

تسخیر خلاق کا نادر عمل

دلیپندر

ماہنامہ طلسمانی دنیا

ستمبر ۲۰۱۹ء

لوگوں پر اثر انداز ہونے کے روحانی گُر
رڈ سحر و جنات کے فارمولے

RS.30/-

عاطف باقی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
2000 روپے انڈین

اور ممالک سے
سالانہ زیر تعاون
2300 سو روپے انڈین



جلد نمبر ۲۶

شمارہ ۹

ستمبر ۲۰۱۹

سالانہ زیر تعاون ۳۵۰ روپے سادہ ڈاک سے
فی شمارہ ۳۰ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز

فون نمبر: 01336-224455

E-mail: hmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کپی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کمپوزنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

فون 08791792793

بنک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے ہوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
ہمیں قانون، ملک اور اسلام کے غداروں
سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو
ہوگا۔

(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلقہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلقہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

۵۱... ۵۱	۵۱... ۵۱
۵۳... ۵۳	۵۳... ۵۳
۵۷... ۵۷	۵۷... ۵۷
۶۱... ۶۱	۶۱... ۶۱
۶۷... ۶۷	۶۷... ۶۷
۷۳... ۷۳	۷۳... ۷۳
۷۵... ۷۵	۷۵... ۷۵
۷۷... ۷۷	۷۷... ۷۷
۷۹... ۷۹	۷۹... ۷۹
۸۱... ۸۱	۸۱... ۸۱
۸۱... ۸۱	۸۱... ۸۱
۸۲... ۸۲	۸۲... ۸۲
۸۳... ۸۳	۸۳... ۸۳
۸۵... ۸۵	۸۵... ۸۵
۹۰... ۹۰	۹۰... ۹۰
۵... ۵	۵... ۵
۶... ۶	۶... ۶
۱۱... ۱۱	۱۱... ۱۱
۱۲... ۱۲	۱۲... ۱۲
۱۱۲... ۱۱۲	۱۱۲... ۱۱۲
۱۵... ۱۵	۱۵... ۱۵
۱۷... ۱۷	۱۷... ۱۷
۱۹... ۱۹	۱۹... ۱۹
۲۷... ۲۷	۲۷... ۲۷
۳۵... ۳۵	۳۵... ۳۵
۳۹... ۳۹	۳۹... ۳۹
۴۲... ۴۲	۴۲... ۴۲
۴۳... ۴۳	۴۳... ۴۳
۴۷... ۴۷	۴۷... ۴۷
۵۰... ۵۰	۵۰... ۵۰

بقلم خاص

تین طلاق کا بل مسلمانوں کی غلطیوں کا سبب

سرکاری کوششیں رنگ لائیں اور راجہ سجا میں ۳ طلاق بل پاس ہو گیا۔ لاریب یہ بل ایک معتمد خیر قسم کا بل ہے جو یقیناً ناواقفیت اور جہالت کا آئینہ دار ہے۔ یہ بل ایک مجلس میں دی گئی ۳ طلاق کو طلاق نہیں باننا لیکن طلاق دینے والے کو ازراہ قانون جیل میں ڈال دیتا ہے اور طلاق دینے والے پر یہ سزا لگا کر دیتا ہے کہ جب تک وہ جیل میں ہے اپنی منکوحہ کو جو مطلقہ نہیں ہے نان و نفقہ دیتا رہے۔ جیل میں پڑا ہوا انسان نان و نفقہ کیسے دے گا؟ یہ بات بل بنانے والوں نے نہیں سوچی۔ سرکاری قانون کے حساب سے جب طلاق نہیں ہوئی تو پھر شوہر کا سزا میں بھگتنا چاہئے؟

ظاہر ہے کہ بل محض ایک سیاست ہے، مسلم عورتوں کے ساتھ یہ ہمدردی محض ایک دکھاوا ہے۔ ہندو سماج میں شادی شدہ عورتیں بہت زیادہ پریشان ہیں۔ شوہر انہیں منہ نہیں لگاتے اور انہیں کسی طرح چھٹکارا بھی نصیب نہیں ہوتا۔ لاکھوں واقعات ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہندو عورتوں کی سسرال میں درگت بن رہی ہے اور ان کی صورت حال یہ ہے کہ نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن لیکن سرکار کو ان کی فکر نہیں ہے۔ سرکار کو مسلم خواتین کا غم ستار ہا ہے اور وہ سارے کام چھوڑ کر ۳ طلاق کے پیچھے پڑ گئی ہے۔ جب کہ مسلم خواتین کی اکثریت اسلام کے قانون سے پوری طرح مطمئن ہے۔ انہیں اپنے غلط شوہروں سے گلہ ہے لیکن وہ اسلامی قوانین سے ایک ذرہ برابر بھی بیزار نہیں ہیں۔ نکاح و طلاق کے سلسلے میں اسلام کا قانون اتنا چھٹا ہے کہ اس سے زیادہ چھٹا قانون دنیا کا کوئی دماغ نہیں بنا سکتا۔ بے شک طلاق حلال ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے اور اللہ کے نیک اور شریف بندے طلاق سے اس صورت میں بھی بچنے کی کوشش کرتے ہیں جب بیوی انہیں پسند بھی نہ ہو کیوں کہ انہیں یہ بات معلوم ہے کہ طلاق حلال چیزوں میں اللہ کو قطعاً ناپسند ہے۔

ذرا سوچئے کسی مکان میں اندر جانے کا راستہ تو ہو لیکن مکان سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو تو کیا ایسا مکان کسی کی نظروں میں محمود ہوگا؟ مکان تو وہی اچھا ہوگا جس میں داخل ہونا بھی آسان ہو اور اس سے نکلنا بھی ناممکن نہ ہو۔ طلاق کے سلسلے میں اسلام کا قانون یہ ہے کہ اگر میاں بیوی کے درمیان اتفاق ممکن نہ ہو۔ اگر دونوں کے دل کسی طرح بھی ملنے نہ پارہے ہوں۔ اگر گھر جنگ و جدال کا میدان بن کر رہ گیا ہو۔ اگر دونوں ایک دوسرے کے حقوق کا قتل عام کر رہے ہوں تو پھر دونوں کے درمیان علیحدگی ہونی چاہئے لیکن اسلام کی اس بارے میں رائے یہ ہے کہ ایک ایک کر کے ۳ طہروں میں ۳ طلاق دی جائیں۔ پاکی کے زمانہ میں جب عورت کو ماہواری نہ آ رہی ہو شوہر کو چاہئے کہ ایک طلاق دیدے۔ اس کے بعد دونوں میاں بیوی خوب غور و فکر کریں۔ اپنے بچوں کے بارے میں بھی سوچیں، شوہر کو زیادہ سوچ و فکر کرنا چاہئے لیکن ایک مہینے گزرنے کے بعد یا دورانِ عدت میں بھی اگر اس نے اپنی بیوی سے رجوع نہیں کیا تو بیوی اس پر حرام ہو جائے گی، بیوی کو اپنی زندگی سے نکالنے کے لئے ۳ طلاق کی ضرورت ہی نہیں ہے لیکن ازراہ جہالت کچھ لوگ جب بھی طلاق دیتے ہیں تو ایک ہی سانس میں ۳ طلاق دے ڈالتے ہیں۔ اس طلاق کو ”طلاق بدعت“ کہا گیا ہے جو ایک ناپسندیدہ طلاق ہے۔ کسی بھی انسان کو ختم کرنے کے لئے ایک ہی گولی کافی ہے، قتل کرنے کے لئے تین چار گولیاں چلانا ستم اور زیادتی ہے لیکن اگر کوئی شخص ایک ساتھ غصہ میں تین چار گولیاں چلا دے تو اس کو بے جا کارروائی تو کہیں گے لیکن اس قتل کو بھی قتل ہی مانیں گے یہ کون کہے گا کہ چون کہ ایک ہی گولی چلانے کا حکم تھا تو جب ۳ گولیاں ایک ساتھ چلائی گئیں تو قتل ہوا ہی نہیں۔ قتل تو ہو گیا لیکن قتل کرنے کا طریقہ غلط رہا۔ ایک مجلس میں ۳ طلاق دینا، طلاق دینے کا ایک مذموم طریقہ ہے لیکن طلاق تو پڑ ہی جاتی ہے اور اسلامی قانون طے شدہ ہے تو پھر دنیا کا بنایا ہوا کوئی قانون اسلام کے کسی قانون کو ختم نہیں کر سکتا۔ ایک صاحب ایمان کے لئے ہر حالت میں اور ہر صورت میں اسلامی قوانین ہی کی پیروی کرنی چاہئے۔

اگر یہ قانون پاس ہو جاتا ہے کہ ۳ طلاق۔ طلاق ہی نہیں ہے تو پھر مسلم معاشرہ تباہ ہو جائے گا اور زنا کاری اور حرام خوری عام ہو جائے گی، لوگ غصہ میں ۳ طلاقیں دیں گے، اسلامی قانون کے حساب سے طلاق ہو جائے گی لیکن سرکاری قانون کے اعتبار سے طلاق ہوگی ہی نہیں تو بڑی مشکل پیش آئے گی۔ اسلامی قانون کے حساب سے میاں بیوی سمیاں بیوی نہیں رہیں گے اور سرکاری قانون کے اعتبار سے وہ طلاق کے بعد میاں بیوی ہوں گے تو ان کا ازدواجی رشتہ ایک عذاب بن کر رہ جائے گا اور وہ عمر بھر زنا کاری میں مبتلا رہیں گے۔ اب اس طرح کے عذاب سے بچنے کی صرف ایک ہی صورت ہے کہ مسلمان طلاق بدعت سے تائب ہو جائیں۔ نہ مسلمان ایک سانس میں ۳ طلاق دیں گے نہ کسی عذاب کی لپیٹ میں آئیں گے۔ یہ بات مسلم ہے کہ فرقہ پرستوں کا طلاق کو ہدف بنا کر اسلامی قوانین کا مذاق اڑانے کا جو موقع ملا اس کا سبب مسلمانوں کی اپنی غلطیاں ہیں۔ اپنی حماقتیں، اپنی جہالتیں ہیں۔ اگر ہم ان غلطیوں سے، ان حماقتوں اور ان جہالتوں سے باز نہ آئیں تو آئندہ بھی اسلام کے قوانین جگ ہنسائی کا نشانہ بنیں گے۔ انگلیاں صرف ہم پر نہیں ہمارے مذہب پر بھی اٹھیں گی جب کہ ہمارا مذہب قطعاً بے قصور ہوگا۔

مختلف پھولوں کی باتیں

قول رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اپنے بڑوں کی عزت نہ کرے اور اپنے چھوٹوں کے ساتھ شفقت سے پیش نہ آئے تو اس کا ہم سے اور ہمارے مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔

یاد رکھنے کی باتیں

☆ برے کاموں کے بجائے نیک کاموں (اعمال) کو اختیار کرنا۔
☆ جو تم سے نیچا ہو اس کے ساتھ نرمی کرو اور جو تم سے اوپر ہو اس کا ادب بجالاؤ اگر اپنے متعلق کسی سے خطا دیکھو تو عمل کرو، جو تمہیں نیک و بد سمجھے اس پر شکر کرو، غصے کو ضبط کرو، جہاں کہیں ہو خدا کی طرف دھیان رکھو اور دولت مندوں کے ساتھ تکبر کرو۔
☆ تھوڑے کاموں میں نیت خالص ہو تو اس کا اجر بہت سے اچھے کاموں کے برابر ہے اور تھوڑی سی تواضع کا بدلہ بہت سے نیک اعمال کو تحقیق سے کرنے کے مساوی ہے۔

رنگ اور خواتین

☆ جو خواتین بزرگ پسند کرتی ہیں، وہ ہر حال میں خوش رہتی ہیں۔
☆ جن خواتین کی پسند سرخ رنگ ہو وہ ہمیشہ غصے میں رہتی ہیں۔
☆ سفید رنگ پسند کرنے والی خواتین امن پسند ہوتی ہیں۔
☆ وہ خواتین جو رونا دھونا مچائے رکھتی ہیں، کالا رنگ پسند کرتی ہیں۔
☆ گلابی رنگ کی چاہنے والی خواتین قناعت پسند ہوتی ہیں۔

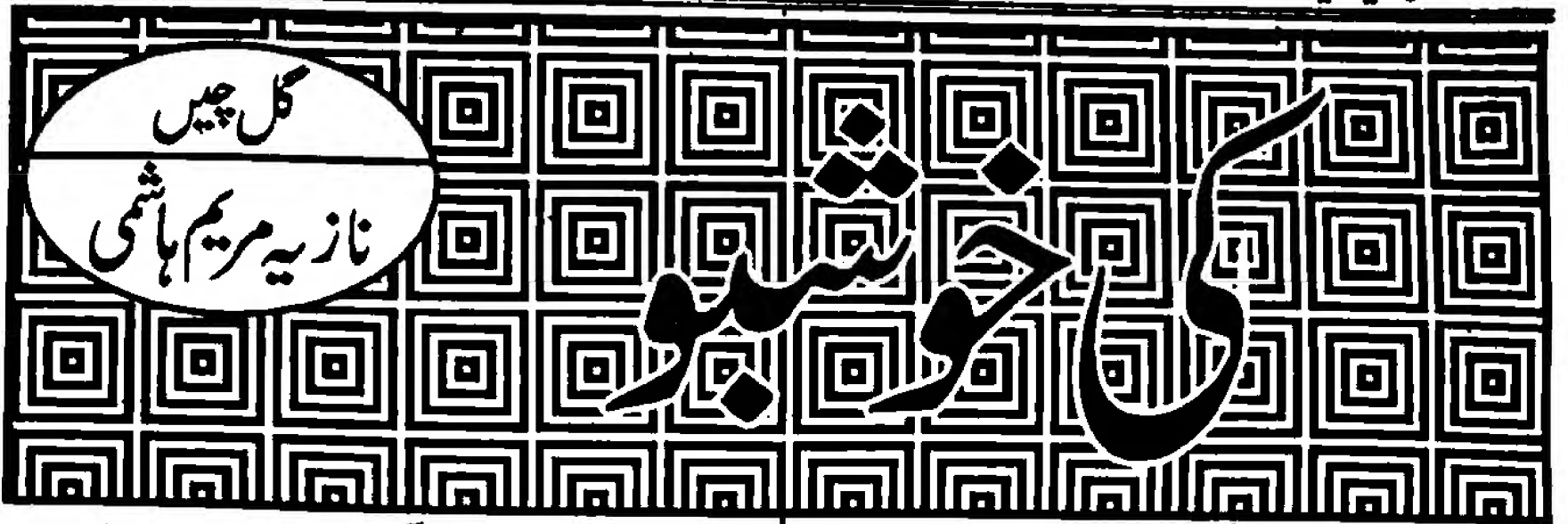
☆ پیلا رنگ پسند کرنے والی خواتین نرم خور ہوتی ہیں۔
☆ وہ خواتین بلندی کی جستجو رکھتی ہیں جو پیلا رنگ پسند کرتی ہیں۔
☆ نارنجی رنگ پسند کرنے والی خواتین نخرے باز ہوتی ہیں۔
☆ جامنی رنگ چاہنے والی سچائی پسند ہوتی ہیں۔
☆ بھورا رنگ پسند کرنے والی محنتی اور سخت جان ہوتی ہیں۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ آج کل کے دوست اظہار ضرورت پر فوراً پلٹ جاتے ہیں۔
☆ جو آدمی جلدی سے ہر ایک بات کا جواب دے دیتا ہے وہ ٹھیک جواب نہیں دے سکتا۔
☆ اگر تم طویل زندگی گزارنا چاہتے ہو تو غصے کی آگ سے بچو۔
☆ لکڑیاں ایک ایک کر کے جلاؤ تو دھواں دیتی ہیں اور اگر اکٹھی جلاؤ تو روشنی پیدا ہوتی ہے، یعنی اتحاد میں برکت ہے۔
☆ دوسروں کی بد قسمتی سے احتیاط کا درس لو۔
☆ احمق لوگ عالموں سے جتنا سیکھتے ہیں اس سے کہیں زیادہ عالم لوگ احمقوں سے سیکھتے ہیں۔

یادگار لمحے

☆ آپ کسی سے سب کچھ چھین سکتے ہیں مگر اس کے جذبات نہیں۔
☆ اندھیرے سے مت گھبراؤ کیوں کہ ستارے ہمیشہ رات میں چمکتے ہیں۔
☆ وفا کا درس پھولوں سے لو جو کانٹوں سے جدا ہوتے ہی مرجھا جاتے ہیں۔



والدین کا احترام کرنے کو اپنا فرض سمجھو۔

اقوال زرین

☆ اللہ کی رضا پر راضی ہونا ہی اصل ایمان ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہے جو زیادہ جھگڑا کرنے

والا ہے۔

☆ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے۔

☆ تکبر اور غصہ عقل کا دشمن ہے۔

☆ علم سے بڑا کوئی خزانہ نہیں، بری عادت سے زیادہ کوئی دشمن نہیں اور شرم سے بہتر کوئی لباس نہیں۔

☆ جو لوگ زندگی کو ایک مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں، وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

☆ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔

☆ کسی کو اپنے سے کم تر سمجھنا سب سے بڑی بے وقوفی ہے۔

☆ لالچ ساری برائیوں کی جڑ اور علم تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے۔

☆ اگر بڑا بننے کی خواہش ہے تو پہلے چھوٹا بنو۔

☆ جس انسان میں خودداری نہیں وہ سب کچھ ہو سکتا ہے مگر انسان نہیں۔

☆ دل ایک آئینہ ہے اگر بدی سے پاک ہو تو اس میں اللہ بھی نظر آ سکتا ہے۔

کرنیں

☆ انسان جب انتقام لیتا ہے تو وہ اپنے دشمن کے برابر ہوتا ہے

☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیوں کہ ہار ماننا بزدل لوگوں کا

کام ہے۔

چلتے ہوئے خیال رکھو تمہارے قدموں سے اٹھنے والی دھول میں کسی کی منزل نہ گم ہو جائے۔

ماں اور باپ

☆ ماں کے قدموں تلے اگر جنت ہے تو باپ اس جنت کا دروازہ

ہے۔

☆ ماں کی بائیں اگر نیند کی راہیں ہیں تو باپ ان راہوں پر بچھنے والا بستر ہے۔

☆ ماں کا دامن اگر ہنستا ساون ہے تو باپ اس ساون میں برسنے والی بارش ہے۔

☆ ماں اگر دعا ہے تو باپ اس دعا کی وجہ ہے۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر موقوف

ہے، حکمران جب بے علم ہوں، عالم جب بے عمل ہوں اور فقراء جب بے توکل ہوں۔

☆ تصوف کے کئی مقامات ہیں۔ اول توبہ، دوم رجوع الی اللہ، سوم زاہد، یعنی لذت دنیا سے اجتناب اور چہارم توکل یعنی اللہ کا سہارا مسلسل عبادت سے مقام کشف و مشاہد ملتا ہے۔

قول علی رضی اللہ عنہ

☆ اگر یہ چاہتے ہو کہ تمہاری اولاد تمہارا احترام کرے تو اپنے

مفتاح

لیکن جب معاف کر دیتا ہے تو اس سے بلند ہو جاتا ہے۔

☆ عاشق دنیا کو دور بین سے دیکھتا ہے اور حاسد خورد بین سے۔

☆ سخت تنقید سے آدمی کا سارا جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے لیکن ذرا سی

تعریف اور معمولی سی حوصلہ افزائی جادوئی اثر دکھاتی ہے۔

شمع فروزاں

حقیقتیں

☆ چاند کے بغیر رات بیکار ہے علم کے بغیر ذہن۔

☆ جس شخص میں برداشت نہیں اس میں صبر نہیں۔

☆ مضبوط ایمان ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔

☆ اگر کچھ سیکھنا چاہتے ہو تو پھر ہر وقت متحرک رہو۔

☆ خوبصورتی اور بد صورتی کا معیار کردار کی عظمت پر ہے۔

☆ نیک کام کرتے وقت مذہب و ملت کا خیال مت کرو۔

☆ اتحاد و اتفاق جنگ کا مہلک ترین ہتھیار ہے۔

☆ ہاتھ پر چاند لکھ کر روشنی کی امید نہیں رکھنی چاہئے۔

☆ دنیا تلواری سے فتح ہو سکتی ہے لیکن دل صرف محبت سے جیتے

جاتے ہیں۔

☆ خود اعتمادی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے۔

☆ اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت ہوتے۔

☆ جھوٹ بولنے سے گونگا ہونا بہتر ہے۔

☆ صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

☆ ہم دولت سے بستر خرید سکتے ہیں نیند نہیں۔

☆ دوسروں کی فکر میں خود کو نہ بھولو۔

☆ علم مال سے بہتر ہے کیوں کہ علم تیری حفاظت کرتا ہے اور تو

مال کی۔

☆ انسان بیماری کے ڈر سے کھانا چھوڑ دیتا ہے مگر عذاب کے ڈر

سے گناہ نہیں چھوڑتا۔

☆ خوشی انسان کو اتنا کچھ نہیں سکھاتی جتنا غم اسے سکھاتا ہے۔

نمک پارے

☆ جو مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھتا ہے، اس سے زیادہ کمینہ

کوئی دوسرا نہیں۔

☆ اگر لوگوں کو ہم خیال بنانا چاہتے ہو تو اپنے خیالات کو آرامی

طور پر پیش کرو۔

☆ بے وقوف کے ساتھ محل میں بیٹھنے سے عقلمند کے ساتھ قہر خاں

میں بیٹھنا بہتر ہے۔

☆ جو علم کو دنیا کمانے کے لئے حاصل کرتا ہے، علم اس کے قلب

میں جگہ نہیں پاتا۔

☆ کامل انسان وہ ہے جس سے اس کے دشمن بھی بے خوف ہوں۔

☆ انسان کی دولت طمع اور حرص علم اور دانش کو بھی ضائع

کر دیتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ ایماندار آدمی اپنی بیوی سے ناراض نہ رہا کرے کیوں کہ اس

کی کوئی عادت ناپسند ہو تو کوئی پسند بھی ہوگی۔

☆ جھوٹی قسم ملک کو برباد کر دیتی ہے۔

☆ تیرا کسی شے کو چاہنا اندھا اور بہرہ کر دیتا ہے۔

☆ ہر قوم کے معزز آدمی کا احترام اور عزت کرو۔

☆ جو شخص سلام سے پہلے بات کرے اس کا جواب مت دو جب

تک وہ سلام نہ کرے۔

☆ علماء اس لئے بے کس ہیں کیوں کہ اس دنیا میں جاہلوں کی

تعداد زیادہ ہے اور وہ ان کی قدر و قیمت نہیں سمجھتے۔

☆ اگر مومن لوگوں کو نیک بات بتائے یا برائی سے روکے تو وہ اس

پر بڑی تہمتیں لگاتے ہیں اور اس کی عزت خراب کرتے ہیں۔

محبت

☆ اعتماد محبت کی پہلی سیڑھی ہے۔

☆ جھوٹے ساتھ سے سچی جدائی اچھی ہے کیوں کہ یہ کم از کم

محبت کو زندہ رکھتی ہے۔

☆ محبت تھوں کی سائیں سائیں کی طرح ہوتی ہے۔ یہ دکھائی

دیتی ہے اور نہ پکڑ میں آتی ہے بلکہ اپنے حصار میں لے لیتی ہے۔

دنیائے عجب و شگفتہ / شمس و سحر و جادو

☆ محبت کی کشتی شک کے ایک تھکے سے ٹوٹ جاتی ہے۔
 ☆ کسی سے مت پوچھو کہ وہ تم سے کتنی محبت کرتا ہے بلکہ یہ ٹوٹ
 کرو کہ تم کس سے کتنی محبت کرتے ہو۔
 ☆ محبت کو ہم جس سے بھی تشبیہ دیں، یہ اسی میں ڈھل جاتی ہے،
 محبت کرنے کا نہیں بلکہ ہونے کا نام ہے۔
 ☆ اگر تمہیں کسی کی خوبصورتی سے محبت ہے تو وہ محبت نہیں بلکہ
 بے وقوفی ہے۔

اچھی بات : دوسروں کے آنسو زمین پر گرنے سے قبل
 اپنے دامن میں سمیٹ لینا انسانیت کی معراج ہے۔

عورت آخر ہے کیا؟

☆ عورت سب سے اچھا اور سب سے آخری آسمانی تحفہ ہے۔
 ☆ عورت کو اپنی زندگی اور دولت دونوں کی ہی ضرورت ہوتی ہے۔
 ☆ اگر فیشن کی سرپرستی عورت نہ کرتی تو ہزاروں درزی بھوکے
 مرجاتے۔

سہکتی کلیاں

☆ دنیا کے آسان ترین الفاظ ”ہاں“ اور ”نہیں“ ہیں، مگر بعض
 اوقات ان الفاظ کا استعمال ہی مشکل ترین ہو جاتا ہے۔
 ☆ آنکھوں دیکھا کبھی جھوٹ نہیں ہوتا مگر بعض اوقات مطلب وہ
 ہرگز نہیں ہوتا جو ہماری عقل سمجھتی ہے۔
 ☆ سورج گرہن وقتی ہوتا ہے لیکن اگر دلوں کو گرہن لگ جائے تو
 رائل کرنا بہت محال ہوتا ہے۔
 ☆ ضد اور نفرت عکاس بیل کی طرح انسان کے وجود کو بخر
 کر دیتے ہیں۔
 ☆ زمانہ برے لوگوں کی برائی کی وجہ سے خراب نہیں ہوتا بلکہ
 اچھے لوگوں کی خاموشی کی وجہ سے خراب ہوتا ہے۔

خوبصورت باتیں

☆ پریشان ہونا انسان کے انسان ہونے کی دلیل ہے لیکن
 پریشان رہنا انسان کے اللہ تعالیٰ پر یقین نہ ہونے کی دلیل ہے۔

☆ تم حق بات کہنے سے مت ڈرو کیوں کہ نہ کوئی تمہیں موت
 دے سکتا اور نہ کوئی تمہارا رزق کم کر سکتا ہے۔
 ☆ اگر دنیا میں صرف سکون ہوتا تو لوگ اللہ تعالیٰ کو بھول جاتے،
 سکون تو صرف ان لوگوں کے پاس ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنی رضا
 سمجھتے ہیں۔
 ☆ جنت کے خطر نہ رہو بلکہ ایسے کام کرو کہ جنت خود تمہاری منتظر
 رہے۔

☆ جو عورت روپے کے لئے شادی کرے وہ لالچی ہے اور جو شخص
 حسن سیرت کی وجہ سے شادی کرے وہ حقیقی شوہر ہے۔

منتخب اشعار

کچھ نہ کہنے سے بھی چمن جاتا ہے اعجاز سخن
 ظلم سہنے سے بھی ظالم کی مدد ہوتی ہے
 ☆

کرسی ہے تمہاری یہ جنازہ تو نہیں ہے
 کچھ کر نہیں سکتے تو اتر کیوں نہیں جاتے
 ☆

کہہ رہا ہے موج دریا سے سمندر کا سکوت
 جس میں جتنا ظرف ہے وہ اس قدر خاموش ہے
 ☆

قاتل تو صاف فحش گئے انصاف یوں ہوا
 مقتول ہم تھے اور ہمیں کو ملی سزا
 ☆

روشنی بانٹ لی ابھرے ہوئے میناروں نے
 پست ذروں کے مقدر میں وہی رات رہی
 ☆

دفتر میں ذہن گھر پہ نگاہ راستے میں پاؤں
 جینے کی کاوشوں میں بدن ہاتھ سے گیا
 ☆

کیا زمانہ ہے کبھی یوں بھی سزا دیتا ہے
 میرا دشمن مجھے جینے کی دعا دیتا ہے

محرم
انگل
مشتاق

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۸ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام مگلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھ بھال، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E-KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

اسم اعظم

حسن الہاشمی

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ. الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ

علماء کرام کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ حق تعالیٰ شانہ کہ یہ اسم مبارکہ ”اسم اعظم“ کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس کی سند میں علماء کرام کی طرف سے بطور سند علامہ تاجی کا یہ قول پیش کیا جاتا ہے۔ انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے، یا پھر ہو ہے یا پھر الٰہی الْقَیُّوْمُ ہے یا پھر هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ یا پھر هُوَ الْحَلِيمُ الْعَلِيمُ ہے۔

اکثر اکابرین نے هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ اور هُوَ الْعَلِيمُ الْعَلِيمُ سے استفادہ کیا ہے اور علماء کی رائے نے اس کی تائید کی ہے۔ تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ ان اسماء کا ورد کرنے کے بعد جب دعا مانگی جاتی ہے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ حضرت ابوالحسن شاذلیؒ کی ایک دعا جو دعاء حزب البحر کے نام سے مشہور ہے اور اولیاء کرام کے تمام سلسلوں میں اس کے پڑھنے کا معمول ہے۔ یہ دعا بہت ہی برکت والی ہے اور اس کے پڑھنے سے رحمتیں برتی ہیں۔ اس دعا سے ہزاروں لوگوں کی مشکلات حل ہوتی ہیں اور مہلک بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ اس دعا کا آغاز بھی ان اسماء الہی سے ہوتا ہے، یا عَلِیُّمُ یا عَظِیْمُ یا حَلِیْمُ یا عَلِیْمُ۔

حزب البحر سے بھی ان اسماء الہی کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے، ان اسماء الہی سے متعلق حیات الحیوان میں ایک واقعہ لکھا ہے۔ مصنف لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ منصور عباسی کے پاس ابوبکر ابن ولید تشریف لائے۔ انہوں نے دیکھا کہ خلیفہ منصور بہت فکر و غم میں مبتلا ہیں۔ خلیفہ منصور نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس ایسی کوئی دعا ہے جو میرے غم کو دور کر دے۔ ابوبکر ابن ولید نے کہا کہ ہاں میرے پاس ایک ایسی دعا ہے جو آپ کے غم اور آپ کی ہر مشکل کو دفع کر سکتی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے بتایا کہ بصرہ میں ایک مرتبہ ایک شخص کے کان میں چمچر گھس گیا اور اس کے دماغ میں چلا گیا، وہ شخص بہت پریشان ہوا اور مچھلی بے آب کی طرح تر ہتا رہا، چمچر کو نکالنے کی بظاہر کوئی سبیل نہیں تھی، اتفاق سے خواجہ حسن بھریؒ کے شاگرد اس کے پاس آئے اور اس شخص کو اس تشویشناک حالت میں دیکھ کر فرمایا تم اس دعا سے مدد کیوں نہیں لیتے۔ علامہ حضریؒ نے ایک

شدید مصیبت پریشانی کے وقت پڑھی تھی۔ اس شخص نے کہا۔ حضرت مدد کیجئے اور مجھے وہ دعا بتا دیجئے تاکہ میں اس مصیبت سے نجات پاسکوں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت علامہ حضریؒ کو جہاد کے لئے بحرین کی طرف روانہ کیا تو اتفاق سے ان کا لشکر بھگ گیا اور کسی صحرا کی طرف جا نکلا، گرمی بہت تھی اور دھوپ کی تمازت سے لشکر کے لوگ پریشان تھے، گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی بھی خشک ہو گیا تھا اور لوگ شدت پیاس کی وجہ سے ہلکان ہو رہے تھے، لوگوں کو پریشان دیکھ کر حضرت علامہ حضریؒ اپنی سواری سے اترے اور آپ نے دو رکعت نماز ادا کر کے یہ دعا مانگی۔ ”یا حَلِیْمُ یا عَلِیْمُ یا عَلِیُّ یا عَظِیْمُ اَسْتَسْقِی“

دوسرے دن انہیں یہ مشکل پیش آئی کہ دوران سفر ایک دریا حائل ہو گیا اور ان کے لئے آگے بڑھنا مشکل ہو گیا، لشکر و لہلوں کے سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ اب سفر کس طرح جاری رہے گا کیوں کہ دریا دور دور تک پھیلا ہوا تھا، حضرت علامہ حضریؒ نے پھر دو رکعت نماز ادا کی اور اس طرح دعا مانگی۔ ”یا حَلِیْمُ یا عَلِیْمُ یا عَلِیُّ یا عَظِیْمُ اَجْرُنَا“

دعا مانگنے کے بعد حضرت علامہ حضریؒ نے لشکر کو حکم دیا کہ وہ ان کے پیچھے پیچھے چلے اور آپ دریا میں اتر گئے، لشکر بھی ان کی اتباع کرتے ہوئے دریا میں اتر گیا اور اس طرح آپ نے دریا پار کر لیا۔ دریا میں کافی گہرائی تھی لیکن آپ کی پنڈلیاں بھی خرنہ ہوئیں اور آپ لشکر سمیت دریا کے اس پار پہنچ گئے۔ اس کے بعد حضرت حسن بھریؒ کے شاگرد نے کہا کہ تم بھی اسی طرح دعا مانگو اللہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہیں اس مشکل سے نجات عطا کرے گا، چنانچہ اس شخص نے جب دعا مانگی تو چمچر اس کے کان سے اس طرح نکلا کہ سب نے اس کو ٹکٹے ہوئے دیکھا۔ اے امیر المؤمنین آپ یہ دعا کریں اور قدرت الہی کا کرشمہ دیکھیں، یہ سن کر خلیفہ منصور نے وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھی اور پھر اس طرح دعا مانگی یا عَلِیْمُ یا حَلِیْمُ یا عَلِیُّ یا عَظِیْمُ اَكْشِفْ عَنَّا الْهَمَّ وَالْغَمَّ چندی منٹ کے بعد خلیفہ منصور عباسی نے فس کر فرمایا الحمد للہ میں جس غم میں مبتلا تھا مجھے اس سے چمکارا مل گیا اور خلیفہ نے کئی دن سے کھانا نہیں کھایا تھا اسی وقت اس نے کھانا طلب کیا، خود بھی کھایا اور سبھی حاضرین کو بھی کھلایا۔ ☆

درود شریف کے اعمال

حاجت برآری کے لئے عمدہ درود شریف:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَ مُسْتَحِقُّهُ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل اور اس کے مستحق ہیں۔

فائدہ: اگر کسی کو کوئی دشوار کام آجائے اور کبھی طرح حل ہوتا دکھائی نہ دے یا کوئی جائز حاجت پوری نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ لوگوں کے سونے کے بعد تازہ وضو کر کے پاک جگہ قبلہ رخ بیٹھ جائے اور یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ پڑھے، اس کے بعد ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ مع بسم اللہ شریف پڑھ کر نہایت گڑگڑا کر مطلوبہ کام کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد کام ہو جائے گا۔ بحرب البحر ہے۔ (ذریعہ الوصول، حوالہ: ۱۳۰)

تین دن میں پریشانیوں کا خاتمہ: اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي تَحُلُّ بِهِ الْعُقَدُ تَنْفَرُجُ بِهِ الْكُرْبُ وَ تُقْضَى بِهِ الْخَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَائِمِ وَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ فِي كُلِّ لَمْعَةٍ وَ نَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ.

درود تنجینا سے مشکلات کا حل: درود تنجینا یہ ہے: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَ تُقْضَى لَنَا بِهَا جَمِيعُ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهَّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تَبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. مشکلات کے حل کے لئے اکتالیس بار پڑھیں، انشاء اللہ سب مشکلیں حل ہوں گی۔

ہر مشکل سے نجات: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرْبُ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضَى وَ لِحَقِّهِ آدَاءٌ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ. خشوع و خضوع کے ساتھ ہر مشکل سے نجات کے لئے گیارہ بار پڑھیں۔ ☆☆☆

دس دن میں پریشانی اور سختی سے

نجات: اس درود شریف کو دس رات، روزانہ ایک ہزار بار پڑھا جائے، اچھی خوشبو جلا کر پڑھنا ہے۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ أَجْمَعِينَ الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ الَّذِي أَخْبَرَ عَنْ رَبِّهِ الْكَرِيمِ.

اللہ آپ کو کرب و سختی سے نکال دے گا، آپ کی حالت اچھی کر دے گا، آپ کا مقصد آپ کو حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ

ناگھانی حادثات اور مصائب سے حفاظت کا

تایاب درود: اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ وَ كَرِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ شَفِيعِ الْأُمَمِ الَّذِي أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ أَوْلَادِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ. وَ عَلَى أَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ صَلَاةٍ وَ أَرْكَى سَلَامٍ وَ أَمْنِي بِرَكَّةٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ وَ زِنَةِ مَا فِي عِلْمِكَ وَ مِلْثِي مَا فِي عِلْمِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ وَ كَرِّمْ كَذَلِكَ كُلِّهِ أَفْضَلُ صَلَوةٍ وَ أَرْكَى سَلَامٍ وَ أَمْنِي بِرَكَاتٍ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَزْوَاجِهِ وَ أَصْحَابِ كُلِّ مِنْهُمْ وَ التَّابِعِينَ وَ عَلَى كُلِّ وَلِيٍّ لِلَّهِ فِي الْعَالَمِينَ. وَ سَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ عَدَدَ مَا عِلِمَ اللَّهُ وَ زِنَةِ مَا عِلِمَ اللَّهُ وَ أَرْحَمَنَا إِلَهًا بِخُرْمَتِهِمْ أَجْمَعِينَ. وَ أَشْفِنَا وَ عَافِنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَ عَاقِبَةٍ وَ عَافٍ عَنَّا وَ عَامِلِنَا بِلَطْفِكَ الْجَمِيلِ. وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِلُتُونَنَا مَنْ لَا يُؤْخِمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

فائدہ: اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے جس سے

خلاصی کی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ یہ درود شریف بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب اکیس بار پڑھ رک دعا کر لے تو اللہ تعالیٰ غیب سے محض اپنے لطف و کرم کے ساتھ خلاصی عطا فرما دیتے ہیں، نیز اگر کوئی اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد پابندی سے کم از کم ایک بار پڑھ لیا کرے تو اچانک حادثات اور ناگھانی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ (ذریعہ الوصول، حوالہ: ۱۳۶)

آخری قسط

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

سایہ عطا فرمائیں گے، اب سوچیں کہ یہ کتنا بڑا فائدہ ہے۔

چھٹا فائدہ

یہ کہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ قامت کے دن بندے کو جنت میں جگہ عطا فرمائیں گے، اس کی دلیل حدیث پاک ہے۔

نبی علی السلام نے ارشاد فرمایا ”الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ“ قیامت کے دن بندہ اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے محبت ہوگی تو جب کوئی بندہ یہ روحانی تعلق جوڑتا ہے تو اس کو اپنے استاد کے ساتھ، شیخ کے ساتھ ایک قلبی، دینی محبت ہوتی ہے، یہ محبت انسان کا ایسا سرمایہ ہے کہ اس سرمایہ کی وجہ سے اگر استاد کو اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن رحمت سے جگہ عطا فرمادی جنت میں، تو اللہ تعالیٰ شاگرد کو بھی انہیں کے ساتھ جنت عطا فرمائے گا۔ اب کون کہہ سکتا ہے کہ استاد کو جنت ملے گی؟ تو ذرا سنئے! اس کی دلیل کہ نبی علیہ السلام تو جنت میں تشریف لے جائیں گے ہی سہی، اب ان کے ساتھ مل کر توبہ کے کلمات پڑھے صدیق اکبرؓ نے، صدیق کو ان سے محبت تھی، لہذا صدیق اکبرؓ بھی جنت میں پہنچیں گے، اب جن کا تعلق سیدنا ابوبکرؓ کے ساتھ تھا اور انہوں نے ان سے توبہ کے کلمات پڑھے تو وہ بھی اپنے استاد کے ساتھ جنت میں پھر جن کو ان کے ساتھ محبت کا تعلق تھا، وہ بھی اپنے استاد کے ساتھ جنت میں اور یوں نیچے والے بھی جنت میں، چلتے چلتے بالفرض اس عاجز کے شیخ تک بات پہنچے گی تو چونکہ اس عاجز کے شیخ بھی اپنے مشائخ کے ساتھ جنت میں ہوں گے اور اس عاجز کو اپنے شیخ کے ساتھ قلبی محبت تھی تو اس محبت کے عمل کے صدقے ہم دل سے پکا یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں پر رحم کریں گے اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ہمارے بڑوں کے ساتھ، مشائخ کے ساتھ جنت میں جگہ عطا فرمائیں گے تو جن کا پھر اس عاجز گنہگار کے ساتھ تعلق ہوگا، چونکہ یہ عاجز اس محبت کی وجہ سے اپنے مشائخ کے قدموں میں پہنچ گیا، تو جن کو اس عاجز کے ساتھ دینی محبت کا تعلق ہوگا۔ ”الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ“ بندہ وہیں ہوگا جس کے ساتھ محبت

چوتھا فائدہ

اس بیعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندے کو حفاظت ایمان کے ساتھ اپنے وقت پر موت عطا فرماتے ہیں، اپنے اپنے وقت پر تو جانا سب کو ہے، لیکن اس روحانی تعلق کی یہ برکت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ موت کے وقت اس کو ایمان کے ساتھ کلمہ کے ساتھ جانے کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔ اس کی دلیل حدیث پاک سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو نیک لوگوں کی محفل ہوتی ہے جس میں وہ بیٹھ کر اللہ کو یاد کرتے ہیں، ان کی مجالس میں جو آتا جاتا ہے تو یہ بندہ بھی محروم نہیں رہتا، اس کی بھی بخشش کردی جاتی ہے۔ فرمایا ”هُمْ رِجَالٌ لَا يَشْقَىٰ جَلِيسُهُمْ“ یہ بد بخت کے لفظ سے یہ نتیجہ نکالا کہ ایسے بندے کو اللہ تعالیٰ موت کے وقت کلمہ پر ہی موت عطا فرماتے ہیں، کلمہ سے محروم نہیں کرتے، اگر محروم کریں تو پھر تو وہ بد بخت ہو گئے اور اللہ فرماتے ہیں کہ وہ بد بخت ہونے نہیں سکتا، لہذا یہ دلیل کہ ایسے بندے کو اللہ تعالیٰ موت کے وقت ایمان پر جانے کی توفیق عطا فرمادیتے ہیں، یہ اتنا بڑا فائدہ ہے کہ اس پر ہی انسان اگر اللہ کا شکر ادا کرتا رہے تو وہ کر نہیں سکتا۔

پانچواں فائدہ

یہ کہ اس بیعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عرش کا سایہ عطا فرمائیں گے، یہ کتنی بڑی نعمت ہے کہ قیامت کے دن بندے کو عرش کا سایہ نصیب ہو جائے۔ اس کی دلیل حدیث پاک سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے اللہ تعالیٰ سات بندوں کو جگہ عطا فرمائیں گے، ان سات میں سے دو بندے وہ ہوں گے ”هُمْ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ“ اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت رکھنے والے اللہ تعالیٰ ان کو بھی عرش کا سایہ عطا فرمائیں گے، یہ جو بیعت کا ایک تعلق ہوتا ہے یہ اللہ کی رضا کے لئے محبت، عقیدت کا ایک تعلق ہوتا ہے، اس محبت کے صدقے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عرش کا

ہوگی، اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس محبت کے صدقے جنت میں مشائخ کے ساتھ اکٹھا فرمادیں گے۔

بیعت کوئی نیا عمل نہیں

تو اس لئے یہ کوئی ایسا عمل نہیں ہے کہ جو آج ہم کر رہے ہیں، یہ نبی علیہ السلام کے زمانہ سے چلا اور آج تک چلتا چلا آ رہا ہے، اسی لئے اس کو سلسلہ کہتے ہیں۔ سلسلہ کا مطلب ہوتا ہے، زنجیر، کڑی سے کڑی ملتی جاتی ہے اور زنجیر لمبی بنتی جاتی ہے تو یوں سمجھیں کہ نبی علیہ السلام کا قلب مبارک پہلی کڑی تھی، پھر اس کے ساتھ صدیق اکبر کا قلب مبارک جڑا وہ دوسری کڑی پھر ان کے ساتھ آگے سلمان فارسی کا قلب جڑا، وہ تیسری کڑی پھر ان کے بعد امام قاسم کا قلب وہ چوتھی کڑی چلتے چلتے اب اس عاجز کا اس سلسلہ میں چالیسواں نمبر بنتا ہے تو یہ عاجز اس سلسلہ کی چالیسویں کڑی ہے، جو لوگ اپنی بیعت کا تعلق اب اس عاجز کے ساتھ کرتے ہیں تو وہ گویا اکتالیسویں کڑی بن جاتے ہیں اور یہ پوری کی پوری لڑی آپس کے قلبی تعلق کی وجہ سے ایک ہی جگہ پر ہوگی، جہاں پہلے کڑی والے ہوں گے اور وہ اللہ کے محبوب چونکہ جنتوں میں ہوں گے، لہذا اس قلبی تعلق کی وجہ سے یہ ساری کڑیوں کو محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں سمیٹ دیا جائے گا۔

یہ فوائد وہ ہیں کہ کوئی خواب میں نہیں دیکھے، کوئی سوچ کر نہیں بتائے، قرآن اور حدیث میں پہلے سے موجود ہیں اس لئے آپ کے سامنے یہ مختصر بیان کر دیئے تاکہ آپ کو پتہ چل جائے کہ آخر اس کا فائدہ کیا ہوتا ہے، کئی مرتبہ شیطان ذہن میں ڈالتا ہے کہ جی بیعت کر لیں گے تو پابندیاں لگ جائیں گی، بھائی شریعت کی پابندیاں تو پہلے سے ہی لگی ہوئی ہیں کلمہ پڑھنے سے۔ اگر پابندیوں سے ہی ڈرنے والا کوئی ہے تو پھر اس کو کلمہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، جب کلمہ پڑھ لیا تو شریعت کی پابندیاں پہلے سے موجود ہیں اس ایمان کی برکت سے، تو مشائخ کوئی اور ایسی پابندیاں نہیں لگاتے کہ جو بندے سے ہونہ سکیں، بہت تھوڑے سے اعمال بتاتے ہیں۔

مثال کے طور پر سو سو مرتبہ صبح، شام درود شریف پڑھنا، سو سو مرتبہ استغفار پڑھنا، قرآن پاک کی تلاوت کرنا اور دس پندرہ منٹ صبح و شام

ذکر قلبی (یعنی مراقبہ) کرنا، اب بتائیں یہ کتنا مشکل کام ہے۔ اگر کوئی عورت مصلے پر بیٹھ کر درود شریف نہیں پڑھ سکتی تو کام کے دوران وہ درود شریف پڑھ لے۔ اگر کوئی استغفار بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتی تو چلتے پھرتے استغفار پڑھ لے اور کام آسان ہو گیا۔

تو یہ کام بہت آسان ہیں، مگر اس کے صدقے جو اجر اور بدلہ ملتا ہے وہ بہت عظیم ہے، اللہ تعالیٰ ہماری مغفرت فرمائے اور ہمیں اللہ تعالیٰ اپنے مشائخ کے ساتھ اس قلبی تعلق کے صدقے قیامت کے دن اپنی پسندیدہ جگہ جنت عطا فرمائے، چونکہ فرمایا۔ ”الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ“ بندہ وہیں ہوگا جس کے ساتھ ان کو محبت ہوگی۔

لہذا آج کی اس محفل میں یہ عاجزان خواتین کو جو پہلے سے بیعت کر چکی ہیں ان کو بھی توبہ کے کلمات پڑھائے گانا کہ تجدید ہو جائے اور جو نئی عورتیں، بچیاں جو دل کے اندر تمننا رکھتی ہیں کہ ہمارے گناہ آج معاف ہو جائیں اور ہم بھی اللہ تعالیٰ کے حضور قبولیت پائیں اور ہمیں بھی نئے نئے اعمال کی توفیقیں ملیں اور قیامت کے دن عرش کا سایہ ملے اور جنت کے اندر اللہ تعالیٰ ہمیں نبی علیہ السلام کے قدموں میں جگہ عطا فرمائے تو وہ مستورات بھی ان کلمات کو سچے دل کے ساتھ پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو بھی اس سلسلہ کی کڑی بنا دیں گے۔

حضرت مولانا حسن الباشی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار نوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز فاؤنڈیشن محلہ ابوالعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

عفو و درگزر

اللہ کیا کیا؟

حافظ وہیب طیب

کرے یا پھر اس شخص کی سفارش کرنے کھڑا ہو جائے؟ محفل میں موجود اصحاب پر خاموشی چھا گئی۔ صورت حال سے خود سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بھی متاثر ہیں کیونکہ اس شخص کی حالت نے سب ہی کو حیرت میں ڈال کے رکھ دیا۔ کیا واقعی اسے قتل کر کے اس کے بچوں کو بھوکا مرنے کے لئے چھوڑ دیا جائے؟ یا پھر اس کو بغیر ضمانت کے واپس جانے دیا جائے؟

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سر جھکائے افسردہ بیٹھے ہیں۔ پھر سر اٹھا کے التجا بھری نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھتے اور فرماتے ہیں، ”معاف کر دو اس شخص کو۔“ نہیں امیر المومنین! جس نے ہمارے باپ کو قتل کیا ہم اسے معاف نہیں کر سکتے۔ نوجوان اپنا آخری فیصلہ بغیر کسی جھجک کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ عمر رضی اللہ عنہ پھر مجمع کی طرف دیکھ کر بلند آواز سے پوچھتے ہیں ”اے لوگو! تم میں ہے کوئی جو اس کی ضمانت دے سکے؟“

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنے زہد و صدق سے بھرپور بڑھاپے کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں ”اور فرماتے ہیں میں اس شخص کی ضمانت دیتا ہوں“

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ابوذر رضی اللہ عنہ اس نے قتل کیا ہے۔ ”چاہے قتل ہی کیا ہو۔ ابوذر رضی اللہ عنہ اپنا اہل فیصلہ سناتے ہیں۔“ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”ابوذر دیکھ لو! اگر یہ تین دن میں لوٹ کے نہ آیا تو مجھے تیری جدائی کا صدمہ برداشت کرنا پڑے گا!“ ابوذر اپنے فیصلہ پر ڈٹے ہوئے فرماتے ہیں ”اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ پھر اللہ مالک ہے۔“

یوں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے تین دن کی مہلت پا کے وہ شخص رخصت ہو جاتا ہے۔ تین راتوں کے بعد نماز عصر کے وقت شہر میں الصلاة الجامعة کی منادی گونجتی ہے۔ نوجوان اپنے باپ کا قصاص

دونو جوان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی محفل میں داخل ہوتے ہی محفل میں بیٹھے ایک شخص کے سامنے جا کھڑے ہوتے اور اس کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں:

”اے امیر المومنین یہ ہے وہ شخص جس نے ہمارے باپ کو قتل کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شخص سے مخاطب ہوئے اور پوچھا، کیا واقعی تو نے ان نوجوانوں کے باپ کو قتل کیا؟ اس شخص نے جواب دیا:

امیر المومنین رضی اللہ عنہ ان کا باپ اپنے اونٹ سمیت میرے کھیت میں داخل ہوا۔ میں نے منع کیا، وہ باز نہیں آیا تو میں نے ایک پتھر دے مارا جو سیدھا اس کے سر میں لگا۔ وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، پھر تو قصاص دینا پڑے گا اور اس کی سزا تو موت ہے۔ اس نے عرض کیا:

اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ اس کے نام سے جس کے حکم سے یہ زمین و آسمان قائم ہیں، مجھے صحرا میں واپس اپنی بیوی بچوں کے پاس جانے دیجئے تاکہ میں انہیں بتا آؤں، میں قتل کر دیا جاؤں گا۔ ان کا اللہ اور میرے سوا کوئی آسرا نہیں، میں پھر واپس آ جاؤں گا۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کون ہے جو تیری ضمانت دے گا کہ تو صحرا جا کر واپس بھی آئے گا؟ مجمع پر خاموشی چھا جاتی ہے، کوئی بھی تو ایسا نہیں جو اس کے نام تک سے واقف ہو، قبیلے خیمے اور گھر کے بارے میں جانتا تو بہت دور کی بات ہے۔ اس کی کون ضمانت دے؟ کیا یہ دس درہم کے ادھار، زمین کے ٹکڑے یا کسی اونٹ کے سودے کی ضمانت کا معاملہ ہے نہیں، ادھر تو ایک گردن کی ضمانت دینے کی بات ہے جسے تلواریں سے اڑا دیا جاتا ہے۔ پھر ایسا کوئی بھی تو نہیں جو اللہ کی شریعت کے معاملے پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے اعتراض

لینے کے لئے بے چین ہیں۔ مجمع اللہ کی شریعت کو نافذ ہوتا دیکھنے جمع ہے۔ ابوذر رضی اللہ عنہ بھی تشریف لاتے اور عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔

”کدھر ہے وہ آدمی؟“ ابوذر مختصر جواب دیتے ہیں اور مغربی افق کی جانب دیکھا شروع ہو جاتے ہیں، جہاں سورج ڈوبنے کی جلدی میں ہے۔ محفل میں ہو کا عالم ہے اور خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ آج کیا ہونے جا رہا ہے۔ بالآخر مغرب سے کچھ لمحات قبل وہ شخص ہانپتا کاٹتا آ جاتا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ اس سے مخاطب ہو کے فرماتے ہیں: اے شخص! اگر تو لوٹ کے نہ بھی آتا تو ہم نے تیرا کیا کر لینا تھا۔ یہاں کوئی نہ تو تیرا گھر جانتا تھا اور نہ ہی کوئی تیرا ٹھکانا۔“

آدمی نے جواب دیا: امیر المؤمنین رضی اللہ! اللہ کی قسم، بات آپ کی نہیں، اس ذات کی ہے جو سب ظاہر و پوشیدہ کے بارے میں جانتا ہے۔ دیکھ لیجئے، میں آگیا ہوں، اپنے بچوں کو چوزوں کی طرح صحرا میں تنہا چھوڑ کے، جہاں نہ درخت کا سایہ ہے اور نہ ہی پانی کا نام و نشان، میں قتل کئے جانے کے لئے حاضر ہوں۔ مجھے بس یہ ڈر تھا کہ کوئی یہ نہ کہہ دے، اب لوگوں میں وعدہ کا ایفا اٹھ گیا۔“

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی طرف رخ کر کے پوچھا: ”آپ رضی اللہ عنہ نے کس بنا پر اس شخص کی ضمانت دی تھی؟“ ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”اے عمر رضی اللہ عنہ مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں کوئی یہ نہ کہہ دے کہ، اب لوگوں میں سے خیر ہی اٹھالی گئی ہے۔“

سیدنا عمر ایک لمحے کے لئے رکے اور پھر نوجوانوں سے پوچھا کہ اب کیا کہتے ہو؟ نوجوانوں نے روتے ہوئے جواب دیا: اے امیر المؤمنین! ہم اس کی صداقت کی وجہ سے اسے معاف کرتے ہیں، ہمیں اس بات کا ڈر ہے کہ کوئی یہ نہ کہہ دے کہ اب لوگوں میں سے غنودہ درگزر ہی اٹھ گیا۔“

قارئین! یہ واقعہ سننے کئی دن گزر چکے۔ ہیں اس سوال کے جواب کا متلاشی ہوں کہ ہم بھی تو اسی نبی مہربان ﷺ کے امتی ہونے کا دعوے دار ہیں جس میں عمر رضی اللہ عنہ، ابوذر رضی اللہ عنہ اور ان جیسے ہزاروں خوش بخت لوگ شامل تھے۔ لیکن ان میں اور ہم میں آخر اتنا

فرق کیوں پیدا ہو گیا؟ وہ اپنے ہر فیصلہ سے پہلے اس بات کا لحاظ رکھا کرتے تھے کہ اس پر اللہ اور لوگوں کا رد عمل کیا ہوگا؟ یہی وجہ ہے کہ آج ہندو، سکھ اور یہودی سمیت سبھی اقوام عمر رضی اللہ عنہ کے عدل کو مثال کے طور پر پیش کرتی ہیں لیکن ہم ہیں کہ اپنے ہی بے گناہ بھائیوں کو سرعام موت کے گھاٹ اتارتے دیکھ رہے ہیں۔ عدالتیں سزا کے ان مطالبوں پر مبنی مقدمات سے بھری ہیں جو برسوں لوگوں کو اذیت اور عذاب سے دوچار رکھتے ہیں۔ وہاں موجود لوگوں کی زندگیاں اور دل نفرت سے بھرے رہتے ہیں۔ یہ کیسا نظام عدل ہے جس میں اور جس کے لئے کام کرنے والوں کے دل ہی نہیں ہیں؟

ہمارے لوگوں کو ضرور سر جوڑ کر بیٹھنا چاہئے کہ اسلام اور اسلامی شخصیات کی زندگی کی کہکشاں جو ہمدردی، غم گساری، اور معافی سے بھری ہے ہمارے ہاں بدلے پر قتل جانے والے فریق سے معاملات سلیقے اور درگزر کی بنیاد پر سلجھانے اور نمٹانے پر آمادہ کرنے کا نہ کوئی نظام باقی رہا ہے نہ خواہش۔ جج اور عدالتیں صرف بے زبان قانون اور کتابوں کا نام نہیں، ان کا بھی تو دل ہوتا ہے اور ان کے اندر بھی روح ہونی چاہئے۔

بری عادت سے نجات کے لئے

غلط صحبت میں پڑنا، والدین کو پریشان کرنا، گھر والوں سے لڑائی جھگڑا کرنا وغیرہ۔ ایسے بچے کے لئے اس کے والدین سوتے ہوئے بچے پر ایک میٹر دور کھڑے ہو کر تھوڑی اونچی آواز میں سورہ توحید یعنی سورہ اخلاص (قل هو اللہ احد) ایک مرتبہ پڑھ کر ۳۱ دن تک دم کریں۔ انشاء اللہ فوائد حاصل ہوں گے۔

حصول اولاد کے لئے

جس کو اولاد سے مایوسی ہو اس کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرے۔ اللہ پاک صاحب اولاد کرے گا۔ اور فرزند نیک صالح پیدا فرمائے گا۔ یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔

☆ اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ یہاں مضمون ۳۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔ انشاء اللہ وہ عورت حاملہ ہوگی اور اللہ تعالیٰ فرزند صالح عطا فرمائیگا۔

اعمال اوج عطارد

از تحریر: حکیم سرور شباب

اس کے لئے حاصل اس کے نام کا نقش خمس ذوالکتاب تیار کریں، جس میں نام طالب علم مع والدہ، نام مضمون، آیت مبارکہ تحریر کریں۔ مثلاً طاہر بنت سیکنہ کیمسٹری میں کمزور ہے اور چاہتی ہے کہ کیمسٹری میں امتیازی نمبروں سے پاس کرے تو اس کے لئے خصوصی نقش کی عبارت یوں ہوگی۔

(۱) طاہر بنت سیکنہ: ۲۶۰

(۲) کیمسٹری: ۷۶۱

(۳) رب یسر: ۲۷۲

(۴) ولا تعسر: ۷۶۷

(۵) و تم بالخير: ۱۳۲۹

نقش اس طرح تحریر کریں۔

۷۸۶

طاہر سیکنہ	کیمسٹری	رب یسر	ولا تعسر	و تم بالخير
۲۷۳	۷۶۸	۱۳۲۵	۳۶۱	۷۶۲
۱۳۲۶	۳۶۲	۷۶۳	۲۷۲	۷۶۳
۷۶۳	۲۷۰	۷۶۵	۱۳۲۷	۳۶۳
۷۶۶	۱۳۲۸	۳۶۳	۷۶۰	۲۷۱

یا شلمکفیا یا شمکفیا

وفق ۳۷۸۹ ہوا۔ مؤکل نکالنے کے لئے ۴۱ تفریق کے باقی

۳۷۸ ہوتے۔ حروف ح م ذ ج غ ہوئے اور مؤکل ہمہ

جغائیل ہوا۔

عزیمت نقش کے نیچے اس طرح سے لکھی جائے۔ عَزَمْتُ

عَلَيْكُمْ وَأَلَسَمْتُ عَلَيْكُمْ حَمَزُ جَغَائِيل ط اهرنت سیکنہ کو

کیمسٹری میں کامیابی دلاؤ بحق کلام اللہ بِسْمِ رَبِّكَ الَّذِي

(۱) عطارد نطق سے متعلق ہے، اس لئے نطق کی تمام قوتوں کو قوی کرتا ہے۔ قوت فصاحت و بلاغت، حصول علم، تکمیل علم، قوی الحافظہ اور کندھنی کو دور کرنے نیز ان طلباء اور طالبات کے لئے جو تعلیم میدان میں کمزور ہیں۔ ان کی تعلیم اور علم کی طرف رغبت بڑھانے اور تعلیمی معاملات میں ہمہ قسم کی رکاوٹ دور کرنے کے لئے تاکہ وہ تعلیمی میدان میں احسن طریقے سے آگے بڑھ سکیں۔

مندرجہ ذیل لوح کو نیلے کاغذ پر زعفران سے عطارد کی ساعت میں تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ اس لوح کی برکت سے نطق کی تمام تر قوتیں قوی ہوں گی۔ لوح یہ ہے۔

۷۸۶

قل	رب زدنی	علماً	وارزقنی فہا
۱۳۲	۲۹۹	۱۳۱	۲۷۲
۲۹۸	۱۳۹	۲۷۵	۱۳۶
۲۷۳	۱۳۳	۲۹۷	۱۴۰

لوح کے نیچے یہ تحریر کریں۔

سُبْحَنَ مَنْ لَا يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ عَلَى الْعَذَابِ سُبْحَانَ
الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَصَبْرًا
وَقَهْمًا وَعِلْمًا اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

رقم لوح کی یہ ہے:

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اور وہ اس مضمون میں امتیازی نمبروں سے پاس ہونا چاہتا ہے تو

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۶	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس لوح کے دوسری طرف جو آپ کا مقصد ہے مثلاً طلب رزق، ترقی رزق، ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن عائب وغیرہ۔ اپنے نام مع والدہ کے اعداد، مقصد کے اعداد اور اسم اعظم الباعث کے اعداد کے مجموعہ سے ایک نقش مذکورہ رفتار سے پر کریں۔
لوح کے دونوں طرف ہر مربع کے نیچے اپنے مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔

مثلاً محمد عتیق بن حمیدہ: ۷۳۹

ترقی رزق: ۱۰۱۷

الباعث: ۶۰۴

میزان: ۲۳۶۰

تفریق عدد قانون جفر: ۳۰

۲۳۳۰ کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۵۸۲ حاصل ہوا۔ ۵۸۲ سے نقش پر کرنا

شروع کریں۔ باقی بچا "۲" تو خانہ نمبر "۹" میں ایک کا اضافہ کریں۔
دوسری طرف کا نقش مرتب یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۸	۵۹۳	۵۸۷	۵۸۲
۵۸۶	۵۸۳	۵۹۷	۵۹۴
۵۸۴	۵۸۹	۵۹۱	۵۹۶
۵۹۲	۵۹۵	۵۸۵	۵۸۸

یا الہی مسبب الاسباب محمد عتیق بن حمیدہ کے
رزق میں توفیق کے اسباب پیدا فرما بحق الباعث۔

لوح کو تیار کر کے نیلے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ ترقی رزق کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اگر تکمیل مقصد کے لئے چالیس یوم سے زیادہ لگ جائیں تو اسم اعظم الباعث کا روزانہ ۶۰۴ مرتبہ ورد کریں اور ورد کے بعد مقصد کے پورا ہونے کی بھی دعا کریں۔

دعا کے الفاظ روزانہ ایک ہی ہونے چاہئیں۔ یعنی جو الفاظ نقش کے نیچے تحریر کئے ہیں، وہی پڑھیں۔

بحق خلق الانسان من علق اقراء وربک الکرم الذی علم بالقلم علم الانسان ما لم یعلم نقش کو نیلے رنگ کے کاغذ پر زعفران سے ساعت عطار دہلی میں تحریر کر کے پاس رکھیں، مقصد پورا ہوگا۔
نقش محسوس پر کرنے کی رفتار درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

(۳) ترقی کاروبار

رکے ہوئے کاموں میں ترقی یعنی کہ ان لوگوں کے لئے جن کی کاروباری حالت صحیح نہیں ہے۔ باوجود کوششوں کے کام نہیں چلتا اور نقصان ہو رہا ہے۔ انہیں شرف عطار دہلی قوت سے اسم اعظم الباعث کی روحانیت سے مدد حاصل کرنا چاہئے۔ اللہ پاک حکم کاملہ سے ایسے اسباب و ذرائع کا بندوبست فرمادیں گے کہ کام اور مقصد پورا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ کام میں آمد اور ترقی ظاہر ہونی شروع ہو جائیگی۔ آپ کسی بھی حاجت یا مقصد کے حصول کے لئے اس اسم کی روحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔

طریقہ: طریقہ یہ ہے کہ وقت مقررہ پر کسی تنہا پاکیزہ جگہ پر عمل کے لئے بیٹھیں اور مصطلکی رومی کا بخور روشن کریں اور سیدہ کی لوح پر کسی نوک دار چیز سے اسم اعظم الباعث کا نقش ذوالکتابت تحریر کریں۔
نقش ذوالکتابت یہ ہے۔

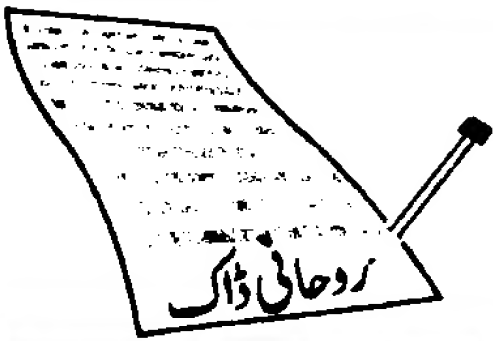
۷۸۶

ا	ب	ع	ث
۷۱	۴۹۹	۳۲	۲
۴۹۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۹۷	۶۹

نقش ذوالکتابت کی رفتار یہ ہے۔

مستقل عنوان

حسن الباشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)



اللہ تعالیٰ حضرت والا کے فیض کو عام اور تام فرمائیں آمین۔

جواب

رب العالمین کا فضل بیکراں ہے کہ اس نے طلسماتی دنیا کو زبردست مقبولیت اور محبوبیت سے سرفراز کیا، یہ رسالہ ۲۵ سالوں سے علم و معرفت کے خزانے بکھیر رہا ہے اور عوام و خواص اور مردوں اور خواتین میں یکساں طور پر مقبول ہے اور اس کے روحانی مضامین سے بے شمار لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔ ۱۹۹۴ء میں جب ہم نے اس رسالہ کی شروعات کی تھی اس وقت ہمیں یقین نہیں تھا کہ ہم اس موضوع پر دو چار سال سے زیادہ لکھ سکیں گے لیکن اللہ کی دی ہوئی توفیق اور اس کی عطا کردہ صلاحیتوں کی بنا پر ہمیں لکھتے لکھتے ۲۵ سال گزر چکے ہیں لیکن ہنوز یہ محسوس ہوتا ہے کہ ہم نے اس موضوع کا ابھی حق ادا نہیں کیا ہے۔

بچپن سے سنتے آئے تھے کہ علم کے سمندر کا کوئی کنارہ نہیں ہوتا، طلسماتی دنیا نکال کر روحانیت پر قلم چلاتے ہوئے ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ واقعتاً علم کا سمندر ایک ایسا سمندر ہے کہ جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ اگر زندگی باقی رہی تو ابھی ہم سالہا سال تک اس موضوع پر لکھتے رہیں گے۔ ابھی ہم نے ”رموز عملیات“ کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جو انشاء اللہ عوام کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ اس مضمون میں آئندہ ہم ایسے رازوں سے پردہ ہٹائیں گے جو قارئین کے لئے تعجب خیز ہوں گے اور یہ ”راز“ اس سے پہلے کسی کی نظروں سے نہیں گزرے ہوں گے۔ آپ جیسے مخلص حضرات کی توجہ درکار ہے اور آپ جیسے لوگوں سے یہ درخواست ہے کہ طلسماتی دنیا کو گھر گھر پہنچا کر اس کی حوصلہ افزائی کا حق ادا کریں۔

اعترافِ حقیقت

سوال از: محمد شعیب طلحہ _____ محبوب نگر
احقر محمد شعیب طلحہ متوطن محبوب نگر تلنگانہ کافی عرصہ سے ماہنامہ ”طلسماتی دنیا“ کا قاری ہوں۔ بحمد اللہ اس رسالہ کی افادیت کو اور رسالوں کی بہ نسبت بہتر پایا۔ ہمارے عالم کورس کے طلبہ بھی کافی ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں اور آپ کے زریں مفید مشوروں سے جو قوم و ملت کے افراد کو دیتے ہیں، محفوظ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت والا کی سرپرستی میں نکلنے والے اس ماہنامہ ”طلسماتی دنیا“ کو چہار دانگ عالم میں مقبولیت عطا فرمائے اور آپ کو مع معاونین و انصار کو خصوصی صحت و تندرستی عطا فرمائے آمین۔

گزارش ہے کہ ”اس ماہ کی شخصیت“ میں احقر کا نام اور شخصیت سے متعلق اپنی مفید ہدایات اور نصائح عالیہ سے نوازیں، تفصیلات درج ذیل ہیں، جزاک اللہ خیر الجزاء۔

نام: محمد شعیب طلحہ

والد کا نام: عبداللہ حامد

والدہ کا نام: بشری بتول

تاریخ پیدائش: ۲۱ اگست ۱۹۹۵ء

تعلیمی قابلیت: دینی تعلیم، ناظرہ قرآن مع تجوید مکمل، حفظ منتخب

سورۃ جات۔ مختصر مولوی کورس میں تعلیم جاری۔

عصری تعلیم: دسویں جماعت کامیاب۔ کمپیوٹر سے واقفیت۔

پیش کیا ہے۔ اس فن کی پیچیدگیاں دور کرنے میں ہم نے بہت محنت کی ہے اور رب العالمین کا فضل و کرم ہے کہ ہماری محنت رائیگاں نہیں ہوئی۔ آج بے شمار شائقین اس فن سے استفادہ کر رہے ہیں اور ان اکابر کا احسان ماننے پر مجبور ہیں جنہوں نے یہ گرانقدر اثاثہ اپنے بعد میں پیدا ہونے والے لوگوں کے لئے چھوڑا ہے، ہم گزارش کریں گے کہ آپ مطالعہ برابر کرتے رہیں اور اس موضوع کو اپنے دل و دماغ میں تروتازہ رکھنے کے لئے اس موضوع کی سبھی کتابوں کو دلچسپی اور دل جمعی کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ پاکستان میں حکیم غلام سرور شہاب جیسے محترم عالمین موجود ہیں، ان کی کتابیں پڑھ کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ بزرگوں نے کیسے کیسے نایاب اور نادر قسم کے فارمولے قیامت تک پیدا ہونے والی امت کے لئے چھوڑے ہیں اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے اور ان کو ہموز محشر قابل رشک مقام عطا کرے۔

لاریب سورہ فاتحہ قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان سورت ہے، اس کی انفرادیت کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ اس سورت کا نزول دعبار ہوا، ایک بار یہ سورت ہجرت سے پہلے مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور دوسری بار اس سورت کا نزول ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوا۔ ہر سورت یا تو مکہ ہی یا مدینہ ہی، لیکن سورہ فاتحہ مکہ ہی ہے اور مدینہ بھی۔ یوں تو قرآن حکیم کی یہ سورت بلکہ قرآن حکیم کی ہر آیت روحانیت اور اقاہیت سے لبریز ہے لیکن خاص طور پر جن سورتوں کی ضرورت عملیات کی لائن میں بار بار پڑتی ہے ان سورتوں میں سورہ فاتحہ بھی شامل ہے۔ اس سورت کا نقش ہر بیماری میں موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو الحمد للہ میں دس لاکھ سے زائد بار لکھ چکا ہوں اور یہ نقش جسمانی اور روحانی بیماریوں میں ہمیشہ تریاق ثابت ہوتا ہے، آپ بھی اس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۷۴
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۷۶	۲۳۷۹
۲۳۸۴	۲۳۸۷	۲۳۹۰	۲۳۹۳
۲۳۹۸	۲۴۰۱	۲۴۰۴	۲۴۰۷

شاگرد بننے کے لئے آپ کو اپنے چار فوٹو، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر اور ایڈریس کرنسی میں پندرہ سو روپے بھجوانے

اس دور میں اردو کا رسالہ نکالنا اور اس کو جاری رکھنا نہایت آزمائش کی بات ہے۔ اردو سے محبت کرنے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اردو کے رسالوں کو خرید کر اور ان کو گھر گھر پہنچا کر اردو زبان کو تقویت پہنچائیں ”اس ماہ کی شخصیت“ کے کالم میں آپ کی شخصیت سے پردے ہٹائے گئے ہیں، امید ہے کہ آپ بھی اپنی خوبیوں کے بارے میں پڑھ کر آپ خوش ہوں گے اور اپنی خامیوں کا اندازہ کر کے آپ ان سے نجات حاصل کرنے کی جدوجہد کریں گے۔

اس کالم سے اندازہ کیجئے کہ طلسماتی دنیا لوگوں کی اصلاح کے لئے کس قدر محنت کر رہا ہے اور کس کس انداز میں امت مسلمہ کی خدمت انجام دے رہا ہے۔

اعتراف خدمات اور عمل کی اجازت

سوال از: نعمان احمدانی ————— سائیکھٹر (پاکستان)

آپ کی بہت ساری کتب پڑھی ہیں، بہت متاثر ہوا ہوں، آپ کی کتابوں میں لکھے سب نمبروں پر فون کیا ہے مگر رابطہ نہیں ہو پایا۔ میں کمزور دل کا بندہ ہوں، مجھے سورہ فاتحہ شریف سے بہت محبت ہے۔ ۶۱ مرتبہ ۶۰ دن کا چلہ صبح کی سنت اور فرض کے درمیان لگایا ہے۔ میں اس سورہ فاتحہ کا عامل بننا چاہتا ہوں بغیر رجعت والے کسی عمل کی اجازت دیں مشکور دعا گو رہوں گا۔ آپ کی کتب انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھتا رہتا ہوں، کچھ کتب بھی چاہے اس کا طریقہ کار کیا ہے؟ آپ کا شاگرد بننا چاہتا ہوں مجھے قبول کریں، اللہ پاک آپ کی زندگی میں برکت دے، روزی میں برکت دے، خوشحالی میں برکت دے آمین یارب العالمین۔

جواب

خدا کا شکر ہے کہ آپ بھی دوسرے صاحب عقل لوگوں کی طرح روحانی عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اس موضوع کی کتابیں آپ دلچسپی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں۔ آپ نے طلسماتی دنیا کے نمبروں کا مطالعہ بھی کیا ہے۔ آپ انٹرنیٹ پر ہماری تصنیفات کا مطالعہ بھی نہایت ذوق و شوق کے ساتھ کر رہے ہیں، آپ کو یہ اندازہ تو ہو ہی گیا ہوگا کہ اس فن کو جو ایک دقیق اور مشکل ترین فن تھا ہم نے کس قدر آسان بنا کر اس کو

ہوں گے۔ اس کے بعد آپ کو ایک کتابچہ روانہ کیا جائے گا جس میں درج شدہ ریاضتوں کی آپ کو پابندی کرنی ہوگی اگر آپ کو سچ مچ کا عامل بننا ہے تو آپ کو دو تین سال تک محنت کرنی ہوگی اور گناہ کو ترک کرنے کی مشق کرنی ہوگی اور اگر آپ ہتھیلی پر سرسوں جمانے کے خواہش مند ہوں تو پھر زحمت نہ فرمائیں۔ یہ فن محنت کرنے والوں ہی کو نصیب ہوتا ہے، سڑکوں پر پھرنے والے شیخ چلی قسم کے حضرات اس فن سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

ہماری تصنیف سورۃ فاتحہ کی عظمت و افادیت کو غور و فکر کے ساتھ پڑھئے اور اس کے فارمولوں سے استفادہ کیجئے۔ ہماری طرف سے اجازت ہے لیکن اگر باقاعدہ شاگرد بن کر اللہ کے بندوں کی خدمت کریں گے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

عجیب سوال

سوال از عبد الرشید نوری _____ بھوپال
گزارش یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلویؒ اور حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کیا دونوں سید تھے اور کیا ان دونوں عالموں نے ایک ہی مدرسہ میں اور ایک ہی استاد سے تعلیم حاصل کی تھی۔

جواب

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی فاروقی تھے، ان کا سلسلہ نسب امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں تو پٹھان تھے اس لئے وہ ”خان“ کہلائے۔ سنا ہے کہ مولانا احمد رضا خاں صاحبؒ نے بھی ابتدائی تعلیم دارالعلوم دیوبند میں حاصل کی تھی، جب کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ دارالعلوم دیوبند سے نہ صرف فارغ تھے بلکہ وہ دارالعلوم دیوبند کے سرپرستوں میں رہے۔

ان دونوں حضرات کے مسلک میں اختلاف تھا لیکن ان دونوں حضرات نے اپنے اپنے حلقوں میں زبردست مقبولیت حاصل کی۔ آج بھی دونوں کے چاہنے والے کروڑوں کی تعداد میں دنیا میں موجود ہیں۔ اس امت کو اختلاف کی وجہ سے شدید نقصان اٹھانا پڑا، اس نئے دور میں جب مسلمانوں کی مخالفت پورے عروج پر ہے اور مسلمانوں کی مخالفت کرنا

ضرورت اور فیشن میں داخل ہو گیا ہے مسلمانوں کو آپسی اختلاف سے حتی الامکان نجات حاصل کرنی چاہئے۔ جو مسلمان خود کو سب سے اچھا سمجھتے ہیں اور اپنے حریف مسلمانوں کو ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں وہ اپنے تئیں کتنے معتبر ہوں لیکن شاید خدا کی نظروں میں انہیں وقعت حاصل نہیں ہوتی۔ آج کے دور میں ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم مسلک و مشرب کے اختلاف سے چھٹکارہ حاصل کر کے یہودیت کے خلاف نصرانیت کے خلاف اور فرقہ پرستوں کے خلاف متحد ہو جائیں اور آپسی اختلافات سے اپنی انرجی برباد نہ کریں، جن گھر کے رہنے والے آپس میں دست دگر ہوں ہوں وہ گھریرونی فتنوں اور حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ فردی اختلافات اپنی جگہ لیکن ہمیں بھی جماعتوں کے سربراہوں کی عزت کرنی چاہئے اور کسی بڑے آدمی کی توہین کر کے مسلمانوں کی دل شکنی سے بچنا چاہئے، مسلمان اور ان کے سربراہ تو ہیں ہی واجب الاحترام ہمیں تو ان ہندوؤں کی بھی عزت کرنی چاہئے جنہیں اس دنیا میں اللہ نے عزت سے نوازا ہو۔ اگر عقیدہ درست ہے تو پھر ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس دنیا میں کسی کو بھی عزت و عظمت اللہ کی مرضی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ آپ اس فکر میں ڈبل نہ ہوں کہ مذکورہ دونوں شخصیتوں نے کیا تعلیم حاصل کی، آپ کو حق ہے کہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی پیروی کریں لیکن شاید کسی کو بھی یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنے صرف من پسند بزرگ کی تعریف میں رطب اللسان رہے اور جو پسند نہ ہو اس کے خلاف تہرے بازی کرے یہ سچ مچ کے مسلمانوں کا وطیرہ نہیں ہے۔

ہم نے دارالعلوم دیوبند میں ہی تعلیم حاصل کی ہے اور اپنے بزرگوں اور استادوں کی جو تیاں سیدھی کر کے جو علم حاصل کیا ہے اسی علم سے ہم آج تک پوری دنیا کو سیراب کر رہے ہیں۔ ہمیں دارالعلوم دیوبند میں ہرگز ہرگز یہ تعلیم نہیں دی گئی کہ ہم دوران اختلاف کسی شخصیت کا قتل کریں یا کسی کی توہین و تضحیک کے مرتکب ہوں، آپ کسی بھی مسلک پر رہیں اور کسی بھی بزرگ کا دامن پکڑیں لیکن کسی کی تذلیل کر کے اللہ کی نظروں سے نہ گریں اور اس شیطان لعین کی سازشوں سے خود کو محفوظ رکھیں جو دینداروں کو دین ہی کے راستوں سے گمراہ کرتا ہے اور انہیں ایسی مار مارتا ہے کہ وہ تمام عمر خود کو ”اہل حق“ سمجھنے کی جاتوں میں مبتلا رہتے ہیں اور انہیں کبھی توبہ کی بھی توفیق نصیب نہیں ہوتی۔

یَارِزَّاقِ کا عمل کیا ہے؟

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ روزی، روزگار، رزق میں برکت کے لئے یَارِزَّاقِ کا عمل کس طرح پڑھا جاتا ہے، پڑھنے کا طریقہ مع تعداد کے ماہنامہ میں عطا ہو۔ مفصل طریقہ عنایت فرمائیں۔

جواب

یَارِزَّاقِ کی ایک تسبیح اگر صبح شام آپ پڑھ لیا کریں یعنی نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد تو اس کے فائدے آپ محسوس کریں گے اور چند ماہ میں اس وظیفہ کا ورد کرنے کے بعد آپ کو محسوس ہوگا کہ آپ کے رزق میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اکابرین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اسم الہی کا ورد اگر اس کے اعداد کے مطابق کیا جائے تو نتائج جلد برآمد ہوتے ہیں۔ یَارِزَّاقِ کے اعداد ابجد قمری سے ۳۰۸ ہوتے ہیں۔ اگر صبح شام کی تعداد ۳۰۸ مرتبہ رہے گی تو انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے اور روزی میں اور آمدنی میں امید سے زیادہ اضافہ ہوگا۔ اس بارے میں بزرگوں سے اور بھی تفصیل منقول ہے۔ بزرگوں کا فرمانا ہے کہ اسم رزاق کی زکوٰۃ نصاب کے ساتھ ادا کی جائے، اس کے بعد پھر اس اسم کا ورد کیا جائے تو ہر طرف سے رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ورد کرنے والا اگر کسی کے لئے رزق کے لئے دعا کرتا ہے یا کسی کو رزق کے لئے نقش دیتا ہے تو اس میں زبردست اثر ہوتا ہے، گویا کہ یَارِزَّاقِ کی جو زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے وہ رائیگاں نہیں جاتی پھر ان کی برکت سے پڑھنے والے کو رزق کی اور رزق رسانی کی عظیم دولت نصیب ہو جاتی ہے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے چلے میں یَارِزَّاقِ کو روزانہ ۷۷ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر درود شریف پڑھیں، یہ زکوٰۃ اصغر فصغائر ہوگی۔ دوسرے چلے میں یَارِزَّاقِ روزانہ ۱۵۴ مرتبہ پڑھیں اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور یہ زکوٰۃ صغائر ہوگی۔ تیسرے چلے میں روزانہ یَارِزَّاقِ کو ۳۰۸ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور یہ زکوٰۃ، زکوٰۃ صغیر ہوگی۔ چوتھے چلے میں روزانہ یَارِزَّاقِ کو ۱۳۳۲ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا

ہوگی اور یہ زکوٰۃ، زکوٰۃ کبیر ہوگی اس کے بعد یَارِزَّاقِ کو روزانہ ۳۹۱۸ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ ۳۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور یہ زکوٰۃ، زکوٰۃ اکبر ہوگی۔ زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد آپ جس کے لئے بھی رزق کی دعا کریں گے دعا قبول ہوگی اور آپ یَارِزَّاقِ کے عامل بن جائیں گے۔ زکوٰۃ اکبر کے بعد اس زکوٰۃ کو ہمیشہ مؤثر رکھنے کے لئے آپ روزانہ صبح شام ۳۰۸ مرتبہ یَارِزَّاقِ پڑھتے رہیں اس طرح آپ خود بھی فائدہ اٹھائیں اور آپ اللہ کے ضرورت مند بندوں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد اگر آپ کسی کو یَارِزَّاقِ کا نقش دیں گے تو انشاء اللہ مؤثر ثابت ہوگا اور اس نقش کی برکت سے غریبوں کی غربت اور مظلوموں کا افلاس دور ہوگا اور نقش کی برکت سے لوگوں کے گھر میں رزق کی برسات ہوگی۔

یَارِزَّاقِ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۳	۷۲	۷۳	۷۹

اسماء الہی کے ورد سے فائدہ اٹھانے کے لئے یہ اصول پیش نظر رکھیں کہ آپ جس اسم الہی کو پڑھیں اس اسم الہی کے رنگ میں خود کو ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مثلاً آپ ”یا ودود“ کا ورد کریں جس کے معانی ہیں محبت کرنے والی ذات تو اس اسم کا ورد کرتے وقت آپ اللہ کے سبھی بندوں سے محبت کرنے کی روش کو اپنائیں، اپنوں سے، بیگانوں سے، دشمنوں سے بڑوں سے چھوٹوں سے سبھی سے محبت کریں، پھر یا ودود کے ورد کا زبردست فائدہ سامنے آئے گا۔ اگر آپ یا لطیف کا ورد کریں تو لوگوں سے لطف و کرم کا معاملہ کریں، پھر اس ورد کے فوائد دیکھیں عقل حیران ہوگی۔ اگر ہم رات بھر یا لطیف پڑھتے رہیں لیکن کسی کے ساتھ مہربانی کا معاملہ نہ کریں تو یا لطیف پڑھنے کا ہمیں کچھ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر ہم رات بھر ”یَارِزَّاقِ“ پڑھنے کا معمول رکھیں لیکن کبھی غریبوں کو کھانا نہ کھلائیں یا مہانوں اور رشتے داروں کے لئے ہم اپنے دسترخوان کو وسیع نہ کریں تو

جائے گی تب بھی ہماری روح تندرست رہے گی اور ضمیر ہشاش بشاش رہے گا۔ حاصل جواب یہ ہے کہ ذکر الہی اور تلاوت قرآن تو اپنی جگہ، لیکن اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ضمیر روشن اور تابناک ہو جائے اور کشف والہام کی دل و دماغ پر ہارشیں ہونے لگیں تو ہمیں چھوٹے بڑے گناہوں سے مکمل طور پر کنارہ کشی کر لینی چاہئے۔

یاد رکھیں جو لوگ نبی عن المنکر سے بے نیاز ہوتے ہیں وہ کبھی اپنے ضمیر کو روشن نہیں کر سکتے، خواہ وہ کتنے ہی اچھے کاموں میں لگے ہوئے کیوں نہ ہوں۔

اس شمارہ میں جو اسم اعظم دیا گیا ہے اس کے ورد کا اہتمام رکھیں اور عزم کر لیں کہ اب کبھی کوئی گناہ نہیں کریں گے اور اگر ازراہ بشریت کوئی گناہ ہو جائے تو توبہ کرنے میں عجلت سے کام لیں گے۔ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق جو لوگ گناہ کرنے کے بعد توبہ کر لیں وہ ایسے ہیں جیسے انہوں نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔ بار بار توبہ کرنے والوں کا مرتبہ بھی بڑا ہی ہوتا ہے اور ان کا ضمیر بھی زندہ اور روشن ہی ہوتا ہے تب ہی تو انہیں توبہ مانگنے کی بار بار توفیق نصیب ہو جاتی ہے۔ جن لوگوں کے ضمیر مرجاتے ہیں انہیں نہ اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوتی ہے اور نہ ہی انہیں توبہ کرنے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

روحانی عملیات کی اجازت

سوال از: عبدالواحد ڈار — سرینگر (کشمیر)
احقر آپ کا شاگرد ہے۔ میراثی نمبر 1401/17 ہے۔ یہ میرا تیسرا خط ہے، پہلے دو خطوط کا جواب نہیں ملا اس بار امید قوی ہے کہ جواب دے کر مشکور فرمائیں گے۔ میں نے شاگردی والے کتابچہ کی ریاضتوں کو پورا کیا، مستقبل کے لئے آپ کی راہنمائی اور توجہ کا طالب ہوں، پہلے بھیجے ہوئے دو خطوط میں سے ایک میرے لئے اہمیت رکھتا تھا جس میں کچھ ایسی باتوں کا ذکر تھا جو صرف استاد اور شاگرد کے بیچ ہو سکتی ہے وہ خط نومبر ۲۰۱۸ء کو بھیجا تھا، خط تین صفحات پر مشتمل تھا اس لئے شاید آپ نے نہ پڑھا ہو پر بہ حیثیت شاگرد میرے لئے اس پر آپ کی رائے اہمیت کی حامل تھی۔ اس خط میں کچھ عملیات کی اجازت کی درخواست بھی شامل تھی جو کہ موقوفات نمبر میں شائع ہوئی ہیں اس بار خط مختصر لکھ رہا ہوں تاکہ آپ

یارزاق پڑھنے کے نتائج ظاہر نہیں ہوں گے۔ حاصل یہ ہے کہ اللہ کے ناموں کو حرز جان بنانے کا فائدہ جب ہے ہم خود کو اللہ کے رنگ میں رنگ لیں اور اللہ کے اخلاق کو اپنا کر پھر اسماء حسنی کا ورد کریں، انشاء اللہ ایسی کامیابی ملے گی کہ دیکھنے والے رشک کریں گے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ چلتے پھرتے یارزاق پڑھا کریں اور ضرورت مندوں کو رزق تقسیم کریں اور عملاً اس اسم الہی کے قدردان بنیں۔

کشف اور روشن ضمیری کیا ہے؟

سوال از: محمد یعقوب — بھوپال
گزارش یہ ہے کہ کشف اور روشن ضمیری کیا ہے؟ یہ کس طرح حاصل ہوتی ہے، اس کی پہچان کیا ہے، کشف اور روشن ضمیری کا خاص ذکر کیا ہے۔ تعداد مع مکمل طریقہ کے عمل شائع کریں۔

جواب

کشف والہام اور روشن ضمیری جیسی دو باتیں پڑھنے پڑھانے سے حاصل نہیں ہوتیں بلکہ گناہوں کو ترک کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ آج امر بالمعروف کا بازار گرم ہے لیکن نبی عن المنکر کی دادیوں میں سناٹے بکھرے پڑے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ مسلمان ہزار قسم کے دعوے کرنے کے باوجود بھی صاحب ایمان نہیں بن پارہا ہے۔ شوگر کا مریض اگر دواؤں کا اہتمام رکھے لیکن بد پرہیزی سے باز نہ آئے تو اسے شوگر سے کبھی نجات نہیں مل سکتی اور آہستہ آہستہ اس کا جگر، اس کے گردے، اس کا دل اس کا دماغ اور اس کی پینائی اور اس کے جسم کے تمام جوڑ وغیرہ بیکار ہوتے چلے جائیں گے، اسی طرح اگر مسلمان عبادتوں کا تو اہتمام کر لے اور من پسند قسم کے اچھے کاموں میں تو لگا رہے لیکن گناہوں سے باز نہ آئے تو روحانی طور پر وہ کبھی صحت مند نہیں ہو سکتا اور گناہوں کی وجہ سے اس کی روح آہستہ آہستہ تباہ ہو جائے گی اور اس کے احساسات و نظریات مردہ ہو جائیں گے اس کے بعد ضمیر تقریباً مردہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ آپ دیکھ لیجئے کہ مسلمانوں میں نمازیں بھی ہیں، زکوٰۃ بھی ہیں، عمرے اور حج بھی ہیں لیکن بے حسی اور بے ضمیری بھی پورے شباب پر ہے اور اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم سب لوگ نبی عن المنکر سے بے نیاز سے ہو کر رہ گئے ہیں۔ اگر ہم گناہوں کو ترک کر دیں پھر اگر عبادتوں میں کچھ کی بھی رہ

کو پڑھنے میں مشکل نہ ہو۔

جواب

خط کتنا ہی طویل ہو جب ہماری نظروں سے گزرتا ہے تو ہم اس کو حرف بہ حرف پڑھتے ہیں اور لکھنے والے کے درد، کرب اور اس کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں اور اس کو تشفی بخش جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب سے موبائل اور انٹرنیٹ اور وائس اپ کا سلسلہ شروع ہوا ہے تب سے خطوں کی تعداد کچھ کم ہو گئی ہے، پہلے تو خطوط موسلا دھار بارش کی طرح برستے تھے، اب ہلکی پھلکی بارش کی طرح برستے ہیں لیکن خطوط کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور اللہ کی دی ہوئی توفیق سے ان کے جوابات بھی ہماری طرف سے جاتے ہی رہتے ہیں۔ ہر ماہ چند خطوط کے جوابات روحانی ڈاک میں دیئے جاتے ہیں کیوں کہ رسالہ میں اس سے زیادہ کی گنجائش نہیں ہے۔

آپ نے اپنے جن دو خطوں کا ذکر کیا ہے وہ ہماری نظروں سے نہیں گزرے، آئندہ آپ ان خطوں کو دوبارہ بھیجنے کی زحمت کریں، انشاء اللہ ہم انہیں غور و فکر کے ساتھ پڑھیں گے اور آپ کو تسلی بخش جواب دینے کی کوشش کریں گے۔ خوشی کی بات ہے آپ نے شاگردی والے کتابچے کی ریاضتیں پوری کر لی ہیں، اب آپ فن کی کتابوں کا مطالعہ کریں تاکہ آپ اس لائن کی شدہ بدھ سے واقف ہو سکیں، شاگردی والے کتابچہ تو صرف ریاضتوں پر مشتمل تھا اور یہ ریاضتیں روحانی عملیات میں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اب آپ کو اس فن کی گہرائیاں سمجھنے کے لئے فن کی کتابیں پڑھنی چاہئے۔ اس موضوع پر ہماری لکھی ہوئی تحفۃ العالمین بھی آپ کی صحیح رہنمائی کر سکتی ہے اور اس کو پڑھ کر آپ اس لائن کی ضروری باتوں سے اور ضروری رہنمائی سے بخوبی واقف ہو سکتے ہیں۔

نقش کی کتنی قسمیں ہیں، کتنی چالیں ہیں، نقش کس طرح بنتا ہے اور نقش بنانے کے شرائط و قواعد کیا ہیں، اچھی بری ساعتوں کی جانکاری کیسے حاصل ہوتی ہیں اور روحانی عملیات کا سلسلہ کب سے چل رہا ہے اور علم جفر کی اصل بنیاد کیا ہے، عزیمتیں، زکوٰۃ اور اجازتیں کیا درجہ رکھتی ہیں اور ان کو ملحوظ رکھ کر عامل کو اس راہ میں کس طرح اقدامات کرنے چاہئیں، یہ سب باتیں آپ کو تحفۃ العالمین پڑھ کر معلوم ہوں گی اور آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ فن ایک سمندر ہے جو طویل و عریض بھی ہے اور بہت وسیع

بھی ہے اور بہت عمیق بھی۔

انہوں کی بات یہ ہے کہ اس لائن میں قدم رکھتے ہی ہر طالب علم کو ہمزاد اور موکل کی فکر ستانے لگتی ہے اور لوگ بھی ان کو گمراہ کرنے کے لئے انہیں ہمزاد اور موکل تالیح کرنے پر اکساتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ بعض لوگ طالب علموں سے روپیہ اینٹھ کر انہیں ہمزاد اور موکل تالیح کرنے کے دعوے کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ انہیں غلط راستہ بتا کر انہیں عامل بننے کی صحیح راہ سے ہٹا دیتے ہیں۔

یاد رکھئے کہ معتبر عامل وہ نہیں ہے کہ جو اس بات کا دعویٰ کرے کہ اس کے پاس موکل ہے بلکہ معتبر عامل وہ ہے جو کلام الہی سے اور اسماء حسنیٰ سے لوگوں کو قائدہ پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو اور اس کو یہ پتہ ہو کہ قرآن حکیم کی کونسی آیت اور اللہ کا کونسا اسم مبارک کون سے مرض کو دفع کرنے کی تاثیر رکھتا ہے۔ ہم عمل کی اجازت دینے میں بخل سے کام نہیں لیتے لیکن خواہ مخواہ کے وظائف اور عملیات میں الجھانے کو ہم جائز نہیں سمجھتے۔ اس سے زندگی کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ تحفۃ العالمین کا مطالعہ کریں اور سرمدت علاج و معالجے کے لئے کثکول عملیات سے استفادہ کریں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو روحانی عملیات کی اہلیت عطا کرے اور آپ صحیح معنوں میں اللہ کے بندوں کی خدمت کر سکیں۔

ہمزاد و موکل کا شوق

سوال از: پیرزادہ عبدالحمید _____ کشمیر
آپ کی سالانہ روحانی تقویم کئی سالوں سے خریدتا ہوں اور یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ بازار میں اس کے ساتھ کئی کتابیں جیسے محبوب عالم جنتری، نظامی جنتری، اور دیگر کئی جنتریاں آتی ہیں مگر روحانی تقویم بے شک روح کو ٹھنڈک بخش دیتی ہے۔ طلسماتی دنیا اور سلور جوبلی نمبر بھی حاصل کر چکا ہوں، اس کے علاوہ آپ کی تصنیف کردہ کئی کتابوں کو منگا چکا ہوں، جن میں مجموعہ آیات قرآنی، ہمزاد نمبر، علم الاعداد، کرشمہ اعداد، حاضرات نمبر وغیرہ پڑھ چکا ہوں۔ عمر سے اس وقت ۷۰ سال کا ہوں، مختلف امراض نے آگھیرا ہے مگر شکر ہے اللہ کا کہ اب بھی چلنے پھرنے کے قابل ہوں۔

خاندانی حساب سے میں پیرزادہ گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ ہمارے بزرگوں کے ذریعہ بہت سے ہلکے ہزاروں زن و مرد کو آسائش اور فائدہ ملا مگر اب وہ بزرگ نہیں رہے چونکہ لوگ اب میرے پاس آتے ہیں، کروں تو کیا کروں مجھے آپ کی مدد کی زبردست ضرورت ہے، رہنما کے بغیر کوئی کام پورا نہیں ہوگا، تسخیر ہمزاد کا شوق رکھتا ہوں اور حضرات کی بھی دل میں زبردست خواہش ہے۔ رہنما کے بغیر کام نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو حضرات نمبر سے مجھے صفحہ ۳۷ طریقہ ۱۱ صفحہ ۵۱ سے طریقہ ۳۲، ۳۳ صفحہ ۵۳ طریقہ ۳۷ اور صفحہ ۶۸ سے طریقہ ۱۷ کی اجازت دیں۔ آپ سے اجازت کا طلب گار ہوں، آپ سے جو بھی کوئی اجازت ملے گی تو کام شروع کروں گا تاکہ میں لوگوں کے کام آسکوں۔ تسخیر ہمزاد اور حضرات کے لئے جو بھی آپ میرے لئے تجویز کریں گے تو میں شروع کروں گا۔ مزید مجموعہ آیات قرآنی سے نقش برائے تعویذ وغیرہ لکھنے کی اجازت دیں، مگر عمل آسان ہو۔ یہاں کشمیر میں حالات خراب رہتے ہیں، کبھی کبھی نمازیں بھی چھوٹ جاتی ہیں اور روحانی عمل کا سوال ہی نہیں ہوتا اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ آپ کی سرپرستی میں ہمزاد تسخیر اور حضرات کے لئے اجازت دیں اور خود ہی تجویز کریں۔

تحفۃ العالمین، سکھول عملیات منگانے کی خواہش ہے یا آپ کی طرف سے تجویز کردہ کوئی اور کتاب منگوا لوں، حکم کا انتظار رہے گا۔ مزید میرے ایک دوست بزرگ بھی یہی چاہتے ہیں جو عمل میں کرنا چاہتا ہوں پابند نمازی اور مکمل مسلمان ہیں، میں اس کے مقابلہ میں بالکل کچھ نہیں اس کا نام پیر مشتاق احمد شاہ ہے۔ بارہمولہ کا رہنے والا ہے اس کے لئے بھی اجازت دیں۔ جوابی لفافہ ساتھ میں روانہ ہے۔ امید ہے کہ آپ پہلی فرصت میں جواب سے نوازیں گے، مزید مجموعہ آیات قرآنی میں درج منزل کی بھی اجازت فرمائیں۔ اگر کوئی ہدیہ ہو تو وہ بھی لکھیں تاکہ روانہ کر سکوں۔ کئی بار آپ کو فون کیا مگر فون کوئی اٹھاتا نہیں، مزید میری درخواست شائع نہ کریں، یہ گزارش ہے مگر جواب کا منتظر ہوں۔

جواب

ہم ہر سال اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ روحانی تقویم کو بہت عام فہم زبان میں پیش کریں، اکثر جنتیوں کا حال یہ ہے کہ پڑھنے والے ان کی ادق زبان کو اور مشکل ترین انداز کو سمجھ نہیں پاتے اور جب سمجھ نہیں

پاتے تو پھر ان سے استفادہ کرنا کیسے ممکن ہے۔ روحانی تقویم کو ایک بچہ بھی سمجھ لیتا ہے اور جو لوگ علم اعداد اور علم نجوم کی تھوڑی سی بھی شدہ بدھ رکھتے ہیں وہ تو اس کے مضامین کو بہ آسانی ہضم کر لیتے ہیں اور ایک ایک مضمون سے وہ استفادہ کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ روحانی عملیات کا بہت بڑا ذخیرہ جو قدیم کتابوں میں مذکور ہے وہ ایسی زبان میں ہے جو لوگوں کے پلے نہیں پڑتی ہم اس زبان کو مروجہ زبان میں ڈھالنے کی کوشش کی ہے اور اللہ کا فضل و کرم ہے کہ ہم اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ہم روحانی تقویم اور ماہنامہ طلسماتی دنیا میں مروجہ اردو زبان میں جو مضامین پیش کر رہے ہیں ان کو سمجھنا اور ان سے فائدہ اٹھانا بہت آسان ہے اس لئے کثیر لوگ اب روحانی عملیات کی طرف بڑھ رہے ہیں اور روحانی عملیات سیکھنے کی جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔ آپ نے روحانی تقویم کو جو اہمیت دی ہے وہ قابل قدر ہے اللہ سے دعا کیجئے وہ اسی طرح ہم سے روحانی خدمات لیتا رہے اور ہم اسی طرح بہتر سے بہتر انداز میں روحانی تقویم اور طلسماتی دنیا آپ جیسے مخلصین کی خدمت میں پیش کرتے رہیں۔ قابل قدر ہے یہ بات آپ کی کہ آپ باقاعدہ شاگرد بن کر اس لائن میں قدم رکھنا چاہتے ہیں، ہم اس وقت کا انتظار کریں گے جب آپ اس عظیم الشان علم سے فائدہ اٹھانے کے لئے آپ حلقہ تلامذہ میں داخل ہو جائیں گے اور سنجیدگی کے ساتھ اس علم روحانیت کو حاصل کرنے کی جدوجہد کریں گے۔ آپ کو تسخیر ہمزاد اور تسخیر مَوکل کا بھی شوق ہے، یہ شوق برا شوق نہیں ہے لیکن اس شوق کو فی الحال ملتوی کر کے روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں کا سفر تہہ کریں اور جب آپ اس لائن کی بنیادی مشقتیں براہِ شریعت کر لیں پھر ہمزاد اور مَوکل کو تسخیر کرنے کی محنت کریں تاکہ آپ کا شوق آسانی سے پورا ہو سکے۔ جہاں تک اجازت کا معاملہ ہے تو ہمیں اجازت دینے میں کوئی تاثر نہیں ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کے ہمزاد نمبر اور مَوکلات نمبر میں سے کسی عمل کا انتخاب کریں اور ہمیں بتائیں تو ہم بے تکلف اس کی اجازت آپ کو عطا کر دیں گے۔

ہمارا مشورہ یہ بھی کہ ہماری تصنیف تحفۃ العالمین کا مطالعہ غور و فکر کے ساتھ کریں تاکہ آپ صحیح معنوں میں عامل بننے کی اصولوں سے واقف ہو جائیں، فن کو جانے بغیر آپ اس لائن میں تیز رفتاری کے ساتھ

نہیں چل سکیں گے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کے دوست پیر احمد مشتاق شاہ کو معتبر عامل بنائے اور صحیح معنوں میں آپ دونوں حضرات اللہ کے بندوں کی خدمت کر سکیں۔

آپ سے عرض ہے کہ اس شمارے میں ”رموز عملیات“ والا مضمون ذرا غور و فکر کے ساتھ پڑھ لیں۔ اس میں ایک روحانی راز سے پردہ اٹھایا جا رہا ہے۔ اگر یہ مضمون آپ نے سمجھ لیا تو آپ کو کسی اور فارمولے پر محنت کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

علاج کی اجازت

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

شاگردی والا کتابچہ مکمل ہو گیا ہے، کیا میں اب ضرورت مندوں کا علاج کر سکتا ہوں؟ اگر آپ روحانیت پیدا کرنے اور اس کو بڑھانے کا طریقہ بتا دیں تو بہت اچھا ہوگا۔ روحانیت کس طرح پیدا ہوتی ہے اور پھر کس طرح بڑھتی ہے اس پر روشنی ڈالیں۔ حروفِ حجبی کی زکوٰۃ میں نے حسب قاعدہ ادا کر دی ہے، کیا یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لئے ہوگئی؟

جنات اور جادو سے پریشان لوگوں کا علاج کس طرح کیا جاتا ہے؟ اگر آپ رہنمائی کریں تو عنایت ہوگی۔ اس مقصد میں بازاری قسم کے عاملین خوب لوٹ مار کر رہے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ اس فن سے لوگوں کی خدمت کروں اور روحانی علاج کر کے لوگوں کی مدد کروں، مجھے آپ کی اجازت درکار ہے، جواب ضرور دیں میں انتظار کروں گا۔

جواب

حق تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے کہ اس نے آپ کو روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتیں ادا کرنے کی توفیق عطا کی اور آپ مخلصانہ محنت کے بعد ان ریاضتوں سے فارغ ہو گئے۔ ان ریاضتوں سے فارغ ہونے کے بعد آپ خود کو عامل سمجھنے کی غلطی نہ کریں، ابھی تو آپ کو صرف یہ حق حاصل ہوا ہے کہ آپ اس لائن پر چل سکیں، حروفِ حجبی کی زکوٰۃ اگر آپ حسب قاعدہ تین سال تک دے لیں گے تو پھر یہ زکوٰۃ دائمی ہو جائے گی، شاگردی کے کتابچے سے فارغ ہونے کے بعد آپ کی ذمہ داری ہے کہ روزانہ سورۃ یٰسین کی ایک بار تلاوت کرتے رہیں تاکہ سورۃ یٰسین کے چلوں کا اثر باقی رہے۔ گناہوں سے تو آپ بچ ہی رہے ہوں گے،

صرف عامل ہی کا نہیں بلکہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اللہ کی نافرمانیوں سے خود کو محفوظ رکھیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی زبان میں آپ کی دعا میں اثر پیدا ہو تو زبان کو ہر اس بات سے روکیں جو اللہ کو ناراض کرنے والی ہے۔ اگر ہماری زبان ہی بے اثر ہوگی تو اس لائن میں بات نہیں بنے گی، اصل زبان ہی ہے اور اس لائن میں کامیابیاں جب ہی ممکن ہیں جب ہماری زبان ہمارے کنٹرول میں ہو۔ شاگردی کے کتابچے سے فارغ ہونے کے بعد آپ تحفۃ العالمین کا غور و فکر کے ساتھ مطالعہ کرنا چاہئے تاکہ آپ کو روحانی عملیات کے فن سے واقفیت ہو، کثکول عملیات سے چھوٹے موٹے کام کرتے رہیں لیکن قابلِ اعتناء عامل بننے کے لئے تحفۃ العالمین کا مطالعہ ضرور کریں تاکہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ نقش کس طرح بنائے جاتے ہیں، نیک و بد ساعتیں کونسی ہیں، عزیمت کس کو کتنے ہیں اور اس لائن پر چلنے اور چلتے رہنے کے اصول و قواعد کیا ہیں۔

شروع میں ہلکے پھلکے علاج کرنے چاہئیں، آہستہ آہستہ سر و آسیب وغیرہ کی طرف توجہ دینی چاہئے، کوئی بھی ڈاکٹر ایک دم سر جن نہیں بن جاتا اور ڈاکٹر بنتے ہی کوئی آپریشن شروع نہیں کر دیتا، ہر لائن میں بتدریج انسان ترقی کرتا ہے اور آہستہ آہستہ ہی اس کو تجربات حاصل ہوتے ہیں۔ شاگردی کے کتابچے کی تکمیل کے دوران رجال الغیب وغیرہ کا لحاظ نہیں رکھنا تھا اور نہ ہی جلالی اور جمالی پرہیز کا خیال رکھنا تھا صرف زبان کی حفاظت کرنی تھی وہ آپ نے کر لی ہوگی۔

آپ لوگوں کے علاج کی شروعات ہماری تصنیف کثکول عملیات کو سامنے رکھ کر کریں اور ہمیشہ با وضو ہو کر تعویذ لکھیں، ایمان و یقین کے ساتھ لوگوں کا علاج کریں، ہدیہ بھی لوگوں سے وصول کریں لیکن زور زبردستی اور دل شکنی سے خود کو بچائیں، اس کے ساتھ ساتھ ہماری تصنیف تحفۃ العالمین کا مطالعہ غور و فکر کے ساتھ کریں اور ایک ایک صفحہ کو سبق کی طرح پڑھیں اور اس کو ذہن نشین رکھیں، تب ہی آپ ڈھنگ کے عامل بن سکیں گے اور تب ہی آپ کو خود اعتمادی اور خدا اعتمادی کی دولت حاصل ہوگی۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کے اندر روحانی علاج کی اہلیت پیدا کرے اور آپ آنے والے کل میں اس کے بندوں کی قابلِ قدر خدمات انجام دے سکیں۔ ☆

رموز عملیات

خاتم سلیمانی

اپنی مشہور و معروف تصنیف رموز خاتم سلیمانی عالی جناب حکیم غلام سرور شباب صاحب جو اس دور کے عامل کامل ہیں خاتم سلیمانی سے پر وہ اٹھاتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

واضح رہے کہ مفصل نقوش میں سب سے چھوٹا نقش مثلث کا ہوتا ہے، اس نقش کی زکوٰۃ کے بارے میں صد ہا برس سے لوگ لکھ رہے ہیں اور اس کی زکوٰۃ ایسے طریقے بیان کئے ہیں کہ جو عقل کو چکرا دینے والے ہوتے ہیں۔

محض نقوش کے سوالا کھ مرتبہ لکھنے سے کچھ نہیں ہوتا ہمارے پاس ایسے بے شمار لوگ آئے جنہوں نے یا بدوح کی نقش کی سوالا کھ مرتبہ لکھ کر زکوٰۃ ادا کی لیکن تاثیر سے خالی رہے، اس لئے دوسرے کئی لوگ ملے جنہوں نے دیکھ کر نقوش کو سوالا کھ مرتبہ لکھ کر زکوٰۃ ادا کی مگر وہ بھی تاثیر سے خالی تھے۔

واضح رہے کہ پرانے دور کے عالین کا طین نقش مثلث پر ہی اکتفاء کرتے تھے، اس کے بعد حضرت غلام سرور شباب صاحب فرماتے ہیں کہ خاتم سلیمانی کی توضیحات سے قارئین کو آگاہ کیا جاتا رہا ہے، ہم اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہی درج کریں گے اور اس نقش سے بغیر زکوٰۃ کے قارئین استفادہ کریں گے اور سوالا کھ کی مفروضہ زکوٰۃ کے جھنجھٹ سے نکل آئیں گے۔

اب وہ مثلث ملاحظہ کیجئے کہ جس میں اسماء تسعہ درج ہیں۔ ان اسماء کو جو جس خانہ سے منسوب ہے اس کے لکھتے وقت صرف ایک مرتبہ تثنیہ سے پڑھنا ہے مثلاً آیہ آیہ۔

مثلث خاتم سلیمانی

(و) وَهَيْم (۶)	(ا) آیہ (۱)	(ح) خَدَابِیَہ (۸)
(ز) زَنْقَطَا (۷)	(ه) هَطَطُوش (۵)	(ج) جَلِیش (۳)
(ب) بَقَطْرِيَال (۲)	(ط) طَفِيَال (۹)	(د) دَمِيَال (۴)

اس نقش کو تحریر کرتے وقت ہر خانہ پر اسماء تسعہ میں سے ایک منسوبی اسم پڑھنے کے بعد ہر خانہ میں اسی اسم کے ساتھ آیات تسعہ میں سے ایک آیت پڑھیں۔ مثلاً چال کے اعتبار سے اس نقش کو پر کیا اور جس خانہ میں لکھنے کی کارروائی کی اُس خانہ سے متعلق جو اسم نقل کیا گیا ہے اس کو لکھتے وقت ایک بار پڑھیں بھی اور وہ آیت بھی پڑھیں جو اس اسم سے منسوب ہے۔ وہ نو آیات (آیات تسعہ) یہ ہیں۔

(۱) (الف) آیہ آیہ اللہ لا الہ الا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَہُمۡ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُودُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ (سورہ آل عمران:)

(۲) (ب) بَقَطْرِيَال بَقَرِيَال بَدِیع السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِلَیْمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَاَیْکُوْنُ۔ (سورہ بقرہ: ۱۱۷)

(۳) (ج) جَلِیش جَلِیش جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْفًا۔ (بنی اسرائیل: ۸۱)

(۴) (د) دَمِيَال دَمِیَال دَعُوْهُمْ فِیْہَا سُبْحٰنَکَ اللّٰهُمَّ وَتَحِیْثُہُمْ فِیْہَا سَلَامٌ وَّ اٰخِرُ دَعْوَاہُمْ اَنْ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(۵) (ه) هَطَطُوش هَطَطُوش ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃُ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ (سورہ حشر: آیت: ۲۲)

(۶) وَهِيْمٌ وَهِيْمٌ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ. (سورہ قصص: آیت ۶۸)

(۷) رَنَقَطَا رَنَقَطَا رَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ اللَّحْبِ وَالْفِئَةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْخَرْبِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ. (سورہ آل عمران: ۱۴)

(۸) حَذَايَةِ حَذَايَةِ حَمَّ عَسَقَى. كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ. (سورہ شوریٰ: ۱-۳)

(۹) (ط) طِفْيَالٍ طِفْيَالٍ طَه. مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى. إِلَّا تَذَكُّرٌ لِمَنْ يَخْشَى. تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى. الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى. (سورہ طہ: آیت ۱-۵)

نقش لکھتے وقت اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ اس کے چاروں اضلاع کو حسب قاعدہ پڑھ کر لیں، جس دن نقش لکھ رہے ہیں اس دن کے متعلقات نقش کے چاروں طرف تحریر کریں، ہفتہ بھر کے متعلقات کی تفصیل اس جدول میں دیکھیں اور اس کو ذہن نشین رکھیں۔

جدول متعلقات ایام

ایام	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
آیات	سورہ فاتحہ	سورہ فاتحہ	سورہ فاتحہ	سورہ فاتحہ	سورہ فاتحہ	سورہ فاتحہ	سورہ فاتحہ
آیت نمبر ۱	آیت نمبر ۲	آیت نمبر ۳	آیت نمبر ۴	آیت نمبر ۵	آیت نمبر ۶	آیت نمبر ۷	آیت نمبر ۸
اسماء الہی	فرد	جبار	شہید	ثابت	ظہیر	خبیر	زکی
اسماء سریانی	لنطھطیل	مھطیطل	فھطیطل	فھطیطل	مھطیطل	جھطیطل	لمحطیطل
حروف طلاسم	ف ۵	ج ۱۱	ش ۴	ث ۳	ظ ۱۱	خ ۵	ز ۵
موکلات علوی	لاطھطیل	جبرائیل	سمائیل	میکائیل	سرفیائیل	عدیائیل	کسفیائیل
اعوان ارضی	المذہب	مرۃ الابيض	الاحمر	برقان	شموس	زوبہ	میمون
حروف ابجد	ابجد	ھوزح	طیکل	منسج	فصقر	شتشیخ	ذضطخ
کواکب	شمس	قمر	مرخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
بخورات	سندس	کبابہ	سندل احمر	جاوی	مصطکی	قرنفل	اذن عذری

مثلاً اگر کوئی شخص اتوار کے دن عمل شروع کرے تو وہ اس طرح لکھے گا۔

المذہب ابجد ردقبا لیل الحمد لله رب العلمین فرد لکھطھطیل۔ اس کے بعد وہ آیات خمسہ جن کا شروع تھہتھتھتھ اور جن کا آخر حتم عسقی ہے لکھے گا اور نقش کے چاروں طرف دیگر تفصیلات درج کرنی پڑیں گی۔ اس کے بعد عامل انار کی لکڑی کا ایک سہ پایہ تیار کرے اور نقش کو اس سہ پایہ میں ایک دھاگہ میں باندھ کر لٹکا دے اور نقش کے نیچے جو نقش کا بخور ہے وہ روشن کرے، اسکے بعد عامل آیات خمسہ ۴۵ مرتبہ اور عزیمت برہتیہ ۴۵ مرتبہ پڑھے۔ تھوڑی دیر میں نقش خود بخود گھومنا شروع ہو جائے گا۔ یہ عمل کی مقبولیت کی علامت ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوگا کہ روحانیت عمل کو کامیابی سے ہمکنار کرانے کی حمایت کر چکی ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ روحانی عملیات کے اہم ترین رازوں میں سے یہ ایک راز ہے اور اکابرین نے اس طرح کے رازوں کو اپنے اخلاف سے چھپانے کی کوشش کی ہے۔

عزیمت برتتے ہیں:

برہتیا۔ گریو کوزان۔ مزجل۔ بزجل۔ ترقب۔ برہش۔ غلمش۔ خو طیر۔ فلنہوید۔ برشان۔ کظہیر۔ لموشلخ۔ برہیولا۔ بشکیلخ۔ ہزمرز۔ الفللیط۔ قیرات۔ غیاہا۔ کینہولا۔ شمشاہر۔ شمشاہیر۔ بگھٹھولہ۔ بشارش۔ طولس۔ شمشاہاروخ۔

آیات خمسہ جن کا ذکر شروع کھیتق اور جن کا ذکر حتمتق ہے آیات مع موکلات تحریر ہیں۔ ان آیات کے موکلات کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ تصرفات کائنات تمام امور دنیا اور ہر مقصد میں کامیابی و کامرانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ محبت و نفرت، امراض سے نجات، تکلیفوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا، دشمنوں کے حملوں سے بچاؤ، ظالم افسران کے ظلم سے نجات، آفات و بلیات سے حفاظت وغیرہ غرض کہ بے شمار مقاصد میں اس عمل سے مدد ملی جاسکتی ہے۔ اکابرین اور ماہرین عملیات اسی طرح کے اعمال کے ذریعہ دنیا پر تصرف کیا کرتے اور بھرپور کامیابیاں ان کے حصہ میں آتی تھیں۔

آیات خمسہ کا جدول یہ ہے:

کھیتق	آیات خمسہ جن کا اول کھیتق اور آخر میں حتمتق ہے۔	حتمتق
ک	کَمَاۤ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاَخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ (سورہ کہف: ۴۵)	ح
ہ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُیُوْبِ الشَّہَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (سورہ حشر: ۲۲)	م
ی	یَوْمَ الْاِزْقَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدٰی الْحَنَاجِرِ کَاظِمِیْنَ مَا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ حَیْمٍ وَلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ. (سورہ عاف: ۱۸)	ع
ع	عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا اَخْضَرْتُ. فَلَا اَقْسِمُ بِالْخُنُسِ. الْجَوَارِ الْکُنُسِ. وَاللَّیْلِ اِذَا عَسَفَسَ. وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (سورہ تکویر: ۱۸ تا ۲۱)	س
ص	ص وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّکْرِ. بَلِ الدِّیْنِ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ (سورہ ص: ۲ تا ۱)	ق

طریقہ زکوٰۃ

تصرفات کے لئے اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار سے زکوٰۃ کی شروعات کریں اور نوچندی اتوار اس اتوار کو کہتے ہیں کہ جو چاند کی ۳ تاریخ کو یا ۳ تاریخ کے بعد آئے۔ شب اتوار (یعنی وہ رات جو سچر گزرنے کے بعد آئے، صرف دودھ چاول کھائیں، اس کے سوارات کو کچھ نہ کھائیں۔ رات کو کچھ نہ لیں مکمل تنہائی میں رہیں، کسی سے ملاقات نہ کریں اور اہل خانہ میں سے کسی سے بات چیت نہ کریں۔ شام کو افطار کے وقت جو کی ایک روٹی خود کھا کر کھائیں اور جب آٹا گوند میں تو اس میں نمک نہ ڈالیں، پینے والا پانی خود مہیا کریں اس کو حاصل کرنے میں کسی کی مدد نہ لیں۔ طہارت و پاکیزگی کا مکمل اہتمام رکھیں۔ ہر وقت با وضو رہیں بقدر ضرورت وصحت نیند لے سکتے ہیں لیکن اکثر وقت جاگ کر گزاریں اور اس وقت کو زیادہ سے زیادہ نقلیں پڑھنے اور استغفار پڑھنے میں گزاریں۔

مغرب کی نماز کے بعد اسم آیہ آیہ کو ۱۶ مرتبہ پڑھیں، پھر عشاء کے بعد ۱۶ مرتبہ پڑھیں۔ واضح رہے کہ یہ رات پیر کی رات ہوگی۔ اس رات

کو بھی زیادہ سے زیادہ نفلیں پڑھنے میں گذاریں، تہجد کا اہتمام کریں اور بکثرت استغفار پڑھیں، سحری میں دودھ، دہی چاول لیں اور اتنا پیٹ بھر کر نہ کھائیں کہ جس سے جسم میں کثافت پیدا ہو۔ نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد مذکورہ اسم آیہ آیہ ۱۶ مرتبہ پڑھیں۔ اس اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔

پیر گزرنے کے بعد اب منگل کی رات آئی، رات عبادت و ریاضت میں گزری۔ سحر کے وقت دودھ اور چاول لئے، حسب سابق پورا دن گزارا، کسی سے ملاقات نہیں کی اور اہل خانہ سے بھی زیادہ بات چیت نہیں۔ اپنا آرام کرنے یا استغفار پڑھنے میں گزارا۔ نمازیں باجماعت ادا کیں اور افطار اپنے ہاتھ سے بنائے ہوئے جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کے بعد اسم بَقَطْرِ یَالِ بَقَطْرِ یَالِ کو ۳۵۲ مرتبہ پڑھا، اس کے بعد نماز عشاء، نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد بھی اس اسم کو اتنی ہی تعداد میں پڑھا۔ دوسرے اسم کی زکوٰۃ بھی ادا ہوگئی۔ منگل گزرنے کے بعد اب بدھ کی رات آئی۔ تمام رات جاگنے میں گذاری، نفلوں کا استغفار کا اہتمام رکھا، سحری دودھ اور چاول سے کی۔ فجر کے بعد مذکورہ اسم کو ۳۵۲ بار پڑھا، اس کے بعد حسب ضرورت نیند لی، جاگنے کی صورت میں استغفار پڑھتے رہے، در نہ خاموش رہے، موبائل وغیرہ کا استعمال نہیں کیا کیوں کہ کسی سے بات چیت کی اجازت نہیں ہے۔ افطار جو کی روٹی سے کیا جو اپنے ہاتھوں سے بنائی ہو۔ مغرب کی نماز کے بعد اسم جَلِیْشِ جَلِیْشِ کو ۳۳۳ مرتبہ پڑھا، پھر نماز عشاء، نماز ظہر، نماز عصر کے بعد اسی اسم کو اتنی ہی تعداد میں پڑھا۔ تیسرے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ بدھ گزرنے کے بعد جمعرات کی شب آئی۔ رات حسب سابق گذاری، ساری رات جاگے، عبادت کا اہتمام کیا، بہ کثرت استغفار پڑھا، سحری، دودھ اور چاول سے کی پھر پورا دن حسب سابق گزارا۔ حسب ضرورت نیند لی۔ کسی سے ملاقات نہیں کی، غیر ضروری باتوں سے مکمل پرہیز کیا، افطار جو کی روٹی سے کیا۔ یہ روٹی خود اپنے ہاتھوں سے بنائے۔ مغرب کی نماز کے بعد اسم ذَمِیْالِ ذَمِیْالِ کو ۸۵ مرتبہ پڑھا، پھر نماز عشاء، نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو اسی تعداد میں پڑھا۔ چوتھے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

جمعرات گزرنے کے بعد جمعہ کی رات آئی۔ رات بھر عبادت و ریاضت کرنے کے بعد سحری کی سحری میں دہی دودھ چاول کھائے۔ جمعرات حسب معمول آرام کیا، نمازیں باجماعت ادا کیں، فجر و ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد ۸۵ مرتبہ ذَمِیْالِ ذَمِیْالِ پڑھا۔ افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد هَطَطُوشِ هَطَطُوشِ کو ۳۲۹ مرتبہ پڑھا، پھر اس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد اور اگلے دن نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اسی تعداد میں پڑھا۔ پانچویں اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

جمعہ گزرنے کے ہفتہ کی رات آئی، رات کو سحری کھائی، روزہ رکھا، حسب سابق معمولات میں مصروف رہے۔ ہفتہ کے دن بھی افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد اس وَهِيْمِ وَهِيْمِ کو ۹۲ مرتبہ پڑھا، پھر عشاء کی نماز کے بعد اور اگلے دن نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو اتنی ہی تعداد میں پڑھا۔ چھٹے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

ہفتہ گزرنے کے اتوار کی رات آئی، رات کو سحری کی، اتوار کو روزہ رکھا، معمولات جوں کے توں رہے اور افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد ساتواں اسم ذَنْقَطَا ذَنْقَطَا کو ۱۲ مرتبہ پڑھا، پھر نماز عشاء اگلے دن نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو ۱۲ مرتبہ پڑھا۔ ساتویں اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

اتوار گزرنے کے پیر کی رات آئی، رات بھر جاگے، نفلیں پڑھیں اور بکثرت استغفار کیا، سحری دودھ اور چاول سے کی اور پیر کو روزہ رکھا۔ دن میں حسب ضرورت نیند لی، لوگوں سے ملاقاتوں میں احتیاط برتی، غیر ضروری باتوں سے پرہیز کیا۔ باجماعت نمازیں ادا کیں، افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کی نماز کے بعد آٹھویں اسم حَذَابِہِ حَذَابِہِ کو ۲۸ مرتبہ پڑھا، پھر عشاء کی نماز کے بعد اور اگلے دن نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد اسی اسم کو ۲۸ مرتبہ پڑھتے رہے، آٹھویں اسم کی زکوٰۃ ادا ہوگئی۔

پیر گزرنے کے منگل کی رات آئی۔ رات حسب معمول گزری، سحری میں دودھ، چاول پر قناعت کی، روزے کی حالت میں نماز فجر، نماز ظہر اور نماز عصر کے بعد ۲۸ مرتبہ حَذَابِہِ حَذَابِہِ پڑھا، افطار جو کی روٹی سے کیا اور مغرب کے بعد نوے اسم طَفِیَالِ طَفِیَالِ کو ۱۳۰ مرتبہ پڑھا۔ پھر عشاء کے بعد

اگلے دن نماز فجر کے بعد نماز ظہر کے اور نماز عصر کے بعد اس اسم کو اسی تعداد میں پڑھا، نوے اسم کی زکوٰۃ ادا ہوئی۔ نو اسموں کی زکوٰۃ نو چندی اتوار سے شروع ہو کر منگل کے دن عصر کے وقت مکمل ہوگی۔ اس دوران زبان اور خیالات کی بطور خاص احتیاط رکھیں، ہر روز سحری میں دودھ، چاول ہی لیں۔ اس سلسلہ کو شروع کرنے سے سات دن پہلے گوشت کھانا بند کر دیں، کھانا اپنے ہاتھوں سے پکائیں اور افطار میں روزانہ جو کی روٹی ہی پر قناعت کریں۔ اس زکوٰۃ کے بعد عامل مذکورہ مثلث خالی البطن کا عامل بن گیا اور ایک عظیم دولت اس کے ہاتھ میں آگئی۔

جب اس نقش سے کام لینا مقصود ہو تو ترکیب استعمال یہ ہے:

میدہ، مشک، عود اور لوہان کو آپس میں ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں، گولیاں جھاڑی کے بیر کے برابر ہونی چاہئیں۔ ایک انگلیٹھی دھکا کر اپنے سامنے رکھ لیں اور دوران عمل گولیاں ایک ایک کر کے انگلیٹھی میں ڈالتے رہیں۔ یہ اس عمل کا بخور ہے جس کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔ عمل کے لئے پاک صاف مٹی یا ریت، بچائیں اور اس کو ہموار رکھیں تاکہ اس پر لکھنا آسان رہے۔ اگر مٹی کو باریک کپڑے میں چھان لیں تو بہتر ہے۔ انار یا عود کی لکڑی کا قلم تیار رکھیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے نقش بنائیں۔ جس چیز کا نقش بنانا ہو اس کے اعداد کمال کران میں سے ۱۲ گھٹا دیں اور باقی اعداد کو ۳ سے تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔

جب خانہ اول میں اعداد لکھیں تو ایک بار آیہ آہ پڑھیں۔

خانہ دوم میں اعداد لکھتے وقت دوبار ہقطریال ہقطریال پڑھیں۔

خانہ سوم میں اعداد لکھتے وقت ۳ بار جلیش جلیش پڑھیں۔

خانہ چہارم میں اعداد لکھتے وقت چار مرتبہ دمیال دمیال پڑھیں۔

پانچویں خانہ کو خالی چھوڑ دے، اس میں کوئی عدد نہ لکھیں۔ البتہ پانچ مرتبہ ہططوش ہططوش پڑھیں۔

چھٹے خانہ میں اعداد لکھتے وقت ۶ بار وہیم وہیم پڑھیں۔

ساتویں خانہ میں اعداد لکھتے وقت سات مرتبہ زقطار زقطار پڑھیں۔

آٹھویں خانہ میں اعداد لکھتے وقت ۸ بار خدایہ خدایہ پڑھیں۔

نوے خانہ میں اعداد لکھتے وقت ۹ مرتبہ طفیال طفیال پڑھیں۔

درمیان میں جو خانہ چھوڑا گیا تھا اور وہاں صرف پانچ مرتبہ ہططوش ہططوش پڑھنے پر اکتفا کیا گیا تھا۔ اس خانہ میں ۷ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر یہ عزیمت لکھیں۔

اَجِیْبُوْا بِمَا اَمَرْتُكُمْ بہ یہ عزیمت لکھ کر جو بھی اپنا مقصد ہو مختصر آدھ لکھ دیں، مثلاً اگر عامل نقش اس لئے بھر رہا ہے کہ مطلوب آجائے تو مذکورہ عبارت لکھنے کے بعد لکھے کہ فلاں ابن فلاں کو لاؤ۔

یاد رکھیں کہ ایک دن میں ۴۵ مرتبہ اس عمل سے کام لے سکتے ہیں، یعنی ۴۵ چیزیں طلب کر سکتے ہیں۔ بحکم خدا جن اشیاء کو یا جن شخصیتوں کو طلب کیا جائے گا وہ حاضر ہوں گی۔

طلب کی گئی چیزیں: اناور، بادام، کشمش، کاجو، کھجور، کرنسی، روٹی، سالن، جواہرات، ادویات یا افراد وغیرہ۔ اگر افراد کے لئے عمل کرنا ہو تو مطلوب کا نام مع والدہ لکھنا ہوگا۔

اگر عامل کی روحانی قوت بڑھی ہوئی ہوگی اور اس کی نظر کھلی ہوئی ہوگی تو وہ دوران عمل اپنی آنکھوں سے مؤکلین کو دیکھ سکتا ہے۔ اس نقش کے موکلات خواہ عامل کو نظر آئیں یا نظر نہ آئیں وہ عامل کے ساتھ رہتے ہیں اور اس کی غائبانہ مدد کرتے ہیں۔

مثالی نقش یہ ہے: اس نقش کے ایک ایک جز پر غور کریں۔ اور اس کی چال کو پیش نظر رکھیں کیوں کہ عامل کو کسی بھی کام کے لئے اسی طرح نقش

محمد انجمن
نقش

تیار کرنا ہوگا۔

الحق	<p style="text-align: center;">۷۸۶</p> <p style="text-align: center;">سکلیائیل</p> <p style="text-align: center;">یا جبرائیل</p>			قولہ
	۴	۹	۲	
یا میکائیل	۳	اجیبو ہما امر تکم بہ اپنا مقصد لکھیں	۷	قبلیائیل یا عزرائیل
	۸	۱	۶	
الملک		یا اسرائیل للعفیائیل		دلہ

مثلاً عامل کا مطلوب انار ہے۔ انار کے اعداد نکالے جو ۲۵۲ ہیں، ۱۲ اگھٹائے تو حاصل تفریق ۲۴۰ ہوئے، ان کو ۳ سے تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۸۰ آئے۔

نقش اس طرح بنائیں۔ پہلے نقش کا دائرہ کھینچیں، نقش کے چاروں کونوں پر قولہ الحق ولہ الملک لکھیں، چاروں طرف موکلین اور خدام کے نام لکھیں۔ نقش بناتے وقت ایک ایک ہار مذکورہ اسماء کے نام لیتے رہیں، جن کی زکوٰۃ ادا کی گئی ہے۔ انار کا موکل اس طرح برآمد ہوگا۔ انار کے اعداد ۲۵۲ ہیں، ان کے حروف بنائے تو حروف بنے: ب ن ر، ان کے آگے ایٹل لگایا تو موکل بڑا ایٹل اس موکل کو عزیمت میں شامل کر لیں۔

نقش تیار کرنے کے بعد جو عزیمت پڑھی جائے گی وہ یہ ہے:

أَجِبْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْرُوحَانِي (موکل کا نام) بِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْإِعْظَمِ بَارِكْ اللَّهُ فِيكَ عَلَيْكَ وَأَفْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَ
إِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ۔ یا خدام هذه الاسماء أَسْرِعُوا بِالْإِجَابَةِ وَ أَظْهَرُوا بَرَهَانَ الْإِحَابَةِ بِدَوْرَانِ الْوَرَقَةِ۔
اکابرین کا طریقہ کاریہ تھا کہ نقش کو پاک صاف ریت پر بناتے تھے اور حاجت پوری ہوتے ہی نقش کو مٹا دیتے تھے۔

امام غزالی فرماتے ہیں کہ جب یہ نقش جو نقش سلیمانی کہلاتا ہے اس کو تیار کر لیا جائے تو اس پر ایک سفید کاغذ رکھ دیں اور مذکورہ عزیمت کو بے ہار چڑھیں اور جب کاغذ حرکت میں آجائے تو سمجھ لیں کہ کامیابی مل گئی ہے۔ کامیابی کے بعد نقش کو اپنے ہاتھوں سے مٹا دیں اور کاغذ کو جیب میں رکھ لیں۔ اس کاغذ کی بے ادبی نہ کریں۔

عزیمت پڑھتے وقت اللہ کی طرف متوجہ رہیں اور اپنے دل میں اس یقین کو بیدار رکھیں کہ اللہ کی مرضی کے بغیر اس دنیا میں کوئی عمل کامیاب نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر یہ عمل کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے۔ اس میں زوال ماہ یا عروج ماہ کی کوئی شرط نہیں ہے اور اس عمل کو ثابت ذرہ جسدین مہینوں میں سے کسی بھی مہینے میں کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایک عظیم دولت ہے، اس کی قدر اہل ایمان اور اہل یقین ہی کر سکتے ہیں۔

اس طرح کے اعمال کے لئے اپنے ذہن کو صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے۔ خدمت خلق کرنے کے لئے اس عمل کو حاصل کریں اور صرف جائز امور میں لوگوں کی مدد کریں اور موکلین کے ذریعہ ممنوع چیزوں کو طلب کرنے سے پرہیز کریں ورنہ اس عمل مقدس کی توہین ہوگی۔ اکابرین نے اس طرح کے عمل پر قابو پانے کے لئے اپنی زندگیوں وقف کر دیں تب جا کر وہ دور اندیشی کے مقام تک پہنچے۔ اس دور کے

عالمین سے محنت نہیں ہوتی اور وہ اپنی نیت کو بھی پاک صاف نہیں رکھ پاتے۔ اس لئے بار بار ناکامی جسے میں آتی ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ جو لوگ اس عمل کو ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ اور ایمان و یقین کے ساتھ کریں گے انہیں یقیناً کامیابی ملے گی اور جو عامل کامیاب ہو جائے گا وہ روحانیت کا بادشاہ بن جائے گا۔ انار کا مثالی نقش یہ ہوگا۔

۷۸۶

۸۳	۸۸	۸۱
۸۲		۸۶
۸۷	۸۰	۸۵

امام غزالی نے اس نقش خالی البطن کی چال یہ لکھی ہے۔

۷۸۶

۳	۸	۲
۳		۶
۷	۱	۵

عامل کی مرضی ہے کہ اس کا جس چال پر دل لکھے اُس چال سے نقش بنائے۔

اس عمل کی شرط یہ ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب اس عمل سے کام لینا مقصود ہو تو نقش تیار کر کے اپنی پشت نقش کی طرف کر لیں اور آنکھیں بند کر کے عزیمت کم سے کم ۷ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس وقت ایک آواز سنائی دے گی جب آواز آتی بند ہو جائے پھر پلٹ کر نقش کی طرف دیکھیں۔ بعض اکابرین کی رائے یہ ہے کہ نقش کے خانہ تیار کرنے کے بعد ہی اپنے دل کو تصرف سے کام لیتے ہوئے یہ عمل کیا جائے اور نقش کا ہر خانہ بھرنے سے پہلے روحانیت کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہئے۔ ہر خانہ کی تکمیل سے پہلے آواز آئے گی، اور جب آواز آتی بند ہو جائے تب نقش کا اگلا خانہ پر کیا جائے لیکن اگر پہلے طریقہ کو پیش نظر رکھیں گے تو افضل ہوگا کیوں کہ ہر خانہ کی کارروائی کے وقت اگر یہ عمل کیا جائے تو عامل کو زحمت ہوگی۔ واضح رہے کہ اس طرح کے اعمال جو روحانی عملیات کا ایک خاص راز ہیں اور جنہیں ہمارے اکابرین نے خاص مصلحت کی وجہ سے خلافت کی نظروں سے پوشیدہ رکھا ہے اس لئے ان اعمال کو انجام دیتے ہوئے ایمان و یقین کے ساتھ اور مکمل یکسوئی کے ساتھ اور تمام شرائط و قواعد کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور ایسی کامیابی ملے گی کہ عقل حیران ہو جائے گی۔

اگلی قسط میں ہم آیات خمسہ کے کچھ نادرا اعمال پیش کریں گے۔ ان اعمال میں وہ سب کچھ ہوگا جن کی ایک عامل کی خواہش بھی ہوتی ہے اور ان اعمال سے وہ ضرورتیں اور حاجتیں بھی پوری ہو جاتی ہیں جو تمام اہل ایمان کے لئے اہم مانی جاتی ہیں۔ ان اعمال کی تکمیل اور کامیابی سے عامل خلق کی نظروں میں روحانی عملیات کا بادشاہ بن جاتا ہے۔

بے شمار عالمین کو یہ شکایت ہے کہ ہم روحانی عملیات کے وہ سربستہ راز کھول رہے ہیں جن کو خلق خدا سے مخفی رکھا گیا تھا اور عالمین ان ہی عملیات کے ذریعہ اپنی چاندی بناتے تھے لیکن چوں کہ ہم نے روحانی تحریک شروع کرتے وقت یہ عزم کر لیا تھا کہ ہم اپنے قارئین کو تمام پوشیدہ رازوں سے واقف کرائیں گے اس لئے ہم ان رازوں سے پردے ہٹانے پر مجبور ہیں۔ حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اہل حضرات کو ان فارمولوں سے استفادہ کرنے کی توفیق دے اور ان فارمولوں اور رازوں پر نااہلوں کی نظر نہ پڑنے دے (آمین)

☆☆☆

محمد انجلی
مفتاحی

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آسپی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلابھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

اسلام الف سے ی تک

قسط نمبر: ۶۸

مختار بدری

(ص)

نماز کسوف

سورج گرہن کے وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے۔ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہے البتہ لوگوں کو جمع کرنے کے لئے اعلان کیا جاسکتا ہے اور ان دونوں رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں پڑھنی چاہئیں۔ اگر کسی فرض نماز کا وقت یا مکروہ وقت آجائے تو نماز موقوف کرنی چاہئے۔

نماز خسوف

نماز خسوف کی طرح چاند گرہن کے وقت دو رکعت نماز پڑھنی چاہئے اس کے لئے جماعت نہیں ہوتی۔ اپنے اپنے گھروں میں یہ نماز ادا کی جائے۔

نماز استسقاء

پانی نہ ملے تو دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے دعا کرنا سنت ہے۔ اس کے لئے اعلان کرایا جائے اور لوگ پھٹے پرانے کپڑے پہن کر کسی میدان میں جائیں۔ امام دو رکعت نماز بلند آواز سے پڑھے اور پھر جمعہ اور عیدین کی طرح دو خطبے ممبر پر کھڑے ہو کر دے اور کھڑے ہی کھڑے بلند آواز سے خشوع اور عاجزی کے ساتھ دعا کرے اور تمام مقتدی آمین کہیں۔

نماز جنازہ

نماز جنازہ کے لئے دو چار آدمی ہوں تو ایک صف بنائی جائے اگر آدمی زیادہ ہوں تو پھر تین یا پانچ یا سات یعنی طاق صفیں بنائی جائیں۔ امام یہ نیت کرے کہ خدا کے لئے یہ نماز پڑھتا ہوں اور یہ نماز اس میت کے لئے دعائے مغفرت ہے۔ اور مقتدیوں کی نیت بھی یہی ہو۔ امام بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر تحریم کہیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک

اٹھا کر اسی طرح باندھ لیں جس طرح دوسری نمازوں میں باندھتے ہیں۔ پھر ثناء پڑھیں اس ثناء میں و تعالیٰ جدک کے بعد وجل ثناء بھی پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے امام بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ سے اللہ اکبر کہیں۔ پھر سب لوگ درود پڑھیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں، پھر دعا پڑھیں۔ نماز جنازہ چھوٹ جانے کا ذکر ہو تو اس کے لئے تیمم کی اجازت ہے۔ اس نماز میں کوئی رکوع کوئی سجدہ نہیں ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان پر تین صفیں نماز پڑھ لیتی ہیں اس کے لئے جنت ثابت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ امام مالک تھوڑے آدمیوں کی بھی تین صفیں کر لیا کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف، ترمذی شریف، ابوداؤد شریف)

تحیۃ الوضو

کوئی شخص وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے تو اس کا بڑا ثواب ہے۔ اسے تحیۃ الوضو کہتے ہیں، اسی طرح مسجد میں پہنچنے کے فوراً بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے تو اسے تحیۃ المسجد کہتے ہیں۔

صلوۃ اشراق : سورج نکلنے کے بعد چار رکعت نفل نماز پڑھنے کو نماز اشراق کہتے ہیں اور دو رکعت کر کے پڑھنا چاہئے۔

صلوۃ الضحیٰ : سورج جب بلندی پر آجائے تو چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھنے کو صلوۃ الضحیٰ کہتے ہیں، مغرب کے بعد جو چھ رکعتیں نفل پڑھی جاتی ہیں اس کو صلوۃ الاوابین کہتے ہیں۔

صلوۃ التسخیر

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ہر روز پڑھو، نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک دن، یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار، یہ بھی ممکن نہ ہو تو کم از کم زندگی میں ایک دن ضرور پڑھو۔ چار رکعت کی نیت کر کے ثناء اور سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ اکبر، پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ پھر سبحان اللہ لمن حمدہ اور ربنا

صور

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ صور کیا کھینے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرن ینفخ فیہ ایک زنگھا ہے جس میں قیامت برپا کرنے کے لئے پھونک ماری جائے گی۔ مولانا شبیر احمد عثمانی نے لکھا ہے کہ اکثر علماء محققین کے نزدیک دو کھینے ہوں گے۔ پہلی مرتبہ زندہ مرجائیں گے اور مردوں کی روحوں پر بے ہوشی چھا جائے گی اور دوسری مرتبہ تمام مردوں کی روحوں بدن کی طرف واپس آجائیں گی، واللہ اعلم۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیسی خوش اور کیسا آرام (جب کہ) قرن (سینگ یا صور) والے (فرشتے) منہ میں قرن لئے کان لگائے غور سے سن رہے ہیں کہ کب اشارۃ الہی ہو (اور کب صور پھونک دیا جائے) ادھر پھونکنے کا حکم ہوا، ادھر انہوں نے پھونکا۔ صحابہ کرام کو یہ بات شاق گزری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم لوگ یہ کہو۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔ ہمارے لئے اچھا کارساز اللہ کافی ہے اور اللہ ہی پر ہمارا بھروسہ اور اعتماد ہے (ترمذی)

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۖ وَخُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۖ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ
پس یکبارگی صور پھونک دیا جائے گا اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں توڑ پھوڑ دیئے جائیں گے تو اس دن وہ عظیم واقعہ پیش آجائے گا۔ (۱۵، ۱۳: ۲۹)

صوفی

بعض حضرات نے کہا ہے چونکہ وہ صوف (پشین) کے کپڑے پہنتے ہیں اس لئے صوفی کہلاتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں اس لئے وہ صف اول میں ہوتے ہیں۔ بعض کی رائے ہے کہ یہ اصحاب صفہ کی نیابت کرتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ نام صفا سے ماخوذ ہے، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: ذهب صفرة الدنيا وبقي كلرها (دنیا کی پاکیزگی جاتی رہی اور اس کی کدورت باقی رہ گئی) گویا صوفی میں لطیف و پاکیزہ چیزوں کے نام سے اس کی صفائی مراد ہے۔ محمد بن علی بن

لک الحمد کے بعد دس مرتبہ، بعدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس مرتبہ اس تسبیح کو پڑھے اور اسی طرح بعدے سے اٹھ کر دس بار، دوسرے بعدے میں دس بار اور دوسرے بعدے سے اٹھ کر دس بار پڑھے۔ اس طرح سے ہر رکعت میں ۷۵ بار اور چار رکعتوں میں ۳۰۰ مرتبہ پڑھے۔

صلوۃ الحاجات

ایک حدیث نبویؐ ہے اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ کی مدح و ثنا کر کے رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْخَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَرَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْفَيْضَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي رَبًّا إِلَّا غَفَرْتَكَ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. (ترمذی، ابن ماجہ) انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔ حدیث قدسی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن میں ایسا جوش اٹھتا جیسے دیگ میں جوش آتا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نماز کا ارادہ فرماتے تو ان کے جسم پر لرزہ طاری ہو جاتا اور فرماتے اس امانت کے ادا کرنے کا وقت آگیا جس کا بار زمین و آسمان اٹھانے سے عاجز رہے۔

صنعاء : الیمن کا ایک شہر جس کا عیسائی حاکم ابرہہ ہاتھیوں کی فوج لے کر مکہ معظمہ پر حملہ کرنے کے لئے آیا تھا۔

صنعت و حرفت

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دستکار مسلمان سے محبت رکھتا ہے۔ (جمع الفوائد) نیز ارشاد ہوا کوئی شخص کوئی خوراک اس سے بہتر نہیں کھا سکتا جو دستکاری سے حاصل کی گئی ہو اور حضرت داؤد علیہ السلام دستکاری کی آمدنی سے کھایا کرتے تھے۔ (بخاری)

صواع : ایک پیمانہ جس سے پانی پینے اور اناج تاپنے کا کام لیا

جاتا ہے۔

امام حسینؑ نے فرمایا ہے کہ پاکیزہ اخلاق کا نام تصوف ہے۔ جس کے جتنے پاکیزہ اخلاق ہوں گے اتنا ہی زیادہ وہ صوفی ہوگا۔ احمد بن قاتک حسین بن منصور سے کسی نے پوچھا کہ صوفی کون ہے تو آپ نے جواب دیا ابو جلدون الذات یعنی جس نے ذات باری تعالیٰ کو پالیا۔

حضرت ابوالحسن نوریؒ کا قول ہے کہ صوفیاء کرام کا گروہ وہ ہے جن کی زندگیوں میں کدورت بشری سے آزاد اور آفات نفسانیہ سے پاک و صاف ہو کر آرزو اور تمناؤں سے بے نیاز ہو گئے ہیں۔ یہاں تک کہ حق تعالیٰ کے حضور بلند درجے اور صف اول میں آرام گستر ہیں اور ماسوا اللہ کے سب سے قطعاً کنارہ کش ہو چکے ہیں۔ وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ: الصوفی لا یملک ولا یملک صوفی: وہ ہے جس کے قبضہ میں کچھ نہ ہو اور نہ خود کسی کے قبضے میں ہو۔ یہ عبارت عین فتا کی ہے کہ قانی الصفت مالک ہوتا ہے اور نہ مملوک۔ (کشف المحجوب)

صوم

عربی زبان میں روزہ کو صوم کہتے ہیں۔ صبح صادق سے سورج ڈوبنے تک کھانا ترک کرنے، عورتوں سے الگ رہنے اور بری باتوں سے بچنے کو صوم کہتے ہیں، ہجرت سے ڈیڑھ برس بعد ۲ھ میں رمضان کے پورے روزے فرض ہوئے اور جو شخص بلا کسی عذر اور مجبوری کے رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے وہ سخت گناہ گار ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرجائے اور اس پر روزوں کی قضا واجب ہو تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزہ رکھے۔ (بخاری)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ ڈھال ہے اور دوسری حدیث میں ہے۔ الصیام نصف الصبر، روزہ آدھا صبر ہے۔ صحیح بخاری میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر نیکی کا ثواب بندوں کے اعمال نامہ میں دس گنا سے سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔ حضرت سہیل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں۔ اس دروازے سے حشر کے دن روزہ دار داخل ہوں گے، ان کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا۔ کہا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں وہ اٹھ کھڑے ہوں گے پھر جس وقت وہ داخل ہو جائیں گے

دروازہ بند کر لیا جائے گا، غرض یہ اس دروازہ سے کوئی داخل نہ ہوگا۔ (بخاری) فرمایا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چاند دیکھ کر رمضان کے روزے رکھو اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑو، روزہ رکھنے کی نیت سے صبح صادق سے پہلے جو کھانا کھایا جاتا ہے اسے سحری کہتے ہیں، سحری کھانا اور وہ بھی دیر سے کھانا سنت ہے۔ اگر کھانے کی خواہش نہ ہو تو دو چار گھنٹہ پانی پی لینا چاہئے اور روزے کی نیت کرنی چاہئے ورنہ روزہ نہ ہوگا۔ نسویت بصوم الیوم کہہ لینا بھی کافی ہے۔

روزہ کی نیت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اصُومُ غَدًا لِّکَ فَاغْفِرْ لِّیْ مَا قُلْتُ وَمَا اَخْرَجْتَ (اے اللہ میں تیرے ہی لئے کل کا روزہ رکھتا ہوں بس تو میرے اگلے اور پچھلے تمام گناہ معاف کر دے) غروب آفتاب کے بعد افطار کر کے روزہ کھولا جاتا ہے۔

افطار کے وقت کی دعا یہ ہے۔ اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھی پر ایمان لایا اور تجھی پر توکل کیا اور تیرے ہی رزق سے روزہ افطار کیا۔ روزہ افطار کرنے کے فوراً بعد مغرب کی نماز پڑھنی چاہئے۔ روزہ میں کھانا پینا چھوڑ دینا اور مباشرت ترک کرنا تو فرض ہے مگر غیبت، گالی گلوچ، سخت کلامی، لڑائی جھگڑا، چغلی کھانا، بھوک پیاس سے بے چینی ظاہر کرنا، کسی چیز کا خواہ وہ کھانے کی چیز نہ ہو منہ میں رکھ کر چبانا، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنے سے اتنا زیادہ مبالغہ کرنا کہ حلق تک پانی چلا جائے یا نہانے کی ضرورت ہو تو صبح صادق کے بعد دیر تک نہ نہانا، منہ میں بہت سا تھوک جمع کر کے نکل جانا، عورتوں کا بوسہ لینا یا اس سے بغل گیر ہونا وغیرہ چیزیں روزے کی مکروہات میں سے ہیں۔ اگر کوئی شخص ۴۸ میل یعنی ۷۶ کلومیٹر سے زیادہ کا سفر اختیار کرے تو وہ روزہ توڑ سکتا ہے۔ مریض کو مرض کا شدت اختیار کر جانے یا نئے مرض کے پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو وہ روزہ چھوڑ سکتا ہے۔ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کو بھی اپنی جان یا بچے کی سخت تکلیف کا یقین ہو تو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ حیض یا نفاس کی حالت میں بھی روزہ چھوڑ دے مگر بعد میں یہ روزے پورے کرنے ہوں گے۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ، ایام تشریح یعنی عید الاضحیٰ کا دن اور اس کے گیارہ بارہ تیرہ تاریخوں میں ہر قسم کا روزہ رکھنا حرام ہے۔

روزہ کی وجہ سے آدمی میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔ اپنے نفسانی خواہشات پر قابو پانے کی طاقت ملتی ہے اور تربیت روح میں آسانی

روزہ کی تین قسمیں ہیں: فرض، واجب اور نفل روزے۔ ان لوگوں پر فرض جو اسلام میں داخل ہوں، بالغ اور عاقل ہوں، نابالغ اور بچوں پر روزے فرض نہیں۔ جان بوجھ کر کھانا پینا، قصداً منہ بھر کے قے کرنا، دانتوں میں انگی ہوئی چیز کو چنے کے برابر ہو گل لینا، کان میں تیل ڈالنا، نسوار سوگھنا اور جماع کرنا وغیرہ مفسدات روزہ ہیں۔ بعض لوگ رمضان کا چاند دیکھے بغیر روزہ رکھنا شروع کر دیتے ہیں جو کسی طرح درست نہیں۔ چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور چاند دیکھ کر روزہ چھوڑ دینا چاہئے۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی ”فولاد اعظم“ استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفہ زوجیت سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور از دوامی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی -20/- روپے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -600/- روپے ہے۔ رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ

Hashmi Roohani Markaz Foundation

Abulmali Deoband- 247554

ہو جاتی ہے۔ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو چاہئے کہ کوئی گندی اور بری بات زبان سے نہ نکالے اور وہ شور و شغب بھی نہ کرے۔ اگر کوئی آدمی اس سے جھگڑا کرے اور اس کو گالیاں دے تو وہ صرف اتنا کچھ کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں۔ (بخاری و مسلم) اسلام کے اکثر احکام کی طرح روزے کی فرضیت بھی بتدریج کی گئی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتدا میں مہینے میں تین دن روزہ رکھنے کی ہدایت فرمائی مگر یہ روزے فرض نہ تھے پھر ۲ ہجری کو رمضان میں روزوں کا حکم نازل ہوا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، شاید کہ تم پر بیزگار بن جاؤ۔ (۱۸۳:۲)

جو لوگ روزہ برداشت کرنے کی طاقت رکھتے ہوں پھر بھی روزہ نہ رکھیں وہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں، بعد میں دوسرا حکم نازل ہوا اور یہ رعایت منسوخ کر دی گئی لیکن مریض، مسافر، حاملہ، دودھ پلانے والی عورتیں اور بوڑھے جو روزے کی طاقت نہ رکھتے ہوں ان کو بھی روزہ چھوڑنے کی اجازت دی گئی۔ اس حکم کے ساتھ کہ بعد میں قضا کے اتنے روزہ رکھ لیں جتنے رمضان میں چھوٹ گئے تھے، روزہ اصل میں بھوکے پیاسے رہنے کا نام نہیں بلکہ تزکیہ نفس کا نام ہے، خشیت الہی کا نام ہے اس میں صبر و قناعت کے ساتھ مہر سخاوت کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

(۱) ماہ رمضان کے پورے روزے فرض ہیں۔ (۲) محرم الحرام کو عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا ہے (۳) عید الفطر کے بعد شوال کے چھ روزے کوئی رکھے وہ فعلی خداوندی سے نوازا جائے گا (۴) پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے والوں کے اعمال بقول حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسی روز بخضور خداوندی پیش ہوتے ہیں (۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی شعبان کے چند روزے اور کبھی پورا مہینہ روزہ رکھتے تھے (۶) ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں میں یعنی ایام البیض میں روزہ رکھنے کا رواج بھی ہے (۷) دوسرے روزہ رکھنا حضرت داؤد علیہ السلام کی سنت ہے۔ صوم التطوع رمضان کے علاوہ دوسرے دنوں میں بخوشی نفل روزہ رکھنے کو کہتے ہیں۔

بسم اللہ کے اسرار مخفی

بسم اللہ کے کل ۱۹ حروف ہیں جو کہ یہ ہیں۔

”ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م“

ان تمام حروف کو جو کہ مکرر ہیں علیحدہ کیا تو پھر ”ب س م ا ل ہ ن ر ح ی“ رہ گئے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے کہ جتنا کہ آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں فرق ہے۔ قرآن پاک میں ہے۔ ”اے محبوب! کہہ دو ان سے کہ چاہے رحمن کہہ کر پکارو، چاہے رحیم کہہ کر یہ وہی اللہ ہے بس تم کو اختیار ہے کہ اللہ کہو یا رحمن کیوں کہ اللہ ربوبیت اور رحمانیت کی دونوں صفتوں کا جامع ہے۔ اللہ کا ہر نام بزرگ ہے اگر تم اللہ کی رحمت درکار ہو تو پھر یا رحمن کہہ کر پکارو۔

ج: بسم اللہ کی ”ب“ کو اگر ہرن کی کھال پر ہزار مرتبہ لکھیں اور دشمن کا نام بمع والدہ کے لکھیں تو انشاء اللہ دشمن دفع ہو جائے گا۔
☆ قیدی کی رہائی کے لئے ہزار بار پڑھیں تو قیدی کو رہائی نصیب ہوگی۔ اگر ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھیں تو کوئی مصیبت نہ آئے گی۔

☆ اگر کاروباری حضرات، ڈاکٹر، حکیم یا کوئی دکاندار اس کا وظیفہ رکھے تو اس کے ہاتھ میں شفا آئے گی اور دکاندار حضرات کی دکان داری زیادہ چلے گی۔

☆ اگر پھول پر ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر محبوب کا نام لے کر پڑھے اور سوکھائے تو محبوب فرماں بردار ہوگا۔

ح: اسی طرح سین کو ۲۱ ریشمیل کے درخت کے پتے پر لکھیں اور ساتھ گشودہ کا نام لکھیں انشاء اللہ گشودہ جلد واپس آجائے گا۔

☆ ۳۰ مرتبہ بعد نماز ظہر پڑھیں تو صاحب کرامت ہوگا۔

☆ ۳۰ مرتبہ حروف لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ جلدی باتیں کرنے لگے گا۔

☆ ہر مصیبت مشکل میں آسانی کے لئے بکثرت پڑھیں۔ جائز مراد کے لئے ہر روز ۱۱۰ مرتبہ پڑھیں۔

☆ کسی کو اپنی طرف راغب کرنے کے لئے ۷۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ ۷ روز تک خالی گلاس پر پڑھ کر دم کریں اور پانی ضدی بچے کو پلانے سے بچہ اپنی ضد چھوڑ دیا کرے گا۔

م: اگر میم کو ۱۰۱ مرتبہ سب پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں باکمال محبت پیدا ہوگی۔

☆ ۳۰ مرتبہ چینی کے پیالہ میں زعفران سے لکھ کر لیان کے مریض پلائیں تو حافظہ تیز ہوگا۔ قرآن پاک حفظ کرنے والے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

☆ کمر درد والے حضرات روزانہ ۸۶ بار پڑھ کر ہاتھ پر دم کریں اور ہاتھ کمر پر پھیریں تو کمر درد دور جاتا رہے گا۔

☆ جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو یا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو وہ عورت ۷۰، مرتبہ روزانہ پڑھے تو حمل کبھی بھی ضائع نہیں ہوگا۔ کم از کم سات ماہ باندھے رکھے اس کے بعد اتار دے۔

الف: آنکھ کھلتے ہی بستر پر لیٹ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں تو صاحب ثروت ہوں گے۔

☆ جو کوئی تہجد کی نماز کے بعد ۴۶۹۰ بار اس کا ذکر کرے تو مَوکل تابع دار ہوں۔

☆ ہر مشکل کو آسان کرنے کے لئے روزانہ ۳ ہزار مرتبہ پڑھیں نے مشکل آسان ہوگی۔

☆ اگر گنہگار کے گناہیں تو خلق کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

☆ آدھا سر کے دور کے لئے اگر ۵ بار ماتھے پر لکھیں اور دم

ماریں۔ یہ عمل نوچندی جمعہ کو کریں۔ دل برائی کی طرف راغب نہیں ہوگا۔

ذ: ز، کو درد شقیقہ کے لئے پانچ مرتبہ ماتھے پر لکھیں۔
☆ جب کوئی نیا مکان بنانا شروع کرے تو ایک کاغذ پر ۱۰۰ مرتبہ دم کر کے مکان کی بنیاد میں رکھ دے، مکان کبھی خراب نہیں ہوگا، گھر میں لڑائی جھگڑے نہیں ہوں گے، مکان آگ سے بچا رہے گا۔

م: ہر روز ۳۵ مرتبہ چینی کے پیالے پر لکھ کر مریض کو پلائے تو شفاء ہوگی۔

☆ اگر کوئی جمعہ کے دن بعد نماز عشاء سجدے میں ۵۰۰ مرتبہ پڑھے اور پھر سو جائے تو آنے والے حالات معلوم ہوں گے۔

ی: سفید حریر پر روغن زیتون سے ۱۰۰ مرتبہ لکھے حاسدوں سے بچے۔

☆ اگر کوئی بعد نماز عصر ننگے سر روزانہ اس کا ذکر کرے تو ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق کی تنگی دور ہوگی، قرضہ سے نجات ہوگی۔

امیر و کبیر ہونے کے لئے

طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف منہ کر کے ۷۰ مرتبہ دوس شریف اور ۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے تو اپنے علاقہ کا امیر ترین شخص بن سکتا ہے بس دوران پڑھائی ناغہ نہ ہو۔

رود سحر کے لئے

۷ کنوؤں کا پانی لے کر اس پر ۲۱ مرتبہ بسم اللہ پوری پڑھ کر دم کریں پھر اس پانی سے غسل کرائیں۔

دوستی کے لئے

کسی سے دوستی کرنا چاہتے ہو تو ۸۶ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور پھر اس شخص سے ملنے جائیں جس سے دوستی چاہئے ہیں انشاء اللہ پہلی ملاقات میں دوستی ہو جائے گی۔

دشمن ذلیل ہو

ہر روز ۸۶ مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے آنکھیں بند کر

کر دیں تو سر کا درد جاتا رہے گا۔

☆ ملازمت میں ترقی کے لئے ہر روز ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے ملازمت میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔

لام: چھری پر ۱۷ مرتبہ لکھیں اور دم کریں اور کسی بچے کو نظر لگی ہوئی ہو تو چھری سے نظر اتار دیں۔ بچے کو فوراً سکون مل جائے گا۔

☆ ایک ہادام جس کی دو گریاں ہوں اس پر پڑھ کر ایک گری عورت کو کھلا دیں، ایک آدمی کو تو دونوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوگی۔

☆ روزانہ اکتالیس روز تک ۲۰۰ مرتبہ پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف منہ کر کے پھونک ماریں تو دشمن سے نجات حاصل ہو۔

شادی کے بعد دلہن جب سسرال جانے لگے تو ۹۲ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کرے اور ہاتھ پورے جسم پر پھیرے۔ انشاء اللہ محبت ملے گی۔ سکون کی زندگی بسر ہوگی۔

☆ بچہ اگر بہت زیادہ روتا ہو تو پڑھ کر دم کر دیں۔ بچہ رونا بند کر دے گا۔

ه: اگر کوئی ۴۰ مرتبہ قبرستان کی مٹی پر دم کرے اور مٹی دشمن کے گھر ڈال آئے تو دشمن کا گھر برباد ہو جائے گا یا پھر اپنی آگ میں خود جلتا رہے گا۔

☆ اگر ایک کاغذ پر دو ٹا سا "ھ" کالی روشنائی کے ساتھ سرکنڈے کے ساتھ لکھے اور پھر ۱۰۰ مرتبہ دم کر کے کاغذ کو لیمو کے درخت، جس کا کاٹا موٹا ہو اس کے کانٹے پر صرف "ھ" چپک جائے لگا تے اور دم کرتے وقت دشمن کا نام بمع والدہ پڑھ کر دم کرے دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ن: بچہ بہت زیادہ روتا ہو یا دودھ سے نفرت کرتا ہو تو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں، بچہ ٹھیک ہو جائے گا۔

☆ اگر عورت بد کردہ ہو پانی پر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پانی عورت کو پلا دیا کرے۔

☆ اگر غصہ بہت زیادہ آتا ہو تو روزانہ ۱۱۰ مرتبہ پڑھنے سے غصہ کم ہو جائے گا۔ اور آخر کار ختم ہو جائے گا۔

☆ ہر کامیابی کے لئے ہر روز ۹۰ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ ہر نماز کے بعد ۲۵۶ مرتبہ پڑھ کر بعد میں دل کی طرف نگاہ کر کے پھونک

کے دم کریں، روزانہ ایسے ہی کیا کریں۔ ۷-۱۲-۴۰ ریلوں میں دشمن
برہاد ہو جائے گا۔

پیماری دور ہو

ایسے مریض جن سے طبیعت عاجز آجائے ان کو روزانہ ۷/۸ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ صحت و تندرستی کے دروازے کھل جائیں گے۔

زبان بندی کے لئے

ہر روز بعد نماز مغرب ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر جس کی زبان بندی کرنی ہو اس کا آنکھیں بند کر کے تصور کر کے دم کریں۔ انشاء اللہ اس کی زبان بندی ہو جائے گی، جس کی آپ زبان بندی چاہتے ہیں۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے

آغاز ماہ میں بسم اللہ الرحمن الرحیم اس طرح پڑھیں کہ کسی وقت دن یا رات میں ۲ رکعت میں ۲ رکعت نماز حاجت ادا کریں پھر ۱۴۰۰ بار پڑھیں پھر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

مالک مکان خالی نہ کروائے

اگر مالک اپنا مکان خالی کروانا چاہتا ہے کہ مکان خالی ہوگا اور نیا کرائے دار رکھوں گا، کرایہ زیادہ وصول کر رہوں گا تو اس کے لئے آپ ہر نماز عشاء کے بعد ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں مالک مکان، مکان خالی نہیں کروائے گا۔

شادی کے لئے: جس لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو، رشتے آتے ہوں مگر دوبارہ نہ آتے ہوں تو یروز جمعرات بعد نماز مغرب ایک سفید کاغذ پر ۷۸۶ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم سرخ مار کر سے لکھ کر ایک لوہے کے ڈبے میں بند کر کے کسی اونچی جگہ پر رکھ دیں۔ اب اگلی جمعرات کو اسی وقت ڈبے کو کھول کر لکھے ہوئے کاغذ پر ۷۸۶ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح ۵ جمعرات تک کرنا ہے۔ انشاء اللہ کوئی نہ کوئی رشتہ آئے گا اور رشتہ طے ہو جائے گا۔ جب رشتہ طے ہو جائے تو اس کاغذ کو نہریا دریا میں بہا دیں اور اللہ کے نام کی نیاز دے دیں۔

مامون رشید نزع کے حالت میں

مامون الرشید کی نزع کے وقت جاحظہ عیادت کو حاضر ہوا، کسی جانور کی کھال کا بچھونا بچھا تھا۔ بچھونے پر ریت پڑی تھی اور خلیفہ ریت پر لوٹ رہا تھا اور یہ الفاظ زبان پر تھے۔

اے وہ کہ جس کی بادشاہ گنجی زائل نہ ہوگی اس پر رحم فرما جس کی بادشاہی جاری ہے۔ اے وہ جو کبھی نہیں مرے گا اس پر رحم فرما جو مر رہا ہے۔ ملاحظہ نے کہا خدا میرا المومنین کا جاہ و جلال زیادہ کرے اور تندرستی بخشے، مامون نے کہا میری تندرستی کی دعا نہ کرو بلکہ میرے لئے دعا کرو، پھر کہا خدا یا تو نے ہمیں حکم دیئے اور ہم نے نافرمانی کی۔ تو مجھے بخش دے کیونکہ تو بڑا ہی رحیم ہے۔ اس کے بعد روح پرواز کر گئی۔

شادی کے لئے

آجکل بلکہ ہر دور میں والدین اپنے، بچیوں کی شادی کے سلسلے میں پریشان ہی نظر آتے ہیں، اس کے لئے صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام پاک پر توکل کریں۔ ادھر ادھر بھاگنے کے بجائے اپنے واجباب کی ادائیگی پر توجہ مرکوز رکھیں۔ یہاں ایک مختصر وظیفہ دیا جا رہا ہے اس پر عمل کریں۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد چودہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک سو مرتبہ وَهُوَ الطَّيْفُ الْخَبِيرُ پڑھیں۔

پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر صدق دل سے دعا مانگیں، یہ عمل چالیس روز تک کرنا ہے۔

حصولِ اولاد کے لئے

عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھ کر ایک سو گیارہ مرتبہ سوۃ الحمد شریف مع بسم اللہ و آمین کے پڑھ کر پانی پر دم کریں اور تھوڑا تھوڑا پانی دونوں میاں بیوی پی لیا کریں۔ اس طرح سات جمعراتیں عمل کریں۔ انشاء اللہ حمل رہے۔

بچوں کی شادی کے لئے

جن بیٹیوں کی عمریں حد سے گزر رہی ہوں، کہیں سے کوئی رشتہ نہ آئے تو تنہائی میں (بِاعْلٰی) ۱۱۰ مرتبہ اور (بِامْعَطٰی) ۱۲۹ مرتبہ مع اول و آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ غیب سے سب ہو جائیگا۔

الساعة.

حب کے لئے طلسم : ۴۔ اس عزیمت کو انار کی لڑکی
پر لکھیں اور عدد مطلوب کے مطابق پڑھیں۔ یہ لکھیں مقطش
مقطش فیطش فیطش قسطولش قسطولش قبطولش
قبطولش بھلیا ہیش بھلیا ہیش ہلوش ہلوش مفھوش
مفھوش کمدش کمدش کمدش احب یا خاطف ویا عبد
لنار ویا میمون الغمامی واخطف قلب فلان بن فلان الی
محبة فلان بن فلان حی لا بہمالہا نوم لا فی الیل ولا فہ
نہار حتی یاتی الی فلان بن فلان الوحا ولو حال العجل

اسمائے باری تعالیٰ

تعالیٰ غیب سے روزی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے۔

ملازمت کے حصول میں دیگر کوششوں کے ساتھ ساتھ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد با وضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ جس شخص کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہو اور رزق میں تنگی واقع ہو چکی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد سرسجدے میں رکھ کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے کاروبار میں وسعت پیدا فرمائے گا اور روزی کے نئے اسباب پیدا ہو جائیں گے تنگی اور محتاجی دور ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

یساد ذاق : اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۸ ہیں یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ وافر روزی عطا فرماتا ہے اس کی تمام جائز حاجت کو پورا فرماتا ہے وہ جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۱۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے لئے غیب سے رزق کے اسباب پیدا فرمادے گا اور اس کے رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

ملازمت میں ترقی حاصل کرنے کے لئے ہر روز نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تک اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا فائدہ پہنچاتا ہے اور کوئی یہ چاہے کہ اس کے گھر میں مفلسی اور بیماری نہ آئے اور وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ رہے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی سے پہلے گیارہ گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں پھونک مارے اس کے بعد جب نماز فجر ادا کرے تو پھر نماز چاشت

یساقواب : اس اسم مبارک کا عدد ۴۰۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والا بڑا بلند مرتبہ پاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اس قابل کر دیتا ہے کہ وہ جس بھی گناہ گار کی طرف نظر کرے وہ گناہوں سے محفوظ ہو جائے اولیاء اللہ اس پاک اسم کا ورد کثرت سے کرتے ہیں اس سے ان کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ۳۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے اور توبہ قبول فرمالتا ہے گناہ گاروں کے لئے پاک صاف ہو کر با وضو حالت میں یہ اسم پاک بکثرت پڑھنا انتہائی مفید ہے اللہ تعالیٰ اپنی نظر کرم سے نوازتے ہوئے معافی عطا فرماتا ہے اور نیک کام کرنے کی توفیق دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبولیت حاصل کرنے کے لئے بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں اس سے اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا فرمادے گا اور بندے کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔ نماز چاشت کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نیک اعمال میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے ہر قسم کی مشکلات کو حل کرنے کی نیت سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کی بدولت بہتر اسباب پیدا فرمادیتا ہے۔ اور مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

یسوہاب : اس اسم مبارک کے اعداد ۴۱۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ سخاوت کا نیک جذبہ پیدا کر دیتا ہے۔ جو کوئی نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں زیادتی فرمادیتا ہے وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا غربت و تنگدستی راحت و خوشحالی میں بدل جاتی ہے اللہ

کے وقت بھی اسی طرح عمل کرئے انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلس و تنگدستی کی شکایت پیدا نہ ہوگی گھر میں رزق کی فراوانی رہے گی۔ تاجر پیشہ افراد کے لئے ہاوضو حالت میں اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے کاروباری معاملات احسن طریقے سے سرانجام پاتے ہیں اور کاروبار میں کبھی بھی مندی کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی اس کے ذکر پر اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے اسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا تمام معاملات اور مشکلات میں اس کی مدد فرماتا ہے خاص طور پر رزق کے معاملے میں کسی قسم کی تنگی یا کمی واقع نہیں ہوتی۔

یاسمین : اس اسم مبارک کے اعداد ۵۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کے بیشار شفا کی فوائد ہیں اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر شیر خوار بچہ دودھ چھڑا دینے کے بعد ہر وقت روتا ہے اور کسی طرح اسے صبر نہ آئے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بچے کو پلاویں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سکون محسوس کرے گا اور اس کی رونے کی عادت ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا فرمادے گا۔ اگر دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں کمی واقع ہو جائے تو وہ ایک کپ پانی پر ہاوضو حالت میں گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے بعد اس عمل سے دودھ میں کمی کی شکایت دور ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کمزوری دور کر کے مضبوطی و توانائی عطا فرماتا ہے بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین بار درود پاک پڑھیں اس اسم پاک کے خواص کی برکت سے اللہ تعالیٰ قلب کو اطمینان عطا فرمائے گا اور دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سکون و سرور کی دولت نصیب ہو وہ ہر نماز فجر کے بعد ۳۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف مائل ہو جائے گا۔ جو شخص ملازمت میں ترقی کا خواہش مند ہو اسے چاہئے کہ وہ ہر صبح کے وقت ہاوضو حالت میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے ہوں گے اور جس جائز منصب کی خواہش رکھتا ہے اس کو حاصل کرے گا۔

یاسخلاق : اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳۲ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے بعض اسے جلالی بھی کہتے ہیں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کی تکالیف اور مشکلات سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے خصوصی توجہ سے نوازتا ہے حقیقی کاموں میں حصہ لینے والے افراد کے لئے ہر نماز کے بعد ہاوضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے تحقیق کے کاموں میں دماغی صلاحیتیں بڑھ جاتی ہیں اور وہ صلاحیتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں آسانی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کا ذکر ہر قسم کے نقصانات و مصائب سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسانیاں پیدا فرمادیتا ہے۔

یاسفوح : اس اسم مبارک کے اعداد ۲۸۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے فیوض و برکات کے دروازے کھولنے کے لئے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ہاوضو ہو کر اس کا بکثرت ورد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام آسان فرمادیتا ہے۔ اس اسم پاک کی خاصیت یہ ہے کہ اس کا بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں فتح و نصرت سے نوازتا ہے یہ اسم مبارک مشکلات کے حل کی حقیقی معنوں میں کنجی ہے۔

اگر کوئی رزق کی تنگی دور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں فراوانی عطا فرمائے گا اور اسے کشائش نصیب ہوگی۔ اگر کسی کی کوئی جائز مشکل حل نہ ہو رہی ہو اور اس کو سلجھانے کی نیت سے نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۲۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت کے ساتھ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کے لئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل بہت جلد آسان ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

جس کسی کو بھول جانے عارضہ لاحق ہو یا دداشت کمزور ہو اسے چاہئے کہ وہ بعد نماز فجر ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک مارے چند یوم کے عمل سے ہی اس کی دماغی حالت بہت ہو جائے گی حافظہ قوی ہو جائے گا اور بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ دل سے

گناہوں کی میل کو صاف فرماتا ہے اور اسے باطنی روشنی سے سرفراز فرماتا ہے۔

یا علیم : اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم لدنی سے نوازتا ہے اور علم کی دولت سے سرفراز فرماتا ہے۔ حافظے کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے یہ اسم پاک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس کسی کی یادداشت کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز صبح نہار منہ اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے چالیس دنوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرنے سے حافظہ مضبوط ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بھول جانے کی عادت ختم ہو جائے گی اور ذہن روشن ہو جائے گا۔

اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ارادے کی پختگی اور ثابت قدمی عطا فرماتا ہے جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کشف و اسرار سے مطلع فرمائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے با وضو حالت ہر روز ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر سو جائے روزانہ کے اس معمول سے اس کا شمار صاحب کشف میں ہو جائے گا ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے والا دلی طمانیت اور سکون پاتا ہے جس کسی کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو دوسرا شخص با وضو حالت میں اول تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس یوم تک پلائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کی حالت ٹھیک ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنا طالب علموں کے لئے انتہائی نافع ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذکر کو دینی و دنیاوی علوم کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

یا قہید : اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۳۱ ہیں اس اسم پاک میں بے شمار شفائی خواص ہیں اگر کوئی بیماری کی وجہ سے جسمانی لاغری میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کمزوری اور نقاہت دور ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ جسم میں توانائی پیدا ہوتی چلی جائے گی اور اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے سے ہر طرح کی مشکل حل

ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ مشکلات کے حل میں آسانی پیدا فرمادیتا ہے۔ دنیا والوں کی بے ثباتی پر دل کو سکون اور اطمینان پہنچانے کے لئے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنا طمانیت اور سکون قلب کا باعث ہوتا ہے۔

یا حلیم : اس اسم مبارک کے اعداد ۸۸۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سمجھداری اور بردباری کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔ با وضو حالت میں مریض کے سرہانے یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھنا مرض کی شدت میں کمی کرتا ہے اور بیمار کی نقاہت جاتی رہتی ہے۔ اگر کوئی شہرت مرتبہ اور ناموری کا خواہش مند ہے تو وہ اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ معاشرہ میں بلند مقام عطا فرمائے گا۔ اگر ظالم حاکم یا دشمن کا سامنا کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں با وضو ہو کر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو اپنے چہرے پر مل لے پھر ظالم حاکم یا دشمن کے سامنے جائے تو اس اسم مبارک کی تاثیر کی بدولت اللہ تعالیٰ مقابل کے دل میں مہربانی کا جذبہ پیدا فرمادے گا اور وہ مہربانی اور احسن طریقے سے پیش آئے گا۔

اگر کسی کو کھیتی یا درخت پھل نہ دیتے ہوں یا ٹھیک طرح سے پروان نہ چڑھتے ہوں تو صاف پانی لے کر با وضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کریں اور کھیتی یا درخت کی جڑوں میں یہ پانی چھڑک کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگئے تو باری تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خوب برکت عطا فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد ہا قاعدگی سے اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور کشف کی دولت ہاتھ آتی ہے۔ با وضو حالت میں ہر وقت پڑھتے رہنے سے دل کی سختی دور ہو جاتی ہے طبیعت میں نرمی اور عاجزی پیدا ہو جاتی ہے مخلوق مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دماغ کا چڑچڑاہٹ دور کرنے کے لئے اس اسم مبارک کا ورد کرنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

یا غفور : اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے ذکر کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے پردہ پوشی فرماتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے اسے نیکی اور بھلائی کے

میں اللہ تعالیٰ شفاعت فرمائے گا۔

جنگ و جہاد میں حصہ لینے والے افراد کے لئے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی فائدے کا باعث ہوتا ہے اگر جنگ کے میدان میں یہ چاہے کہ وہ بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے بے جگری سے لڑے اور اسے دشمن کی طرف سے کوئی گزند نہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے اللہ تعالیٰ اسے اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ہر طرح سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔ انتہائی مشکل کاموں کو آسان کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مشکلات کو حل فرمادے گا۔

اگر کوئی خلوص دل کے ساتھ توبہ کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد کو پورا فرمادے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے مخالفین یا بد مزاج قسم کے افسر و حاکم اس کے ساتھ نرمی و مہربانی سے پیش آئیں تو وہ بعد نماز عشاء قبلہ رو ہو کر ہر روز بلا ناغہ ۵۴۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اول و آخر درود پاک پڑھ لے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد پور ہو جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ سات یوم میں ہی اس اسم مبارک کے خواص کی بدولت ذکر کے ساتھ لوگوں کا سلوک انتہائی مہربانی والا ہو جائے گا۔

جو کوئی چڑچڑا مزاج رکھتا ہو اور بات بات پر غصے میں آجاتا ہو اپنی اس حالت و عادت پر اسے اختیار نہ ہو اس کی وجہ سے اسے بعد میں پشیمانی ہوتی ہے تو وہ اپنی اس بد عادت کو دور کرنے کی عرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت سے چڑچڑاہن دور ہو جائے گا اور اس میں برداشت کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ، گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوسُ۔ پڑھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگیں یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھیں۔

کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اگر کوئی صدق دل سے توبہ کرنے کی طلب رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور توبہ کرے اللہ تعالیٰ بہت جلد توبہ قبول فرمائے اور بندے کی توبہ کو اپنی بارگاہ میں قبولیت کی سند بخشنے گا۔

مرض کی شدت کو کم کرنے کے لئے با وضو ہو کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور صبح نہار منہ پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں افاقہ ہوگا اور مرض جلد جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ گناہوں اور برے کاموں کی معافی فرماتے ہوئے شفاعت فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرمادیتا ہے اگر گلے کی خرابی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے سر میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے اور بخار کا عارضہ لاحق ہو جائے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک اپنے شفا فی اثرات دکھانے کے لئے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ایک صاف کاغذ پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک سبز روشنائی سے لکھیں اور پانی میں گھول کر پی لیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے عذاب و مصیبت، ظلم و نقصان سے بچا رہتا ہے کوئی اس کو گزند پہنچانے کے جرات نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرماتا ہے بڑی سے بڑی پریشانی اس اسم مبارک کے ورد کرنے سے جلد ہی رفع ہو جاتی ہے اگر کسی کو نیک اور صالح اولاد کی خواہش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت اور عاجزی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا بھی اللہ کی بارگاہ میں مانگے گا قبول ہوگی اگر مال و دولت کی زیادتی کا خواہش مند ہوگا اللہ تعالیٰ غیب سے اسباب پیدا فرمادے گا اور اس کی ہر مشکل آسان فرمادے گا۔

یا عضو : اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک

جمالی ہے بے شمار مشکلات کا حل اس اسم مبارک کے ورد کرنے میں مضمر ہے۔ اس اسم مبارک میں یہ خاص صفت ہے کہ اگر کسی کو سرخ بادا کا عارضہ لاحق ہو جائے تو دوسرا شخص با وضو حالت میں اپنی انگشت شہادت سے سات مرتبہ یہ اسم پاک لکھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی دن

سید مبارک حسین

کلید کامیابی

آج کے پر آشوب دور میں انسان عدم تحفظ کا شکار ہے قدم قدم پر جان و مال کا خطرہ ہے۔ قتل و غارتگری، دہشت گردی، مشکلات، فسادات، بیماریاں، مقدمات، حادثات، بے روزگاری، معاشی مشکلات میں انسان پھنسا ہوا ہے اور ان سے نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ چند مجرب اور آزمودہ قرآنی دعائیں پیش خدمت ہیں۔ استفادہ اٹھائیں اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے وسیلہ بنائیں کیونکہ قادر مطلق کا ارشاد ہے۔ اے ایمان والوں مجھ تک پہنچنے کے لئے وسیلہ ڈھونڈو اور یہی پاک ہستیاں ہمارے لئے وسیلہ ہیں۔ آخر میں میری دعا ہے کہ پروردگار ہر مومن / مومنہ کو مشکلات، پریشانیوں، بیماریوں اور جملہ مصیبتوں سے نجات دلائے اور خداوند کریم بحق چہارہ معصومین آغا ثار احمد صاحب مرحوم بانی ادارہ کی مغفرت فرمائے اور آغا افتخار حسین صاحب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور کار باری میں برکت عطا فرمائے ان کی اہلیہ مرحومہ و جملہ مرحومین کی بلندی درجات کے لئے ایک مرتبہ سورہ فاتحہ کا ہدیہ مرحومین کو ایصال فرمادیں شکر یہ۔ سید مبارک حسین کاظمی شاہ۔

ہر نماز فریض کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود کے ساتھ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی امراض دور ہوں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔
يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَلِكُ يَا شَافِعِيْ يٰ دُعَا پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

حاکم آفیسر مالک کی ناراضگی کے خاتمہ کے لئے

جب کسی حاکم آفیسر مالک سے ناراضگی ہو جائے اور وہ آپ کو پریشان کرتا ہو تو درج ذیل کو ۳ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ یہ دنوں ہاتھ پورے جسم پر پھیریں ان شاء اللہ حاکم، آفیسر ناراضگی ختم کر دیگا اور مہربانی شفقت سے پیش آئے گا۔ دعا یہ ہے۔

كَهَيْعَصَ كَفَايَتُنَا جَمْعُ عَسَقٍ جَمَاعَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ ۝

نیز دشمنی اور حسد سے بچنے، ہر آفت اور پریشانی سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ صبح و شام ۷ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

مکان خالی کرانے کے لئے

اگر آپ کے مکان پر کسی نے قبضہ کیا ہوا ہے اور وہ خالی نہیں کرتا تو درجہ ذیل سورہ انشقاق پارہ ۳۰ کی آیت نمبر ۴ نماز عشاء کے بعد روزانہ ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں ان شاء اللہ جلد ہی آپ کا مکان خالی ہو جائے گا اور قبضہ مل جائے گا۔ آیت درج ذیل ہے۔

ہر جائز مراد اور مشکلات کی آسانی کے لئے

درج ذیل آیت نمبر ۴، ۵ پارہ ۲۱ سورہ مؤمن کو نماز عشاء کے بعد ۱۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ آیت یہ ہے: يُفْرِحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللّٰهِ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

شادی کی رکاوٹ کے لئے

اگر آپ کی شادی میں رکاوٹیں ہوں یا آپ کے عقد میں مشکلات ہوں، مراد پوری نہ ہوتی ہو رشتے آتے ہوں لیکن کامیابی نہ ہوتی ہو تو درج ذیل آیت نمبر ۵۴ سورہ الفرقان پارہ نمبر ۱۹ کو روزانہ متواتر ۲۱ دن تک ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ آیت یہ ہے: وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

اولاد کے لئے

اگر مزید اولاد کی خواہش رکھتے ہوں تو درج ذیل اسماء حسنی کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود کے ساتھ ہر فریض نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ بِاسْمِ اللّٰهِ، يَا بَدِيعُ ۝

شوگر و دیگر امراض کے خاتمے کے لئے

شوگر کے مرض کی دوری اور دیگر تمام امراض سے نجات کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالْقَلْتُ مَا فِیْهَا
وَقَعَلْتُ ۝

امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل ہو تو درج ذیل سورۃ بنی اسرائیل کی آیت مبارکہ نمبر ۸ پارہ ۱۵ کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ اول و آخر درود کے ساتھ پڑھیں اور کامیابی کی دعا مانگیں۔ آیت درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنْ لِّفَضْلِهِ كَمَنْ تَكْبَرُ
فرماں بردار اولاد کے لئے

نافرمان بچوں کو فرمانبردار بنانے اور بری عادتیں چھڑانے کے لئے جب وہ سو جائیں تو سرہانے کھڑے ہو کر روزانہ متواتر ۲۱ ردن سورہ اخلاص اتنی آواز سے پڑھیں کہ نیند میں خلل نہ آئے۔ اول و آخر درود ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ یہ بری عادتیں ترک کر دیں گے۔

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے

ضدی بچے رنجی کی ضد ختم کروانے کے لئے جب بچہ یا بچی سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر ۱۱ مرتبہ سورہ کوثر اول و آخر ۳-۳ مرتبہ درود کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور دعا کریں یہ عمل کم از کم ۱۷ ماہ جاری رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عادت ختم ہو جائے گی۔

الرجی کے خاتمے کے لئے

اگر کسی کو الرجی کا مرض ہو تو مریض کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ القدر پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں اور جسم پر پھونکیں انشاء اللہ جلد مرض سے آفاقہ ہوگا۔

یرقان کے لئے

اگر کسی کو یرقان ہو گیا ہو (پیلیا) تو پہلے سورہ فاتحہ ۱۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک آفاقہ نہ ہو جائے۔

دل کے امراض کے لئے

دل کے مرض کے لئے نہایت پراثر اور مجرب دعا کو دل پر ہاتھ

رکھ کر ۱۱۱ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ دعا یہ ہے:
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ۔

پیٹ درد کے لئے

پیٹ میں کیسا ہی درد کیوں نہ ہو تو درج ذیل کو ۱۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پی لیا کریں۔ ان شاء اللہ جلد آفاقہ ہوگا۔
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

بیماری کے لئے

کیسی ہی بیماری ہو روزانہ نماز عشاء کے بعد اور صبح کو نماز فجر کے بعد ۳۳ مرتبہ درج ذیل کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ انشاء اللہ جلد صحت یابی ہوگی۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

تبادلہ رکوانے کے لئے

اگر کسی شخص کا تبادلہ کسی دور سے آفس ہو جائے اور وہاں نہ جانے اور رد کروانے کے لئے سورہ تبت ید نماز عشاء کے بعد روزانہ ۹۱ ردن تک پڑھ کر دعا مانگیں ان شاء اللہ تبادلہ رک جائے گا۔

شوہر اور زوجہ میں پیار و محبت کے لئے

اگر شوہر اور بیوی میں اختلافات، جھگڑے رہتے ہوں تو ان میں پیار و محبت والفت قائم ہونے کے لئے روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دونوں کھائیں انشاء اللہ باہمی الفت و محبت ہوگی اور جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ وہ اسم یہ ہے: اَلْوَدُوْدُ

وسعت رزق کے لئے

روزانہ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ وسعت رزق کے لئے نہایت پراثر اور مجرب ہے۔

حفاظت کے لئے

درجہ ذیل اسم الہی کو روزانہ ۲۰۲ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا جائے تو وہ بچہ بالغ ہونے تک تمام آفات، بیماریوں اور پریشانیوں سے امان میں رہے گا۔ وہ اسم یہ ہے۔ اَلْبَسْرُ۔ اول و آخر ایک مرتبہ درود پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔

ناگہانی موت سے بچنے کے لئے

روزانہ ہر فریضہ نماز کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ ”یا حییٰ“ پڑھنا ناگہانی اور اچانک موت سے محفوظ رکھتا ہے اور عمر طویل ہوتی ہے۔

دعائے اسم اعظم

منقول ہے کہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان بن داؤد نے درج ذیل دعائی کے ذریعے سے چشم زون میں ملک سبا سے تخت بقیس منگوا لیا تھا۔ دوسری روایت میں منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم بھی اس دعا کے ذریعے سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے کیونکہ اس درج دعا میں اسم اعظم موجود (پوشیدہ) ہے اگر یقین کامل سے پڑھی جائے تو عامل کا کام دے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ نُوْرُ السَّمُوٰةِ وَلَا رَاضِیْنَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْتَ فَعَلْ بِیْ ۝

ترجمہ: الہی میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ قائم ہے تو پاک ہے پاکیزہ ہے تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے تو ہی مہربان صاحب جلال و کرامت ہے چاہے کہ تو محمد ﷺ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور میرے ساتھ ایسا کر (اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے۔

تسبیح اسمائے الحسنی

کتاب الدعوات میں بروایت عبدالسلام خوارزمی درج ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے اس دعا کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

☆☆☆

حضرت بابا فرید الدین حضرت نظام الدین اولیا کی

خانقاہ میں

حضرت بابا فرید کے تمام رید جماعت خانے کے فرش پر سوتے تھے مگر حضرت نظام الدین اولیا کے لئے چار پائی کا انتظام کیا گیا پھر جب رات آئی تو حضرت نظام الدین اولیا اپنے دیگر ساتھیوں کی طرح زمین پر لیٹ گئے۔ عشاء کے بعد خانقاہ کا ایک خادم ادھر آیا ”نظام الدین! تم چار پائی پر کیوں نہیں لیٹتے؟“

”یہاں کیسے کیسے حافظ قرآن اور بزرگ زمین پر سو رہے ہیں۔ مجھے اس خیال سے ہی شرم آتی ہے کہ میں ان محترم ہستیوں کی موجودگی میں چار پائی پر آرام کروں۔“ حضرت نظام الدین اولیا نے فرمایا۔

خادم واپس چلا گیا اور سدا وقعہ مولا نابد الدین اسحاق کے گوش گزار کر دیا جو حضرت بابا فرید کے خلیفہ بھی تھے اور داماد بھی۔

خادم کی بات سن کر مولا نابد الدین اسحاق جماعت خانے میں تشریف لائے اور حضرت نظام الدین اولیا سے کہا۔ ”تم یہاں اپنی منطق پیش کرنے آئے ہو یا ہدایت پانے؟“ مولا نا کے لہجے سے کسی قدر تلخی جھلک رہی تھی۔ ”تم اپنی من مانی کرو گے یا حکم شیخ پر عمل پیرا ہو گئے؟“

”مرشد کا فرمان ہی اب میری زندگی ہے۔“ حضرت نظام الدین اولیا نے انتہائی عقیدت مندانہ لہجے میں عرض کیا۔ ”تو پھر اٹھو اور حضرت شیخ کے حکم کے مطابق چار پائی پر آرام کرو۔“ ”مولا نابد الدین اسحاق نے فرمایا۔

حضرت نظام الدین اولیا پلنگ پر دراز ہو گئے۔ اگرچہ آپ کے دل میں اب بھی وہی جذبات موجزن تھے کہ میں برگزیدہ ہستیوں کی موجودگی میں آرام دہ بستر پر کس طرح لیٹ سکتا ہوں لیکن حکم شیخ نے آپ کو ایسا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ رات بھر اس ذہنی کشمکش نے سونے نہیں دیا۔ پھر فجر کی اذان ہوئی تو آپ پر یہ راز فاش ہوا کہ طریقت میں حکم شیخ ہی سب کچھ ہے۔ یہاں عقل اور منطق کا گز نہیں۔ اس خیال کے آتے ہی حضرت نظام الدین اولیا کو سکون قلب حاصل ہو گیا۔

☆☆☆

نام کی اہمیت

رکھے جو اسے قدرت کی طرف سے دئے گئے اعداد کے بہتر اثرات کا فائدہ پہنچائے اور ان کی مضر اثرات سے بچائے اور وہ اپنی زندگی میں سکون سے گزارے، نہ کے ساری زندگی اس کی پریشانی کی نظر ہو جائے وہ پریشانیاں مالی بھی ہو سکتی ہیں، رشتہ داروں اور دوست احباب کی بھی ہو سکتی ہیں ساری زندگی کوٹ کچھری کے چکر کاٹتے ہوئے بھی گزر سکتی ہے، میاں بیوی میں ان بن رہے علیحدگی تک نوبت پہنچے ہماری زندگی سینکڑوں مسائل میں گھر سکتی ہے، اس سے بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے نام کو اپنی تاریخ پیدائش سے مطابقت دے کر اور اپنے جیون ساتھی کے تاریخ پیدائش کے نام کے اعداد اپنے اعداد سے ہم آہنگ چنیں، اپنے کاروبار کے نام بھی اپنی تاریخ پیدائش سے الگ نہ رکھیں تو کامیابیاں ہمارے قدم چومیں گی۔

اکثر لوگ یہ بات کہتے ہیں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، تو جیسا میں نے پہلے کہا کہ انسان کی زندگی میں جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے، اگر ہم ہر بات کو اللہ کی طرف منسوب کر دیں تو دنیا میں لوگ سینکڑوں ایسے کاموں میں ملوث ہیں جو برے اور ناجائز ہیں اور جنہیں کرنے سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے قرآن اور احادیث میں سختی سے اور واضح طور پر منع فرمایا ہے، اور ان میں ملوث ہونے کی صورت میں سخت سزاؤں کی وعید سنائی ہے۔ اس کے باوجود لوگ ایسے بہت سے کاموں میں ملوث ہیں تو کیا یہ ان کا ذاتی فعل نہ ہوا، اسی طرح یہ ساری کائنات انسان کے لئے مسخر کر دی گئی ہے کہ وہ کائنات میں چھپے رازوں کو تسخیر کرے اور علم دیا تاکہ تدبیر کرے اور پہچانے رب کو اور اس کی بنائی ہوئی کائنات کو، انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے جس سے حساب کتاب بھی کیا جائے گا۔ اسی لئے جب بچہ پیدا ہوتا تو ماہر علم الاعداد سے معلوم کر کے بچے کا نام رکھا جائے، اور اگر بڑوں کی زندگی نا کامیوں اور پریشانیوں میں گزر رہی ہے تو انہیں بھی کسی ماہر کے مشورے سے اپنا نام تبدیل کر کے اپنی زندگی پریشانیوں سے چھٹکارہ پالینا چاہئے۔

نام ہماری شخصیت کا اہم حصہ ہے، جس سے نہ صرف ہماری ظاہری وضع قطع دکھائی دیتی ہے بلکہ اس میں ہماری زندگی کی کامیابیاں اور ناکامیاں بھی چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ جی ہاں ایسے بات بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ نام معنی کے اعتبار سے اچھا ہونا چاہئے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی فرمایا نام اچھے لوگوں کے ناموں پہ رکھو۔ یہ بات بھی بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ حروف کی قیمتیں ہوتی ہیں ان کے ذریعہ آپ با آسانی اپنے نام کا عدد معلوم کر سکتے ہیں۔ اور اپنے نام کے خواص جان سکتے ہیں۔ مگر اس میں سب سے اہم چیز جس کا جاننا انتہائی ضروری ہے، اس کے بارے میں عام لوگ بالکل نہیں جانتے اور نتیجے میں ان کی زندگی پریشانیوں کی نظر ہو جاتی ہے اور ہم اپنی کم علمی کو الزام دینے کے بجائے تقدیر کا رونا روتے ہیں حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان کے ساتھ جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ بھی اس کی زندگی میں غلط ہوتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے۔ نام رکھتے وقت تاریخ پیدائش اور پوری تاریخ پیدائش یعنی تاریخ، مہینہ، اور سن پیدائش کو جمع کر کے جو عدد حاصل ہو ان دنوں اعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے نام رکھا جائے جیسے اکبر علی کی تاریخ پیدائش ۱۶ اگست ۱۹۴۴ء ہے، ۱+۶=۷ ہوگی اکبر علی کی تاریخ اور ۶+۱+۸+۴=۱۹۴۴ یعنی ۳۳=۱+۹+۲۳ یعنی ۶=۳+۳ یعنی اکبر علی کی پوری تاریخ پیدائش، اب اس کے نام کے اعداد دیکھیں گے کیا وہ اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد سے ملتے ہیں یہ نہیں۔ نام۔ ۱+ک+ب+ر+ع+ل+ی۔

$$\text{عدد۔ ۱+۲+۲+۲+۲+۳+۱=۱۸ یعنی ۹}$$

ہم نے دیکھا اکبر علی کا نام اس کی کسی تاریخ سے نہیں ملتا، بلکہ یہ عدد مرخ کا ہے اور مرخ کو جنگ و جدل کا ستارہ کہا جاتا ہے، جبکہ اکبر علی کی تاریخ میں کہیں نہیں ہے۔ یاد رکھیے جس تاریخ، سن اور مہینے کو ہمیں قدرت نے پیدا کیا ہے وہ کسی حکمت کے ساتھ ہے جسے چاہا کر بھی بدلا نہیں جاسکتا اور اسی طرح اعداد کی حقیقت بھی اپنی جگہ یقینی ہے، اب انسان کو یہ اختیار ہے کہ وہ عقل و دانش کو استعمال کر کے ایسا نام

مولانا ممشاد علی صدیقی

حسد انسانی زندگی کا چین

وسکون تباہ کر دیتا ہے

ہو اور وہ شخص دن رات قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے۔ اور آدمی یہ تمنا کرے کہ کاش مجھے بھی قرآن دیا جاتا تو میں بھی اس کی طرح دن رات قرآن مجید کی تلاوت کرتا۔ دوسرے اس شخص پر جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہو اور وہ شخص حق کے راستہ میں اس مال کو خرچ کرتا ہو تو آدمی یہ تمنا کرے کہ کاش مجھے بھی مال دیا جاتا تو میں بھی اس کی طرح مال خرچ کرتا۔

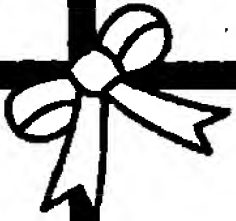
انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ حسد دل کی عظیم بیماری ہے اور اس کا علاج یہ ہے کہ انسان غور کرے کہ حسد دارین میں حاسد کے نقصان اور محسود کے نفع کا موجب ہے۔ حاسد کا دنیا کا نقصان تو اس طرح پر ہے کہ حاسد ہمیشہ رنج و غم میں مبتلا رہتا ہے۔ کیونکہ کوئی وقت بھی ایسا نہیں ہوگا جس میں خداوند تعالیٰ کا فضل و کرم کسی بندہ کے شامل حال نہ ہو اور حاسد چاہتا ہے کہ اس کا دشمن مبتلائے رنج و غم رہے لیکن اس کے برعکس وہ خود گرفتار رنج و غم رہتا ہے۔ اسی طرح جو برائی اور مصیبت وہ دشمن کے لئے چاہتا ہے وہ خود اس کے حصہ میں آتی اور حسد سب سے بڑی برائی ہے اور اس غم سے عظیم کوئی اور غم نہیں ہے پھر اس سے زیادہ حماقت کیا ہوگی کہ دشمن کے سبب سے انسان خود رنجیدہ رہے حسد سے دشمن کا نقصان کچھ نہیں ہوتا کہ تقدیر الہی میں اس کو ملنے والی نعمت کی ایک مدت متعین ہے اس میں پس پیش اور کمی کو دخل نہیں ہے کہ سرنوشت ازلی یہی تھی۔ اور اس سرنوشت میں تبدیلی کی گنجائش نہیں ہے۔ حسد کا علاج یہ ہے کہ مجاہدہ سے حسد کے اسباب کو باطن سے نکال کر پھینک دے کیونکہ حسد کا سبب تکبر، غرور، عداوت اور مال و جاہ کی دوستی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے باطن کی اصلاح فرمائے اور سارے مسلمانوں کو اتحاد کی توفیق عطا فرمائے۔

حسد کا معنی ہے کسی شخص کی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا اور یہ حرام ہے۔ حسد ایسا مرض ہے جس سے روحانی سکون ختم ہو جاتا ہے اور انسانوں میں جدائیاں پیدا ہوتی ہیں جو مقصد تخلیق کے خلاف ہے۔ سب سے پہلا گناہ جو آسمان میں صادر ہوا، وہ ابلیس لعین کا حسد تھا جو اس نے حضرت آدم علیہ السلام سے کیا اور دھتکارا گیا۔ اس طرح زمین پر جو سب سے پہلا گناہ ہوا وہ قاتل کا حضرت ہابیل سے تھا جس نے قتل و غارت کو جنم دیا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا ممشاد علی صدیقی نے ماہانہ اجتماع منعقد مدرسہ حبیب العلوم نقشبندیہ، اسد بابا نگر کشن باغ، حیدرآباد سے کیا۔

انہوں نے کہا کہ حسد نے حضرت حسین کو کربلا میں شہید کیا۔ حاسد گناہ کا مرتکب تو ہوتا ہی ہے لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ غضب الہی کا مستحق ہوتا ہے۔ حاسد کی شرانگیزی سے اللہ تعالیٰ نے بچنے کا حکم فرمایا ہے اور بنی کریم ﷺ سے فرمایا ہے کہ کہہ دیجئے میں اپنے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ مولانا محمد بدیع الدین نقشبندی بانی و ناظم مدرسہ عربیہ حبیب العلوم نقشبندیہ نے کہا کہ دین کی اساس و بنیاد اخوت اور بھائی چارگی پر ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان آپس میں سیسا پلائی ہوئی دوار ہیں۔ لیکن جب خود غرضی اور حسد کا شکار ہوئے تو پھر آپس میں قتال کیا اور مرنے لگے اور ذلت و رسوائی کا منہ دیکھنا پڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے، بھائی بھائی ہو جاؤ، ایک مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف دو شخصوں پر حسد (رہک) کرنا جائز ہے۔ ایک جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا فرمایا

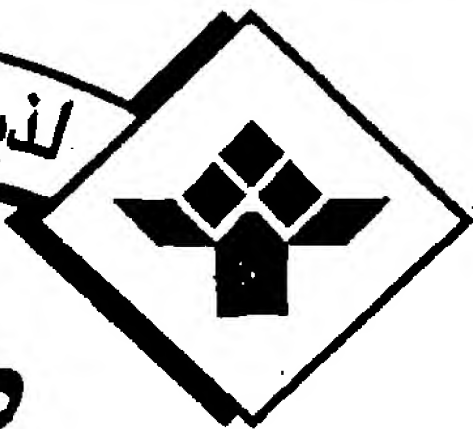
معینتی کی مشہور و معروف مٹھائی بازار خرم طہور اسونیسٹس

اپیشل مٹھائیاں



افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
ملائی مینگو برنی ★ قلاقند ★ بلاوا می حلوه ★ گلاب جامن
دودھی حلوه ★ گاجر حلوه ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے



طہور اسونیسٹس®

بلاس روڈ، ناگپارہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

محترم اجمل مفتاحی

GRAPHTECH

علاج بذریعہ غذا

حکیم احتشام الحق قریشی

انڈا

شناخت: جب مطلق انڈا ابولا جاتا ہے تو مرغی کے انڈے سے مراد ہوتی ہے، بہتر انڈا وہ ہوتا ہے جو بڑا ہو اور اسی دن مرغی نے دیا ہو اس لئے کہ اس کو ہوا فاسد کرتی ہے، خاص کر موسم ربيع کی حرارت میں اگر نمک میں رکھیں تو فاسد نہیں ہوتا۔ مرغی کا انڈا تمام انڈوں سے افضل ہے، انڈے کی زردی تمام اجزاء سے بہتر ہوتی ہے، تیت، چکور، بیڑ اور لولے کا انڈا مرغی کے انڈے کی طرح ہوتا ہے۔ جالینوس نے انڈے کے نیم پخت کرنے کے واسطے ایک حد مقرر کی ہے کہ انڈے کو کھولتے ہوئے پانی میں ڈالیں اور سو عدد تک شمار کریں اس طرح انڈا نیم پخت ہو جاتا ہے۔ اگر سرد پانی میں رکھ کر ابالیں تو تین سو عدد تک شمار کریں اس طرح نیم پخت ہو جاتا ہے، بہت زیادہ ابالنے سے بہ خوبی ہضم نہیں ہوتا ہے۔

مزاج: زردی گرمی کی طرف مائل درجہ اول میں اور سفیدی درجہ

دوم میں سرد وتر ہے۔

فوائد: نیم برشت زردی صالح الکیموس کثیر الغذا اور قلیل فضلہ والی ہے، دل و دماغ و بدن و باہ کو قوت دیتی ہے، گرم نزلات کو سینے پر گرنے سے روکتی ہے، سینہ اور معدہ اور آنت اور مثانہ کی خشونت اور قرحہ گردہ و مثانہ و کھانسی کو مفید ہے، منہ سے خون آنے کو روکتی ہے جس کسی کا خون زیادہ نکلا ہو یا فضلہ کی وجہ سے ضعف پیدا ہوا ہو اسے تقویت دیتی ہے۔ سوداوی مزاج کو موافق ہے، کچی زردی کھانا آواز کو صاف کرتا ہے، مثانہ کی سوزش دور کرتا ہے، زردی کو سفیدی کے ساتھ ملا کر کھانا گرم مزاج کو موافق ہے، انڈے کی سفیدی بھی مقوی ہے، دیر ہضم ہے اور جو خون اس سے پیدا ہوتا ہے وہ لمبز اور کم کم ہوتا ہے۔ شیخ الرئیس نے ادویہ قلبیہ میں کہا ہے کہ اگرچہ انڈا اول کی دواؤں میں داخل نہیں ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ اس کو دل کی تقویت پہنچانے میں بڑی مداخلت ہے اور میری مراد زردی سے ہے اس میں تین باتیں جمع ہیں۔

(۱) خون جلدی بن جاتا ہے (۲) فضلہ اس میں بہت کم ہوتا ہے اس

سے جو خون پیدا ہوتا ہے وہ اس خون کے قبیل سے ہوتا ہے جو دل کی غذا بنتا ہے، پس انڈے کی زردی ایک ایسی اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جس سے ایسا خون پیدا ہوتا ہے جو تحلیل شدہ جو ہر روح کی تلافی کرتا ہے، یعنی ہوئی زردی میں قبض ہوتا ہے اور جو بہت بستہ ہو جائے وہ دیر میں ہضم ہوتا ہے مگر خون اس سے زیادہ بنتا ہے، روغن زیتون میں ملا انڈا دوسرے تمام تیلوں سے تلے ہوئے انڈے سے بہتر ہوتا ہے کیوں کہ روغن زیتون میں تلنے سے زیادہ نقل نہیں ہوتا، دارچینی وغیرہ کے ساتھ انڈا کھانا مقوی باہ ہے، انڈے کا حلوہ باہ کو طاقت دیتا ہے، خون عمدہ پیدا کرتا ہے۔ انڈے کی زردی تین عدد پیاز کا پانی زردی کے برابر اور ک کا پانی پیاز کے پانی سے آدھا سب کو پیس کر باہم ملا کر اور بھون کر ثعلب مصری تین ماشہ، دارچینی، لونگ، الاچھی دانہ سفید ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ملا کر ذرا سا نمک چھڑک کر چند روز تک صبح کو کھایا جائے تو باہ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ انڈے کی زردی کو بھون کر شہد میں ملا کر لگانے سے جھائیں اور منہ کے سیاہ داغ جاتے رہتے ہیں، موسم روغن یا روغن بنفشہ کے ساتھ اس کی زردی لگانے سے ورم اور پٹھے ملائم ہو جاتے ہیں، اس کی سفیدی کے لگانے سے دھوپ کی وجہ سے رنگ سیاہ نہیں ہو سکتا اور اگر سیاہ ہو گیا ہو تو سیاہی دور ہو جاتی ہے، نیم برشت انڈا بچوں کو بہت مفید ہے اور دودھ کا کام دیتا ہے، اس کا ضاؤ آنکھ کے درد اور مقعد کی گرمی اور گرم پانی سے جلنے کے واسطے فائدہ مند ہے، انڈے کی سفیدی جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے چھال نہیں پڑتا۔ تازہ چھلکے پیس کر بقدر سات ماشہ کھانا باہ کو بیجان میں لاتا ہے، شہد اور سرکہ میں ملا کر لیپ کرنا ورموں کو تحلیل کرتا ہے اس کو باریک پیس کر زخموں پر چھڑکنا خون کو بند کرتا ہے۔

انگور

شناخت: مشہور و معروف میوہ ہے اس کی بہت سی قسمیں

ہوتی ہیں، جنگلی، پہاڑی، بستانی اور گول لب اور چھوٹا بڑا اور سفید سرخ سیاہ اور گرمی و سردی کا سرخ قسم کو بغداد میں جلی کہتے ہیں، اس میں شیرینی کم

اور بکسا پن زیادہ ہوتا ہے، چھلکا موٹا ہوتا ہے، دیر ہاضم ہے، نفارخ ہے، مگر بکے پن کی وجہ سے معدے کو قوت دیتا ہے لیکن اصل میں دو قسم اور دورنگ کے زیادہ ہوتے ہیں۔ ایک سفید اور دوسرا سیاہ ایک گول اور دوسرا لمبا، بہتر وہ ہے جو گرمی کے موسم کا ہو اور شاداب ہو، دانہ بڑا ہو۔ پوست اس کا پتلا اور گٹھلی چھوٹی ہو اور دانے اس کے مقدار میں برابر ہوں، سفید انگور سیاہ انگور سے بہتر ہے بلکہ سرخ سے بھی سفید بہتر ہوتا ہے۔ شارح قانون کہتا ہے کہ جس انگور کا چھلکا پتلا ہو اور رطوبت زیادہ ہو اس کو توڑ کر جلد کھالیں تاکہ خراب نہ ہو جائے اور مزہ بگڑ نہ جائے اور جس کا چھلکا موٹا ہو اس کو توڑ کر چند روز رکھ کر کھائیں اور پانی چوس کر پھوک پھینک دیں تاکہ ریاح اور نفخ کم پیدا کرے، ششی انگور کا نام رازقی ہے، یہ بہت شیریں اور لطیف ہوتا ہے اس میں گٹھلی نہیں ہوتی۔ ابن ماسویہ نے کہا ہے کہ انگور تمام میوؤں سے زیادہ افضل اور معتدل ہوتا ہے، بہتر وہ ہے کہ درخت پر پورا پک جائے اور پک کر درخت پر کئی دن تک لٹکا رہے تاکہ وہ رطوبت فضیلہ جو پانی سے لیتا ہے تحلیل ہو جائے اور مرجھا جاوے اس کو اس طرح کھائیں کہ پہلا کھانا ہضم ہو چکا ہو اور دوسرے کا وقت آگیا ہو۔

مزاج: پہلے درجہ میں گرم وتر ہے۔

فوائد: پکا ہوا انگور جلد ہضم ہو جاتا ہے اور جلد معدے کے منہ میں سے اتر کے اس کے قعر میں پہنچ جاتا ہے، کثیر الغذاء ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے اور مصفی خون بھی ہے، بدن کو فرو بہ اور قوی کرتا ہے، سوداوی مواد کو دور کرتا ہے، جلے ہوئے مواد کو دور کرتا ہے، سینے اور پیچھڑے کی اصلاح کرتا ہے۔ تمام میوؤں سے عمدہ غذائیت اور خون پیدا کرتے ہیں، بہتر ہے منہ سے جلا کرتا ہے، سینے اور پیچھڑے کے موافق ہے، بیٹھا انگور بالخاصیت شہوت جماع کو بڑھاتا ہے، مدربول ہے، بکے انگور میں کچے انگور سے ضرر کم ہے۔ اگر انگور ہضم نہ ہو تو اس کی غذا خام رہتی ہے، انگور سالم سے بہ نسبت اس کے نچوڑے ہوئے پانی سے زیادہ بنتا ہے، انگور شیریں اور تازہ ملین شکم ہے مگر قسبی پیدا کرتا ہے اور جن کا مزاج گرم ہے ان کے مزاج میں اس سے گرمی بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس کے اوپر کوئی شربت یا سبزی شکر چاٹ لی جائے یا کوئی کھٹی غذا کھالی جائے یا انار ترش کے دانے کھائے جائیں تو ایسا نہیں ہوتا جس انگور میں کھٹ بیٹھا پن ہوتا ہے وہ گرمی نہیں پیدا کرتا ایسا انگور معدے کے لئے مناسب ہے، معدے میں فاسد بھی نہیں ہوتا ہے جیسا کہ دوسرے پھل فاسد ہو جاتے ہیں اس کو کھانے سے جس

کسی کا پیٹ پھول جاتا ہو اس کو چاہئے کہ اس کا چھلکا تھوک دیا کرے اسے کچا انگور بھی کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے پھر بھی پیٹ پھلائے تو اوپر سے زیرہ یا کوئی دوسری ہاضم چیز کھالی جائے، اس سے جو خون پیدا ہوتا ہے وہ ہنڈ کھجور کے خون سے بہتر ہوتا ہے۔ بوٹلی سینا نے لکھا ہے کہ انگور سے جو خون بنتا ہے اس میں انجیر کے خون کی طرح خرابی کم ہوتی ہے اور اس کی طرح کثرت سے بنتا ہے اگر چہ اتنا نہیں جتنا انجیر سے بنتا ہے، انگور کارس آنکھ میں لگانے سے آنکھ کیا کھجلی بھی جاتی رہتی ہے۔

دید کہتے ہیں کہ انگور کی بیل کی لکڑی کی راکھ کو پانی میں گھول کر پینے سے مٹانے میں پتھری کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے، اس راکھ سے لیپ کرنے اور پلانے سے خسیوں کی بادی کی سوجن تحلیل ہو جاتی ہے اور اس کے لیپ وغیرہ سے بواسیر کے مسوں کو بھی نفع پہنچتا ہے۔ بسنت کے موسم میں اس کی کاٹی ہوئی ٹہنیوں میں سے ایک قسم کا مد لکھتا ہے جو جلدی بدن کے امراض کے علاوہ میں کام آتا ہے اور دھکتی ہوئی آنکھ پر بھی لگایا جاتا ہے، غرض کہ انگور میں بے حد نفع بخش فوائد ہیں۔

انناس

شناخت: ایک پھل ہے جو موسم برسات میں پکتا ہے، بنگال اور وکیل کھنڈ میں کثرت سے ہوتا ہے اس کا پودا دوسرے بڑے بڑے درختوں کے سایہ تلے لگایا جاتا ہے، اس کا رنگ خامی میں اوپر سے ہر ہوتا ہے اور جب پک جاتا ہے تو سرخ ہو جاتا ہے، اندر سے زرد ہوتا ہے، پھل کے اوپر خانے خانے ہوتے ہیں، ان خانوں کے آس پاس تھوڑا سا پوست نازک ہوتا ہے اور ہر خانہ میں پوست قریب چھوٹ چھوٹے بیج ہوتے ہیں، جن کا رنگ زرد تیرہ ہوتا ہے اس میں نمکین اور جلا پیدا کرنے والی رطوبت ہوتی ہے۔ یہ پھل خوشبودار ہوتا ہے، گول طولانی ہوتا ہے، دو قسم کا ہوتا ہے ایک چھوٹا لیموں کے برابر یہ اندر سے شریں خوشبودار اور خوش ذائقہ اور دوسرا بڑا مزے میں کھٹ بیٹھا کچا یا تھوڑا پکا ہوا ترش ہوتا ہے، اس میں رطوبت بہ نسبت اول کے زیادہ ہوتی ہے اس پھل کے دونوں سروں پر چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں، چیرا پونجی کے پہاڑ جیسا انناس ہوتا ہے ویسا انناس دوسری جگہ نہیں ہوتا ہے۔ اس پہاڑ پر کثرت سے کوئلے اور کٹھنل کے درختوں کے نیچے سائے میں پھلتا ہے، جس پھل میں ترشی ہو وہ نمک کے ساتھ مرہ دار معلوم ہوتا ہے لیکن شیریں ہو تو قدر

و شکر کے ملانے کی حاجت نہیں ہوتی۔

مزاج: سرد و تر دوسرے درجہ میں۔

فوائد: فرحت پیدا کرتا ہے، دل اور جگر اور دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے، خفقان کو دفع کرتا ہے، صفر اووی گرمی کو تسکین دیتا ہے، غم کو دفع کرتا ہے، رنگ کو نکھارتا ہے، لاغر کو فربہ کرتا ہے، کمزور کو قوت بخشتا ہے، اس کے سونگھنے سے بھی دماغ میں قوت آتی ہے، مرہ اور شربت اس کا عمدہ اور لطیف ہوتا ہے، انناس ضعف معدہ اور ضعف قلب کو مفید ہوتا ہے، پیاس بجھاتا ہے، اخلاط کو اعتدال میں پیدا کرتا ہے، خراب خون کو درست کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، تپ کے تمام امراض کو تسکین دیتا ہے، قلعی اور اضطراب کو دور کرتا ہے، گرم مزاجوں کے موافق ہے، اس کے پانی کی کلی منہ کے جوش کو دور کرتی ہے۔

وید کہتے ہیں کہ انناس مزیدار اور سبک ہے، بے مزگی دور کرتا ہے، منی اور بھوک بڑھاتا ہے، صفر اور بلغم لزوج کو دفع کرتا ہے اور ہر قسم کے پیشاب کے فساد کو مٹاتا ہے، نہار منہ نہ استعمال کرنا چاہئے کیوں کہ صفر ابن جاتا ہے، اس کے کپے پھل کے رس کو پینے سے صفر بڑھتا ہے اور اس کا رس مسوڑھوں کے مرض کو مٹاتا ہے، اس کے رس کو پچکاری کے ذریعہ سے بدن کی کھال میں پہنچانے سے زہر کا سا اثر پیدا ہوتا ہے، تپ میں اس رس کے پینے سے پیٹ کی گرمی مٹتی ہے اور پسینہ بھی آتا ہے، مصری ملا کر پینے سے پیشاب کا اورار ہوتا اور دل خوش ہو جاتا ہے، پھل کو بہت زیادہ کھانے سے رحم کو سکڑ جاتا ہے، خون حیض بند ہو جائے تو ایک پھل روز استعمال میں رکھیں فائدہ ہوتا ہے، انناس کا مرہ لطافت پیدا کرتا ہے، کپے پھل کا رس یرقان میں مفید ہے، کچا انناس بسبب اس کے کہ اس میں تیز رطوبت ہوتی ہے، منہ اور حلق میں خراش ڈالتا ہے لیکن اگر اس کو خوب پیٹ بھر کر کھالیں اور اس دن کھانا نہ کھائیں تو پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں اور اس کا سارا مادہ نکل جاتا ہے، کپے پھل کھانے سے عورتوں کی آنول نکل جاتی ہے، اس کے پتوں کا رس پلانے سے بھی پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں، پتوں کے رس کو شکر کے ساتھ دینے سے بھی بند ہو جاتی ہے، اس کے پتوں کے سفید حصے کے تازہ رس کو شکر کے ساتھ دینے سے دست آتے ہیں اور پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں، اس پھل کے رس کو پلانے سے خون حیض جو بے وقت بند ہو جاتا ہے وہ دوبارہ

جاری ہو جاتا ہے اس کی جڑ آشوب چشم اور دستوں کو بھی نفع دیتی ہے۔
غرض کہ انناس ایک بہترین پھل ہے۔

اونٹنی کا دودھ

شناخت: سب دودھوں میں لطیف اور زیادہ رقیق ہوتا ہے اس میں چکنائی بہ نسبت دوسرے دودھوں کے کم ہوتی ہے اور جو کچھ ہے اس کو مائیت کے ساتھ اتنا سخت استخراج حاصل ہے کہ کسی طرح مائیت سے جدا نہیں ہو سکتی اس کے دودھ کا مکھن نہیں نکالا جاسکتا اسی وجہ سے اس کی طبیعت خشکی کی طرف مائل ہے، اس کا ذائقہ تھوڑا اکھارا پن لئے ہوتا ہے، جس اونٹنی کو پیائے ہوئے ابھی چالیس دن نہ گزرے ہوں یا بہت دنوں کی بیانی ہو اس کا دودھ استعمال نہ کرنا چاہئے۔

مزاج: گرم بہ مائل خشکی۔

فوائد: چونکہ اس کے مزے میں شوریہ ہے اور چکنائی کم ہے اس لئے معدے میں پہنچ کر کم جمتا ہے، یہ سدہ جگر کی تشفیج کرتا ہے، استقا کو نفع پہنچاتا ہے جلا کرتا ہے، مٹخ و محلل ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، مادے کو معتدل قوام کرتا ہے، جسم میں طاقت پیدا کرتا ہے اور ام باطن کو تحلیل کرتا ہے، تپ اور دھانس کو مفید ہے، ورم طحال اور بواسیر کو نفع دیتا ہے، شکر کے ساتھ پینے سے ضیق النفس و ربو کو فائدہ دیتا ہے، جگر کی خشکی دور کرتا ہے، شکر کے ساتھ بدن کو قوت بھی دیتا ہے، بشرے کو صاف کرتا ہے، بدن کو طاقت پہنچاتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، اگر ارٹھی کے تیل کے ساتھ مالش کریں تو ورم کو تحلیل کر دیتا ہے، معدے میں نفخ اور درد پیدا کرتا ہے، معدے سے جلدی تلے اتر جاتا ہے مگر بہ نسبت دوسرے دودھوں کے اس سے غذا کم حاصل ہوتی ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ پیاس لگاتا ہے، استقا کے لئے بہت نافع ہے کیوں کہ اس کا سدہ کھول دیتا ہے اور اس کے مواد غلیظ کو تحلیل کرتا ہے، استقا کی تمام قسموں میں اسے بلا خطرہ استعمال کر سکتے ہیں، جگر کے امراض کو دوجہ سے مفید ہے۔

(۱) بالخاصیت (۲) رطوبت خارج کرتا ہے مگر خیال رہے کہ جب تلی اور جگر کے امراض میں تپ بھی ہو تو موت دیں کیوں کہ دودھ تپ کا مادہ بڑھادیے ہیں اور نہ اس حالت میں دیں جب کہ استقا پیدا ہونے کا خوف ہو۔ اونٹنی کے دودھ استعمال کرنے کے لئے عمدہ موسم جاڑے کا شروع یا درمیانی حصہ ہے۔ اگر اونٹنی کو سونف یا کرنس یا سویا وغیرہ کھلاتے رہیں تو غالباً دودھ کبھی نہ جے گا۔ اونٹنی کے دودھ سے مستقی

ہزاج : پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ کے آخر میں خشک۔ فوائد: اس میں قبض ہے خشکی بھی پیدا کرتا ہے مگر کسی قسم کی اذیت نہیں پہنچتی، قلیل الغذا ہے، عمدہ خون بنتا ہے جو خون اس سے بنتا ہے وہ لزوج اور خشک ہوتا ہے اس کی روئی دیر ہضم ہے اور معدے سے دیر میں تلے اترتی ہے۔ اگر اس کو گھی یا کسی چربی اور بادام کے تیل کے ساتھ کھائیں تو اس وقت اس سے خون زیادہ اور اچھا بنتا ہے اور بدن کا حال درست ہو جاتا ہے، باجرہ کنگنی کی بہ نسبت جلد ہضم ہو جاتا ہے اور اس سے لطیف بھی دافع رطوبت ہے، کمرہ اور معدے اور بدن کو قوت دیتا ہے اس کو پانی میں خوب گلا کر استعمال کرنا چاہئے اس کے استعمال سے نزلہ کو بھی فائدہ ہوتا ہے اس کا حریر بنا کر پینے سے صفراوی اور سوداوی قے بند ہو جاتی ہے اس کے ستون بھی صفراوی و سوداوی قے کو کور کرتے ہیں، اس کی روئی قابض ہے باوجود یہ کہ سرد و خشک ہے مگر اس میں یہ خاصیت ہے کہ اس سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے اور کچا حمل ساقط ہو جاتا ہے، پیشاب کا ادرار کرتا ہے جن لوگوں کے گوشت میں ڈھیلا پن ہو یا جن کو استسقا ہو انہیں اس کا استعمال کرنا مفید ہے، بشرطیکہ ان کو دستوں کی ضرورت نہ ہو، سردی سے درد سر ہو تو اس کی پوٹلی سے سینکنا مفید ہے اگر کسی جگہ ہو تو اس سے سینکنا چاہئے اس سے سینکنے سے درم بھی تحلیل ہو جاتا ہے، معدے میں نفخ اور پیٹ میں ریاح کی وجہ سے درد ہو تو اس سے سینکیں بوا سیر کے درد اور چوڑوں کے درد کو بھی اس کے سینک سے فائدہ حاصل ہوتا ہے، آنتوں میں پاخانہ بند ہو کر رہ جائے تو اسے بھی نفع پہنچاتی ہے، سرکہ کے ہمراہ اس کا لیب درموں کو تحلیل کرتا ہے، جن کے بدن میں خون زائد یا رطوبت فاسد ہوں ان کو تازہ دودھ کے ساتھ پکا کر کھلانا مناسب ہے۔ وید کہتے ہیں کہ معدے اور بدن اور کمر اور باہ کو قوت دیتا ہے، ثقیل رطوبت کو دفع کرتا ہے، نفخ اس سے کم پیدا ہوتا ہے، اس کو پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سینکنے سے زحیر اور بوا سیر اور قونج کے مرض کو نفع ہوتا ہے، صفراوی مزاج والوں کی منی کو پتلا کرتا ہے، بلغم اور باہ کو مٹاتا ہے، صفرا کو بڑھاتا ہے، پیاس لگاتا ہے، اس کو پکا کر لگا کر کھانے سے بدن میں سو جن آ جاتی ہے، گراں ہے اور سر مزاج والوں کے موافق ہے، ریاضت اور محنت کرنے والوں کے لئے نافع ہے، بال سے کی بال پر جو پھول ہوتے ہیں ان کو ایک ماشہ روز گرٹین ملا کر گولی بنا کر سگ دیوانہ کے کالے ہوئے کو کھلانا نفع کرتا ہے، ایک ہفتہ میں صحت کاملہ ہو جاتی ہے اور بالخاصیت بورائے کتے کے زہر کو نفع دیتا ہے۔ (باقی آئندہ)

کے لئے ماہ الجھن بھی پیتے ہیں جس کی صورت یہ ہے کہ ۲۸ تولہ ساڑھے چار ماشہ دودھ دہی میں ڈال کر جوش دیں اور اس کے اندر جھین بروزی گرم یا معتدل (مریض کے مزاج کے موافق) ساڑھے تین تولہ کے قریب ڈالیں اور انجیر کی تازہ لکڑی کے کرچھال جدا کر کے اور ایک سرا پکل کر اس کچلے ہوئے سرے کی طرف سے دودھ کو جلاتے رہیں اور پھر تار کر سرد کر لیں اور مونے کپڑے میں چھان لیں، صاف پانی لے کر ۲۸ تولہ ساڑھے ۴ ماشہ پانی میں ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری اور ساڑھے سترہ ماشہ نسوت سفید کا سفوف داخل کر کے جوش دیں اور جھاگ صاف کریں جب جھاگ اتر جائے تو مریض کو پلائیں، مقدار ۹ تولہ سے زائد نہ ہو تھوڑا تھوڑا بڑھا کر ۲۰ تولہ ساڑھے چار ماشہ پر پہنچادیں۔ وید کہتے ہیں کہ اونٹنی کا دودھ دست آور اور کھاری اور خشک اور ہلکا ہوتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، پیٹ میں کیڑے پیدا ہونے نہیں دیتا، بلغم کے فساد کو دفع کرتا ہے، جذام کو نافع ہے، نفخ اور استسقا کو اور درم دور کرتا ہے، اعضا کو مضبوط کرتا ہے، طبیعت کو خوش کرتا ہے اور حواس کو روشن کرتا ہے، قوت بخشتا ہے، باہ کو قوی کرتا ہے، شدت کی گرمی اور قے کے لئے نافع ہے، سیاہ اونٹنی کا دودھ تھوڑا ہادی ہے، بلغم اور صفراء کو دور کرتا ہے، مزہ اس کا کھاری اور شیریں ہوتا ہے، بدن کو ہر رونق مٹاتا ہے، پیٹ کے کیڑے گرانی اور بوا سیر کو دور کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے، سرخ اونٹنی کا دودھ سرسام کو نافع ہے۔

باجرہ

شناخت : مشہور و معروف غلہ ہے جو فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے اس کے ڈنڈی کی راکھ رنگ کے کام آتی ہے، اس کا رنگ خاکی سبزی مائل ہوتا ہے، اس کی بال لمبی اور بڑی اور گاؤ دم ہوتی ہے نہ کہ جو کی بال کی طرح جیسا کہ بعض نے سمجھا ہے بہتر وہ دانہ ہوتا ہے جو وزنی اور موٹا ہوتا ہے، یہ کنگنی اور چینہ سے افضل ہے اور تمام احوال میں ان سے عمدہ مگر قبض میں ان سے کم ہے جو یونانی طبیبوں نے یہ لکھا ہے کہ باجرے کے دانے دخن کے دانوں سے چھوٹے ہوتے ہیں، یہ ان کی غلطی ہے اگر مراد ان دخن سے کنگنی ہے اور اگر جوار یا مکا مراد ہے تو مضائقہ نہیں کیوں کہ کنگنی کا دانہ سب سے چھوٹا ہوتا ہے، باجرے کے پودے جوار کے پودوں سے پتلے اور چھوٹے ہوتے ہیں، برسات کے شروع میں بوئے جاتے ہیں، کچے دانوں میں دودھ ہوتا ہے، مزہ اس کا شیریں ہوتا ہے، پرانا باجرہ جس پر ایک برس گزر چکا ہو بڑا ہے۔

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی

تاریخ پیدائش: ۵۴۷۰ھ

تاریخ وصال: ۵۶۱ھ

مزار مبارک: بغداد شریف

وطن جیلان (ایران) نام سید محی الدین، والد محترم سید ابوصالح، مادر گرامی ام الخیر فاطمہ۔ نجیب الطرفین سید، علوم ظاہری کے قافلہ سالار، قصر معرفت کے روشن ترین مینار، سکون جاں، قرار دل ناصبور، اولیائے کرام میں سب سے زیادہ محبوب و مشہور، مرکز احترام و ادب اور غوث اعظم لقب تھا۔

آپ کے کلام کی تاثیر کا یہ عالم تھا کہ حاضرین جوش جذبات میں گریبان چاک کر دیتے تھے اور مجلس وعظ سے بیک وقت کئی جنازے اٹھتے تھے۔

نوجوان یاد الہی میں غرق ہو چکا تھا ہر شے سے آواز دوست آرہی تھی، اب عشق کا وہ مرحلہ آگیا تھا جہاں دنیا کے تمام مادی رشتے توڑ دیئے جاتے ہیں اور سجدہ گاہ دل کو بتوں سے خالی کر دیا جاتا ہے۔ نوجوان بھی ذہنی یکسوئی اور سکون دل کی خاطر دنیا سے کنارہ کش ہو کر دریا کے کنارے آ پڑا تھا، یہاں حرص و ہوس کے ہنگامے نہیں تھے۔ یہاں آزاد ہوائیں نوجوان کو قلندرانہ پیغام دے رہی تھیں کہ اپنے من میں ڈوب کر پاجاسراغ زندگی۔

دریا بہتا ہوا پانی صاف و شفاف پانی دل و دماغ کو دنیا کی آلائشوں سے پاک رکھنے کے لئے نغمہ ازلی سنارہا تھا۔ کئی دن جذب کے اسی عالم میں گزر گئے، نوجوان دنیا و مافیہا سے بے خبر مراقبہ کی منزلیں طے کرتا رہا بالآخر روح کا سفر جاری رہا مگر جسم تھک گیا، نوجوان نے آنکھیں کھول کر چاروں طرف دیکھا ہر طرف ایک ہو کا عالم تھا۔

نوجوان کو شدت سے بھوک محسوس ہو رہی تھی اس نے دور تک نظریں دوڑائیں، قرب و جوار میں انسانی آبادی کے آثار تک ناپید تھے۔ ”سرستی عشق اسے کہاں سے لے آئی؟“

نوجوان نے ایک لمحے کے لئے سوچا پھر آسمان کی جانب نگاہ کی، ایک صابر و شاکر بندے کی طرح پھر اچانک اس کی نظر دریا میں بہتے ہوئے سیب پر پڑی۔ رزاق عالم کی رزاقی پر اس کا یقین اور بھی پختہ ہو گیا، وہ تیزی سے جھکا اور اس نے سیب کو پانی سے نکال کر کھالیا پھر بے آواز بلند خالق کائنات کا شکریہ ادا کیا۔

سیب کھانے کے بعد بھوک سے کسی حد تک نجات مل گئی اور نوجوان اس حسن اتفاق کو دست غیب کی کار فرمائی سمجھ کر مطمئن ہو گیا، مگر کچھ دیر بعد ہی یکا یک اس کے ذہن میں ایک اندیشے نے سر ابھارا۔ ”یہ سیب کسی کی ملکیت تو نہیں تھا؟“

اس خیال کے آتے ہی نوجوان مضطرب ہو گیا اور اس کے پر نور چہرے پر وحشت سی برسنے لگی جیسے اسے کسی نے چوری کرتے ہوئے پکڑ لیا ہو۔

”کیا تو نے سیب کے مالک سے اسے کھانے کی اجازت مانگی تھی؟“ کسی نے پکار کر کہا۔

نوجوان نے گہرا کر اس طرف دیکھا جدھر سے آواز آئی تھی، مگر وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔

نوجوان وحشی کشش میں مبتلا تھا کہ چند لمحوں بعد اسے وہی آواز پھر سنائی دی۔ دیکھتے ہی دیکھتے وحشی کشش وحشت میں تبدیل ہو گئی۔ نوجوان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیسی آوازیں ہیں اور اسے پکارنے والا کون ہے؟ آخر بہت دیر بعد اس پر یہ راز فاش ہوا کہ یہ آوازیں کسی غیر کی نہیں، خود اسے اس کا ضمیر پکار رہا ہے، پھر یہ خلش اس سے برداشت نہ ہو سکی اور وہ بے اختیار دریا کی اس سمت میں روانہ ہو گیا جدھر سے سیب بہہ کر آیا تھا۔

نوجوان تیز رفتاری کے ساتھ دریا کے کنارے کنارے چلتا رہا اور قدم قدم پر دغا مانگتا رہا کہ سیب کے مالک سے ملاقات ہو جائے اور وہ اس سے اس بددیانتی کی معافی مانگ سکے۔ کافی طویل سفر تھا کئی وقت کے فاقوں سے نیم جاں مسافر تھکتا جا رہا تھا کہ اسے سیبوں کا ایک باغ دکھائی دیا۔ نوجوان کو اپنے غم حال جسم میں تازگی کی ایک لہری محسوس ہوئی۔ اس نے دیکھا کہ سیب کے کچھ درخت پانی پر جھکے ہوئے تھے، نوجوان کو یقین آ گیا کہ جس سیب نے کچھ دیر کے لئے اس کے شکم کی آگ کو سرد کیا تھا اس کا تعلق اسی باغ سے تھا۔

نوجوان نے باغ میں کام کرتے ہوئے مزدوروں سے پوچھا۔ ”اس باغ کے مالک کون ہیں؟ میں ان سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ ایک مزدور نے نوجوان کو ٹھہر کر انتظار کرنے کے لئے کہا اور خود باغ کے ایک گوشے کی طرف چلا گیا۔

کچھ دیر بعد باغ کا مالک نظر آیا جو ایک عمر رسیدہ شخص تھا۔ ”کیسے آئے نوجوان؟“ بوڑھے شخص کا لہجہ نہایت شگفتہ تھا۔ ”مجھ سے کوئی کام ہے؟“

نوجوان باغ کے مالک کی بزرگی کو دیکھتے ہوئے احتراماً کھڑا ہو گیا تھا۔ ”میں دریا کے کنارے بیٹھا تھا کہ ایک سیب پانی میں بہتا نظر آیا مجھے اس وقت شدت کی بھوک محسوس ہو رہی تھی نتیجتاً میں نے سیب اٹھا کر کھا لیا، مگر اب میں اپنے ضمیر پر ایک ناقابل برداشت بوجھ محسوس کر رہا ہوں۔ باغ کے مالک نے بڑی حیرت کے ساتھ نوجوان کی گفتگو سنی کچھ دیر تک غور کرتا رہا پھر نوجوان سے مخاطب ہوا۔ ”اب تم کیا چاہتے ہو؟“

”میں اپنا ج نہیں ہوں ورنہ آپ سے اپنی اس غلطی کی معافی مانگ لیتا۔“ نوجوان نے مودبانہ لہجے میں عرض کیا۔

بوڑھا استفہامیہ نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھنے لگا پھر آہستہ سے بولا۔ ”میں تمہاری اس بات کا مفہوم نہیں سمجھا، ذرا وضاحت سے اپنا مقصد بیان کرو۔“

”میرا مطلب یہ ہے بزرگ کہ جب انسان کے دست و پا صحیح سلامت ہوں تو اسے اپنے جرم کی سزا برداشت کرنی چاہئے۔“ نوجوان نے ٹھہر ٹھہر کے مدھم آواز میں کہا۔ ”میں جانتا ہوں کہ مجھ میں ایک سیب کی قیمت ادا کرنے کی صلاحیت ہے مگر چونکہ میں نے نادانستگی میں ایک جرم

کیا ہے اس لئے اب سیب کی قیمت بازار کے مطابق نہیں ہوگی بلکہ جو کچھ آپ طے کریں گے وہی قیمت دل سے تسلیم ہوگی اور میں بہ رضا و رغبت اسے ادا کروں گا۔ اس کے بعد خدا کے یہاں میرے ذمہ آپ کا کوئی حساب باقی نہیں رہے گا۔“

باغ کے مالک نے سر سے پاؤں تک دوبارہ نوجوان کی ظاہری شخصیت کا جائزہ لیا پھر انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہنے لگا۔

”نوجوان! میرا تمہارا حساب برابر ہونے کی دو شرطیں ہیں۔“

نوجوان نے حیرت سے باغ کے مالک کی طرف دیکھا ایک معمولی چیز کی قیمت کی ادائیگی کے لئے پیچیدگی شرائط؟ اس نے سوچا مگر زبان سے کچھ نہیں ملا۔

”پہلی شرط یہ ہے کہ تم ایک ماہ تک مسلسل میرے باغ کے درختوں کو پانی دو گے۔“ باغ کے مالک نے اپنی شرائط کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ ”جب تم میری مرضی کے مطابق اس کام کو تکمیل تک پہنچا دو گے تو پھر میں اپنی دوسری شرط بیان کروں گا۔ اگر ان میں سے ایک بھی شرط پوری نہ ہوئی تو میدان حشر تک تم میرے قرض دار رہو گے۔“

”آپ مطمئن رہیں، خدا نے چاہا تو میں بہ حسن و خوبی آپ کی یہ شرائط پوری کر دوں گا۔“ نوجوان نے کسی تامل کے بغیر جواب دیا۔

باغ کے مالک نے ایک بار پھر حیرت بھری نظروں سے نوجوان کی طرف دیکھا۔ ”تم نے مجھ سے یہ نہیں پوچھا کہ ایک ماہ کی شدید محنت و مشقت ایک سیب کی قیمت کے برابر کس طرح ہو سکتی ہے؟“

”ایک لمحے کے لئے مجھے خیال آیا تھا مگر پھر یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ بہر حال آپ کو راضی کرنا ہے اگر آپ راضی نہیں ہوں گے تو میرے جرم کا یہ داغ کس طرح مٹے گا؟“

باغ کے مالک پر کچھ دیر تک حیرت و سکوت کی کیفیت طاری رہی پھر نوجوان کو مخاطب کر کے بولا۔ ”اب تم اپنا کام شروع کر دو، ایک ماہ بعد ملاقات ہوگی۔“ یہ کہہ کر بوڑھا شخص بڑے بے نیازانہ انداز میں اپنے مکان کی طرف چلا گیا۔

☆☆☆

الغرض شدید محنت کے بعد جب نوجوان نے باغ کے مالک کی اس شرط کو تکمیل تک پہنچایا تو وہ جانبدار شخص ذمہ داری کے اس احساس پر

حیران رہ گیا۔ نو جوان کی پیشانی پسینے سے تر تھی مگر اس کے ساتھ ہی سجدے کا وہ نشان بھی جھلک رہا تھا جو اس بات کی گواہی تھی کہ نو جوان نے اپنے ماہ و سال کس طرح گزارے ہیں؟ بوڑھے کی حیرت بڑھتی جا رہی تھی مگر اس نے اپنے دلی کیفیات کا اظہار نہیں کیا۔

”اب آپ مجھے اپنی دوسری شرط بتائیں۔“ نو جوان کے لہجے میں بیزاری نہیں، بے قراری تھی، وہ جلد از جلد باغ کے مالک کا قرض ادا کر دینا چاہتا تھا کہ اسے اپنی ریاضت میں ذہنی یکسوئی اور قلبی سکون حاصل ہو سکے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ تمہیں میری لڑکی سے شادی کرنی ہوگی۔“ باغ کے مالک نے انتہائی سرد لہجے میں نو جوان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

نو جوان بوڑھے شخص کی دوسری شرط سن کر حیران رہ گیا۔ ”آپ مجھے جانتے تک نہیں کہ میں کون ہوں؟ کہاں سے آیا ہوں؟ میرا نسب نامہ کیا ہے؟ کس کردار کا مالک ہوں اور میرا ذریعہ معاش کیا ہے؟ ان تمام باتوں کو جانے بغیر آپ نے اس قدر اہم فیصلہ کس طرح کر لیا؟“

ایک بار پھر نو جوان کی سوچ اور گفتگو نے باغ کے مالک کو متاثر کیا مگر وہ اپنی شرط پر قائم رہا۔ ”یہ تمہاری ذمہ داری نہیں۔“

”بہر حال میں نے اپنا فرض ادا کر دیا۔“ نو جوان نے انتہائی پرسکون لہجے میں کہا۔

”میں آپ کی صاحبزادی سے شادی کرنے کے لئے تیار ہوں۔“

”مگر شادی سے پہلے میں تمہیں اپنی بیٹی کے عیب بھی بتا دینا چاہتا ہوں۔“ باغ کا مالک بہت سنجیدہ نظر آ رہا تھا۔ ”میری لڑکی پیدائشی بد صورت ہے جسے گردشِ تقدیر نے اپنا ج اور اندھا بھی بنا دیا ہے۔“ یہ کہہ کر بوڑھا شخص نو جوان کے چہرے پر اپنی دوسری شرط کا رد عمل تلاش کرنے لگا۔

نو جوان نے فوری طور پر بوڑھے کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا وہ اس عجیب و غریب شرط پر غور کرنے لگا پھر اس نے دل ہی دل میں دعا کی۔

”اے رب عزیز و جلیل! اپنے اس حقیر ناتواں بندے کی دیکھیری فرما۔“

پھر وہ باغ کے مالک سے مخاطب ہوا۔ ”کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میری غلطی اسی وقت معاف ہو سکتی ہے، جب میں آنکھوں کی روشنی سے محروم، ایک بد صورت اپانج لڑکی سے شادی کر لوں۔“

سوال یقیناً بہت عجیبہ تھا جس کا باغ کے مالک کے پاس کوئی معقول جواب نہیں تھا۔ مگر صورت حال اس قدر الجھ گئی تھی کہ اب بوڑھے شخص کا اپنی بات پر قائم رہنا ضروری ہو گیا تھا۔ ”ممکن ہے دنیاوی قانون کے اعتبار سے تمہیں میری یہ شرط بہت کڑی اور غیر مناسب معلوم ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم اسے جبر سمجھو مگر میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ جب تک میری دوسری شرط پوری نہیں ہو جاتی اس وقت تک میں تمہیں اپنا محرم سمجھتا رہوں گا۔“

نو جوان نے بوڑھے کی اس وضاحت کے بعد پھر کوئی سوال نہیں کیا۔ بس اس نے پر عزم انداز میں آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”اے رب ذوالجلال! آزمائش کے اس راستے پر میرے لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کو استقامت دے، میں صرف تیری رضا چاہتا ہوں تو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرا۔“

آسمان سے نو جوان کی دعا کا کیا جواب آیا؟ یہ انسان کی ظاہری آنکھ نہ دیکھ سکی، مگر باغ کے مالک نے اتنا ضرور دیکھا کہ ان دعائیہ کلمات کی ادائیگی کے بعد نو جوان کا چہرہ پرسکون ہو گیا، جیسے تائیدِ غیبی کے سبب اس کے نفس میں یہ بوجھ اٹھانے کی طاقت پیدا ہو گئی ہے۔

اس کے بعد نو جوان نے باغ کے مالک سے اپنی رضامندی کا اظہار کر دیا ایک باپ کی اس سے بڑی خواہش اور کیا ہو سکتی تھی کہ اس کی اپانج، نابینا اور بد صورت بیٹی کو ایک خوب صورت نو جوان شوہر مل جائے۔ نتیجتاً باغ کے مالک نے شادی میں بہت عجلت کی اور دوسرے دن ہی تمام رسمیں ادا کر دی گئیں۔ نکاح کے بعد بوڑھے کے چہرے سے بے پناہ مسرت کا اظہار ہو رہا تھا، نو جوان کے چہرے پر بھی خوشی کی ایک ایسی جھلک نمایاں تھی جسے پہلی ہی نظر میں محسوس کیا جاسکتا تھا۔ دونوں کے چہروں پر اپنے اپنے فرائض کی ادائیگی کا نور تھا۔ بوڑھایوں مطمئن تھا کہ اس کی بیٹی کا مستقبل محفوظ ہو چکا تھا اور نو جوان اس لئے مسرور تھا کہ اس نے بحسن و خوبی اپنے ایک گناہ کا کفارہ ادا کر دیا تھا اور جب اس نے پہلی بار اپنی بیوی کو دیکھا تو اس طرح گھبرا کر پیچھے ہٹ گیا جیسے کوئی اور لڑکی اس کی خلوت گاہ میں موجود ہے۔ باغ کے مالک نے اپنی بیٹی کا جو طبع بیان کیا تھا جملہ عروسی میں موجود لڑکی اس سے یکسر مختلف تھی۔ روشن آنکھیں، دست و پا سالم اور پر نور چہرہ۔ لڑکی کے نقش و نگار پر ملکوتی جنس کا گماں ہوتا

تھا نو جوان انتہائی سراسیمگی کے عالم میں باغ کے مالک اور اپنے خسر کو ڈھونڈتا ہوا اس کے پاس پہنچا۔

”بزرگ! شاید اہل خانہ سے غلطی ہو گئی؟“ نو جوان بہت گھبرایا ہوا تھا۔ ”ایسا لگتا ہے کہ جیسے مجھے اور کیسی آزمائش میں ڈال دیا گیا ہے۔“

”کیسی غلطی اور کیسی آزمائش؟“ باغ کے مالک نے مسکراتے ہوئے اپنے داماد سے پوچھا جو سر سے پاؤں تک تصویر حیرت بنا کھڑا تھا۔

”آپ نے اپنی دوسری شرط میں لڑکی کا جو ظاہری حلیہ بیان کیا تھا، میری بیوی اس کے مطابق نہیں ہے۔“ نو جوان نے اپنی حیرت و پریشانی کا سبب بیان کرتے ہوئے کہا۔

باغ کا بوڑھا مالک نو جوان کی شدت اضطراب پر مسکرایا اور ایک شفیق باپ کی طرح بولا۔ ”اے میرے نیک بچے! وہ تیری ہی بیوی ہے۔ خالق کائنات نے تجھے اس پر سخت آزمائش میں ثابت قدم رکھا اور اللہ صبر کرنے والوں کو ایسے ہی انعامات سے نوازتا ہے۔“

باغ کے مالک کی گفتگو میں ایک عجیب رمز تھا، نو جوان چونکے بغیر نہ رہ سکا، آج وہ ایک بوڑھے تاجر کی شخصیت کا بالکل نیا انداز دیکھ رہا تھا۔

”مگر آپ نے غلط بیانی سے کام کیوں لیا؟ میں یہ راز جاننے کے لئے سخت مضطرب ہوں۔“ نو جوان کی حیرت و بے قراری کا وہی عالم تھا۔

”فرزند! میں نے تم سے ہرگز جھوٹ نہیں بولا۔ اپنی بیٹی کے بارے میں جو کچھ کہا وہ حرف بہ حرف سچ ہے۔“ باغ کے مالک کے ہونٹوں پر ایک مطمئن اور آسودہ مسکراہٹ تھی۔

”میں نے کہا تھا کہ میری بیٹی بد صورت ہے، تم عنقریب دیکھ لو گے کہ تمہاری بیوی کے چہرے پر دنیا داری کا غارہ نہیں ایسی لڑکیاں اس معاشرے میں بد صورت ہی کہلاتی ہیں جو اپنی شخصیت کو دنیا کے رنگوں اور لباسوں سے آراستہ نہیں کر سکتیں۔ میں نے کہا تھا کہ میری بیٹی اندھی بھی ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ میں نے اسلامی طرز معاشرت کے مطابق اس کی پرورش کی ہے وہ اب تک کسی نامحرم کے سامنے نہیں آئی اور آئندہ بھی نامحرم کے لئے اس کی آنکھیں بے نور ہی رہیں گی وہ اپاچ یوں ہے کہ اس کے قدم آج تک کفر و گناہ کے کوچے تک نہیں گئے، اب تم یہ بتاؤ کہ میں نے کیا غلط کہا تھا؟“

اپنے خسر کی بات سن کر نو جوان حیرت زدہ رہ گیا پھر وہ اپنے

کمرے کی طرف چلا گیا جہاں ایک پاکباز دوشیزہ اپنے شوہر کا انتظار کر رہی تھی۔

باغ کے یہ مالک مشہور صوفی بزرگ حضرت سید عبداللہ صومئی کا سلسلہ نسب تیرہویں پشت میں سیدنا حضرت امام حسینؑ سے مل جاتا ہے۔ حضرت سید عبداللہؒ بڑے زاہد اور پرہیزگار انسان تھے۔ ممنوعہ ایام کے علاوہ ہمیشہ روزہ رکھتے اور ساری رات عبادت الہی میں مصروف رہتے۔ حضرت سید عبداللہ صومئیؒ کی ہزاروں کرامات مشہور ہیں۔

شیخ محمد قزوینی کا بیان ہے کہ ایک بار ان کے کچھ دوست اپنا مال لے کر ایک تجارتی قافلے کے ساتھ سمرقند کی طرف روانہ ہوئے، وہ جب لوگ ایک صحرا سے گزر رہے تھے تو اچانک سیکڑوں مسلح سوار نمودار ہوئے اور انہوں نے تجارتی قافلے کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔ تاجروں نے گھبرا کر حضرت عبداللہ صومئیؒ کو آواز دی۔

”سیدی! یہ رہزن و قزاق ہمارے سروں پر آپہنچے، دعا فرمائیے کہ خدا ہمیں ان کے شر سے محفوظ رکھے!“

ابھی صحرا میں ان آوازوں کی گونج باقی تھی کہ دیکھنے والوں نے دیکھا۔ حضرت سید عبداللہ صومئیؒ ان کے درمیان کھڑے مسلح سواروں کو مخاطب کر کے فرما رہے تھے۔

”ہمارا پروردگار پاک اور بے عیب ہے، اے سوارو! ہم سے دور ہو جاؤ!“

حضرت سید عبداللہؒ کا اتنا فرمانا تھا کہ یکا یک تمام گھوڑے بھڑک اٹھے اور پھر اپنے سواروں کو لے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ سواروں نے بار بار لگا میں کھینچیں مگر گھوڑے بھاگتے ہی رہے یہاں تک کہ وہ دور دراز کے جنگلوں میں روپوش ہو گئے۔

پھر جب یہ تاجر حضرات کامیاب سفر کے بعد جیلان واپس آئے اور انہوں نے اپنے مقامی دوستوں کو یہ واقعہ سنایا تو سب لوگ حیرت زدہ رہ گئے اور بے اختیار پکاراٹھے۔

”واللہ شیخ تو یہیں موجود تھے وہ ایک لمحے کے لئے بھی جیلان کی حدود سے باہر نہیں گئے۔“

(باقی آئندہ)

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: محبوب نگر

نام: محمد شعیب طلحہ

نام والدین: بشری بتول، عبداللہ حامد

تاریخ پیدائش: ۲۱ اگست ۱۹۹۵ء

قابلیت: دینی تعلیم مکمل ہائی اسکول

آپ کا نام ۱۲ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقطے والے ہیں، باقی ۹ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس طرح آپ کے نام میں حروف صوامت کو غلبہ حاصل ہے۔ غصہ کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۵ حروف آتش، ۵ حروف خاک اور ۲ حروف ابدی ہیں۔ آپ کے نام میں آبی ایک بھی نہیں ہے، بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں آتش اور خاک حروف برابر ہیں، البتہ آپ کے نام میں بہ اعتبار اعداد آتش حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۵۲۶ مرکب عدد ۱۱۳ اور آپ کے نام کا منفرد عدد ۴ ہے۔

۴ عدد کا ستارہ عطار دے منسوب مانا گیا ہے جو لوگ اس عدد سے وابستہ ہوتے ہیں وہ باتونی قسم کے لوگ ہوتے ہیں اور اس قدر خوش کن باتیں کرتے ہیں کہ سامعین ان کی باتوں میں غرق ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۴ عدد والے لوگوں کا مزاج پُر لطف ہوتا ہے، ان لوگوں کے ساتھ دیکھ کر کوئی بھی انسان بوریات کا شکار نہیں ہوتا۔ ۴ عدد کے لوگ بحث و مباحثہ میں ماہر ہوتے ہیں، ہر وقت کے بحث و مباحثہ کی وجہ سے کئی بار یہ کئی اچھے دوستوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ان میں ایک خوبی یا خامی یہ بھی ہوتی ہے کہ یہ ہر بات کو مخالفانہ نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں، تنقید کرنا ان کی لطرت میں شامل ہوتا ہے، ان کی بحث پر چرب زبانی کا اطلاق نہیں ہوتا، یہ دوران بحث ایسے مضبوط دلائل پیش کرتے ہیں کہ سننے والے ان کی

بات ماننے پر مجبور ہو جاتے ہیں لیکن ان کے خوشنما دلائل سے سامعین کے ذہن تو متاثر ہو جاتے ہیں لیکن ان کے قلوب مطمئن نہیں ہو پاتے۔ اس لئے بسا اوقات ان کی بحث، ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اور ان کی اپنی اہج کی بنا پر ان کے کئی اچھے اور وفادار دوست ان سے بیزار ہو جاتے ہیں اور ان سے قطع تعلق کر لیتے ہیں لیکن یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ ۴ عدد والے شخص کا اس طرح کا مزاج محض اصلاح کے لئے ہوتا ہے، کسی کو ستانا اور زلانا مقصد نہیں ہوتا یہ لوگ ساری دنیا کو اپنی سوچ پر لانے کی کوشش کرتے ہیں اور ناکامی ان کے حصے میں آتی ہے اور اپنی سوچ کی وجہ سے کئی خسارے ان کو برداشت کرنے پڑتے ہیں اور ان کے کئی رشتے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں۔

۴ عدد والے شخص میں ایک خاص بات یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ مروجہ قانون اور برسر اقتدار پارٹی کے خلاف اپنی زبان کھولتا رہتا ہے اور ایسا کرنے سے اس کے حصہ میں صرف نقصان آتا ہے اور نقصان نہ بھی ہو لیکن اس کو اپنے اس مزاج سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا اگرچہ یہ سچ ہے کہ یہ تنقیدیں اور یہ مصلحانہ قسم کی محافل جو ۴ عدد والے شخص کی زبان سے ہوتی ہیں وہ کسی غرض اور کسی لالچ کی وجہ سے نہیں ہوتیں بلکہ اس کی وجہ نیک نیتی اور اصلاح پسندی ہوتی ہے لیکن ساری دنیا اس بات سے واقف ہے کہ سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے، جھوٹ میں جو مشاس ہوتی ہے وہ سچ میں نہیں ہوتی، جھوٹ کی شیرینی اور سچ کی کڑواہٹ مسلم ہوتی ہے، سچ بولنے والوں کے حصہ میں صرف کانٹے ہی آتے ہیں اور جھوٹ بولنے والوں کو بالعموم سلامیاں ملتی ہیں لیکن دنیا اس بات سے بھی واقف ہے کہ سچ ہی انسان کو نجات دلاتا ہے اور جھوٹ بالآخر انسان کو ہلاک کرتا ہے۔

۴ عدد والے لوگ اگر وکیل، پروفیسر یا جج بن جائیں تو انہیں زبردست مقبولیت اور شہرت و عظمت ملتی ہے اور وہ اپنے ہم عصروں میں

متنازع رہتے ہیں۔

۴ عدد کے لوگ بے جا رسومات کی زبردست مخالفت کرتے ہیں اور یہ لوگ دقیانوسیت کو بھی قابل اعتنا نہیں سمجھتے، اگر ان کے سامنے حصول دولت اور کثرت سیم و زر کی بات کی جائے تو یہ قطعاً کوئی دلچسپی نہیں لیتے ان کا رجحان ہمیشہ حالات اور ماحول کی طرف رہتا ہے اور اصلاح و درستگی اور عدل و انصاف کی طرف ان کی طبیعت چلتی ہے اور برائیوں کے خلاف جہاد کرنا ان کا اصل موضوع ہوتا ہے، یہ لوگ چڑھتے سورج کی پوجا کرنے کے بھی قائل نہیں ہوتے، یہ ہر حال میں صداقت، دیانت اور حقانیت کو اہمیت دیتے ہیں اور ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسرے لوگ بھی صداقت، دیانت اور حقانیت ہی کو اہمیت دیں اور ان کے نقطہ نظر کی تائید کریں۔

۴ عدد کے لوگ صبر و تحمل کے حامل ہوتے ہیں لیکن غلط بات ان سے کبھی برداشت نہیں ہوتی اور زہر کو تریاق اور کالے کو سفید کہنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے، یہ بیابانوں کو شہر کہہ کر کبھی مطمئن نہیں ہوتے اور چونکہ یہ اپنی بات پر جیسے رہتے ہیں، لوگ ان کو ضدی اور ہٹ دھرم سمجھتے ہیں اور ان سے دور بھاگتے ہیں۔ ۴ عدد کے لوگ خوش گفتار ہوتے ہیں، اپنی خوش گفتاری کی وجہ سے لوگوں کا دل جیتنے میں کامیاب رہتے ہیں لیکن ان کا مقابلہ اگر کسی ایسے انسان سے ہو جائے جو خوش گفتاری میں ان سے سوا ہو تو پھر یہ دوران گفتگو چمٹک اٹھتے ہیں اور پھر یہ بلا وجہ بھی بحث و مباحثہ پر اتر آتے ہیں۔

۴ عدد والے لوگوں کو بے وقوف بنانا آسان نہیں ہوتا یہ جلدی سے کسی کی باتوں میں نہیں آتے اور بہت جلدی سے کسی پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ نہیں کرتے۔ ۴ عدد والے لوگوں میں ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ کسی سے نہیں جلتے کسی کی ترقی انہیں کبھی نہیں کھلتی اور کبھی کسی سے حسد نہیں رکھتے۔ یہ جب کسی سے کسی محفل میں بحث کرتے ہیں تو بس اسی محفل میں اپنی بحث کو ختم کر دیتے ہیں، بغض و عناد سے یہ لوگ کوسوں دور رہتے ہیں، دنیا والوں کا مزاج اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے اس لئے لوگوں سے ان کی دیر تک نہیں بٹتی اور اکثر ان کی دوستیاں وقت سے پہلے ختم ہو جاتی ہیں اور لوگ خواہ مخواہ بھی ان پر انگلیاں اٹھانے لگتے ہیں۔ چونکہ آپ کا مفرد عدد بھی ۴ ہے اس لئے کم و بیش یہ

تمام خصوصیات آپ کے اندر موجود ہوں گی۔

آپ مہنتی ہیں، قابل بھروسہ ہیں، دور اندیش ہیں، صلح اور اصلاح کو پسند کرتے ہیں، مشکلات سے مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں، آپ میں بحث و مباحثہ کا مزاج تو ہے ہی لیکن آپ انتہا پسند بھی ہیں اور انتہا پسندی آپ کو خوشیوں اور اچھے دوستوں سے محروم کر دیتی ہے، آپ شاہ خرچ بھی ہیں اور شاہ خرچی آپ کو اکثر تنگ دست بنا دیتی ہے اور آپ اس بنا پر مقروض بھی ہو جاتے ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۴، ۱۳، ۱۲ اور ۳۱

ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔ آپ کا لگی عدد ایک ہے، ایک عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو ہمیشہ راس آئیں گی، آپ کی دوستی ایک، ۴ اور ۶ عدد والے لوگوں سے ہمیشہ جیسے گی۔ ۲، ۷ اور ۹ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ سے اچھا برا برتاؤ کریں گے۔ ۳ اور ۵ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ۸ ان عددوں کی چیزیں اور شخصیتیں ہمیشہ آپ کو نقصان پہنچائیں گی، ان عدد کی چیزوں اور شخصیتوں سے آپ جتنا بھی پرہیز کریں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۳ ہے، یہ عدد بہت قوی عدد ہے۔ اگر یہ عدد حامل عدد کو اس آجائے تو انسان کو کامیابی کی آخری منزلوں تک پہنچا دیتا ہے اور اگر یہ عدد اس نہ آئے تو پھر یہ طرح طرح کی الجھنوں میں جلا کر دیتا ہے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۶، ۱۲، ۱۶ اور ۲۱

ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کو انجام دینے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔ آپ کا برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ اتوار کا دن آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا، آپ اپنے خاص کاموں کے لئے تعداد کو بھی ترجیح دے سکتے ہیں، بشرطیکہ اتوار آپ کی غیر مبارک تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں نہ پڑ رہا ہو، پیر، منگل اور جمعرات کو بھی اپنے خاص کاموں کے لئے فوقیت دے سکتے ہیں البتہ جمعہ اور ہفتہ کو اپنے خاص کاموں سے گریز کریں کیوں کہ آپ کی راشی کے اعتبار سے یہ دونوں دن آپ کے لئے غیر مبارک ہیں۔ پھر مزاج، ہیر اور ہٹا آپ کی

ان حروف کے کل اعداد ۲۱۴ ہیں۔ اگر ان حروف میں اسم ذات الہی کے اعداد ۶۶ بھی شامل کر لئے جائیں تو مجموعی اعداد ۲۸۰ بن جاتے ہیں، ان اعداد کا نقش مربع بہر اعتبار آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔
نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۶۹	۷۳	۷۶	۶۲
۷۵	۶۳	۶۸	۷۴
۶۳	۷۸	۷۱	۶۷
۷۲	۶۶	۶۵	۷۷

آپ کے لئے ”م“ بہت مبارک حرف ہے۔ ”م“ سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کو انشاء اللہ فائدہ پہنچائے گی اور آپ کے لئے باعث سکون ثابت ہوگی۔ آپ کے نام کا مفرد عدد یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کی قوت اعتبار بہت بڑھی ہوئی ہے، آپ بلاشبہ پختہ عزائم کے انسان ہیں، آپ جرأت مند بھی ہیں اور بہادر بھی، بروقت اور بر ملاج بول دینا بھی آپ کی خاص صفت ہے لیکن حق گوئی اور جرأت مندی کی وجہ سے آپ کو ہر روز نئی دشمنی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اکثر اپنے ہی لوگوں کے بیچ میں اجنبی سے بن کر رہ جاتے ہیں اس لئے مصلحت کا تقاضہ ہے کہ آپ سوچ سمجھ کر اپنی زبان کھولیں اور بے باک گفتگو سے حتی الامکان احتیاط برتیں، کیوں کہ اس دنیا کے لوگ بیچ کو پسند تو کرتے ہیں لیکن بیچ کو برداشت نہیں کرتے اس لئے بیچ کو عام کرنے والا کوئی بھی انسان صاف سحرے معاشرے میں بھی نکل بن کر رہ جاتا ہے۔

آپ اپنی زندگی میں نمایاں کارنامے انجام دیں گے اور انشاء اللہ زندگی کے ہر مرحلہ میں خود مختاری اور حوصلہ مندی کو برقرار رکھیں گے اگر آپ عجلت پسندی اور جلد بازی سے خود کو بچانے میں کامیاب ہو گئے تو آپ کو منزل مقصود تک پہنچنے میں کوئی دشواری نہیں آئے گی اور آپ کو وہ سب کچھ ملے گا جس کی آپ آرزو رکھتے ہیں، آپ بہتر منتظم بھی ثابت ہو سکتے ہیں لیکن غیر ضروری نرم دلی ہمیشہ آپ کے انتقام میں خلل ڈالے گی۔

آپ کسی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: مہربان،

اعتماد، احتیاط، منصوبہ بندی، صلح جوئی، بہترین سوچ، حسن کلام اور

راشی کے پتھر ہیں، یہ پتھر آپ کی زندگی میں بفضل خدا سنہرے انقلاب کا درجہ بن سکتے ہیں، ان میں کوئی بھی پتھر جو کم سے کم چار کیرٹ کا ہو اس کو ساڑھے ۴ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں اور اس کے بعد بطور خاص رحمت خداوندی کے منتظر رہیں۔

کچھ لوگ جو محدود علم اور ناکافی عقل کے حامل ہوتے ہیں وہ پتھروں کے استعمال کو شرک سمجھتے ہیں، ایسے لوگوں کو یہ یقین نہیں ہوتا کہ اس وسیع ترین کائنات میں خالق کائنات نے کوئی ایک چیز بھی ”عبث“ پیدا نہیں کی ہے، اللہ کی پیدا کردہ ہر چیز اپنے اندر کچھ نہ کچھ افادیت ضرور رکھتی ہے، لیکن چیزوں میں افادیت کا خالق بھی اللہ ہی ہے۔ فی نفسہ اور فی ذلہ کوئی چیز موثر نہیں ہے۔ اگر پتھر غیر مفید اور ناجائز ہوتے تو ان کا ذکر قرآن حکیم میں کیوں موجود ہوتا؟ البتہ یہ یقین دل و دماغ میں جاگزیں ہونا چاہئے کہ پتھروں، دواؤں، جڑی بوٹیوں میں جو بھی تاثیر ہوتی ہے وہ ہاؤن اللہ ہوتی ہے اللہ چاہے تو ان چیزوں سے فائدہ پہنچتا ہے اور اللہ نہ چاہے تو یہ چیزیں نقصان دہ بھی بن سکتی ہیں۔

جنوری، فروری، مارچ اور مئی میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں، اگر ان مہینوں میں معمولی سی بھی کوئی بیماری حملہ آور ہو تو اس کا علاج کرنے میں کوتاہی نہ کریں، ہجر کے کسی بھی دور میں آپ کو خدا نخواستہ درد کمر، درد سینہ، امراض پیٹ، دانتوں کی تکالیف، درد گتھیا، امراض قلب اور مرگی کی شکایت ہو سکتی ہے۔ دورانہ نشی یہ ہوتی ہے کہ بیماری کا علاج ابتدائی میں کر لیا جائے اور بیماری کو بڑھانے کی غلطی نہ کریں کہ بعد میں بچھتانے سے بھی کچھ حاصل نہ ہو۔

سفید، سنہرا اور سبز رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، مختلف چیزوں میں ان رنگوں کو اہمیت دیں، ان رنگوں سے آپ کی شان میں انشاء اللہ اضافہ ہوگا، ان رنگوں کے پردے اگر آپ اپنے گھر میں آویزاں کریں گے تو آپ کی زندگی میں سکون رہے گا اور اعتدال کی دہلیز سے آپ بہرہ ور رہیں گے۔

”معاذین“ آپ کا اسم اعظم ہے، اس اسم الہی کا ورد آپ روزانہ نماز کے نماز کے بعد ۹۴ مرتبہ کیا کریں، انشاء اللہ آپ زندگی کے ہر قدم ہاں کے فوائد محسوس کریں گے۔

آپ کے نام میں ۹ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں،

وسعت ذاتی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں : جذباتیت،

انتہا پسندی، جلد بازی، بحث و مباحثہ، غیض و غضب، ضد، ہٹ دھرمی اور اپنی بات کی اُچھ وغیرہ۔

یہ کام ایک طرح کا آئینہ ہے جو آپ کو دکھانے کے لئے قلم بند کیا گیا ہے، اس آئینہ کے روبرو کھڑے ہونے کے بعد اگر آپ نے اپنی شخصیت کے خدو خال کو اور بہتر بنانے کی کوشش کی اور ان خامیوں سے خود کو بچانے کی جدوجہد کی جن کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے تو آپ کی شخصیت اور زیادہ نکھر جائے گی اور عظیم سے عظیم تر بن جائیں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹		
۸	۵	۲
		۱۱

آپ کے تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دوبار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر گفتگو کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، آپ بہت باتونی قسم کے انسان ہیں اور آپ کی باتیں بہت دلچسپ اور لچھے دار قسم کی ہوتی ہیں جن کو سن کر سامعین متاثر ہوتے ہیں اور آپ کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ اپنی قوت ادراک خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۳ کی غیر موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات و احساسات کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دیتے، آپ حساب و کتاب کے معاملے بہت محتاط ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۴ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ علمی کاموں میں کبھی کبھی لا پرواہی برتتے ہیں اور غیر ضروری کاموں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر دیتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے عزائم پختہ ہیں اور آپ کے اندر زبردست قسم کا استحکام اور استقلال موجود

ہے اور آپ جس کام کو کرنے کی ٹھان لیتے ہیں اس کو پورا کر کے دم لیتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۶ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ کبھی کبھی گھریلو کاموں سے آپ بیزار ہو جاتے ہیں اور آپ کی اس ادا کی وجہ سے خانگی مسائل میں اڑچنیں پیدا ہوتی ہیں اور گھر کا نظام تھل پھل کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۷ کی غیر موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ اکثر کاموں میں خود پر انحصار کرنے سے کتراتے ہیں شاید آپ کو تنہائی سے بھی خوف ہوتا ہے اور آپ کو محفلوں سے بھی الجھن سی ہوتی ہے، آپ کسی بھی دور میں وہم کا شکار بھی ہو سکتے ہیں اور لوگوں سے بدگمانی کی راہ بھی اختیار کر سکتے ہیں لیکن آپ کو یہ تو خبر ہی ہوگی کہ وہم کا علاج تو حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا اور بدگمانی کی اسلام اجازت نہیں دیتا اس لئے آپ کو وہم سے بھی اور سوء ظنی سے بھی خود کو بچانا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۸ کی موجودگی آپ کی نفاست اور لطافت کو ظاہر کرتی ہے اور آپ کی نکھری ہوئی سوچ و فکر کو واضح کرتی ہے۔ اللہ نے آپ کو خوبصورت دماغ عطا کیا ہے، اس دماغ سے زیادہ سے زیادہ کام کرنے اور دوسروں کی الجھنیں سلجھانے کی خدمات انجام دیں۔

آپ کے چارٹ میں ۹ کا عدد دوبار آیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ مجموعی طور پر آپ کی شخصیت بہت مضبوط اور مستحکم ہے۔ ۹ کا عدد دوبار آنا اس بات کی علامت ہے کہ فطری طور پر آپ کے اندر بے شمار خوبیاں موجود ہیں۔ آپ کے اندر غیرت بھی ہے، حمیت بھی اور جذبہ خیر سگالی بھی، آپ لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور محبت آپ کی کمزوری بھی ہے۔

بے شمار خوبیوں کی وجہ سے آپ اپنے احباب و اقارب میں ہمیشہ مقبول رہیں گے اور زندگی میں بے شمار انقلابات کا باوجود آپ کا سر ہمیشہ اپنے ہم عصروں کے مقابلہ اونچا رہے گا لیکن بحث و مباحثہ سے اگر آپ احتیاط برتیں تو بہتر ہے۔ آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے جو زندگی کے ادھورے پن کی علامت ہے، یعنی آپ کو جو بھی کام یا بیاں اور خوشیاں ازراہ رحمت خداوندی آپ کو نصیب ہوں گی ان میں ایک طرح کا ادھورا پن رہے گا۔ درمیان کی لائن زحل کی لائن کہلاتی ہے اس کا ادھورا پن خاص طور پر یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ ضرورت کی چیزوں کا اظہار کرتے وقت بھی ایک طرح کی ہچکچاہٹ محسوس کرتے

ہیں۔ آپ کے اندر دوسروں سے امیدیں وابستہ رکھنے کا رجحان ہے لیکن آپ اپنی خودداری یا چھکچھاہٹ کی وجہ سے کسی سے کچھ کہہ نہیں پاتے۔

آپ کی تصویر آپ کی شرافت اور پرکشش شخصیت کی آئینہ دار ہے، آپ کے دستخط آپ کی پراسرار اور خوبصورت شخصیت کو واضح کرتے ہیں۔ ان دستخطوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے اندر لوگوں کی خدمت کرنے کا جذبہ موجود ہے لیکن آپ خود کو نظر انداز کر کے کبھی کسی کے کام نہیں آتے اور یہ ایک اچھی عادت ہے، ہمارا مذہب بھی ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ پہلے اپنی مدد کرو، بعد میں دوسروں کے کام آؤ۔

اس کالم میں آپ کی شخصیت پر کھل کر گفتگو کی گئی ہے۔ اگر آپ نے اس کو پڑھ کر سنجیدگی کے ساتھ خود کو اور بہتر بنانے کی جدوجہد شروع کی تو آپ اور زیادہ پرکشش شخصیت کے مالک ہو جائیں گے۔ اپنی خوبیوں میں اضافہ کریں اور اپنی خامیوں سے نجات پانے کی حتی الامکان جدوجہد کریں۔ ☆☆

☆ جس طرح غریب مظلوم کی آہوں میں تاثیر ہوتی ہے، اسی طرح فاقہ کشی غریب کی دعاؤں میں بھی بڑا اثر ہوتا ہے۔ مشہور ہے کہ صحیح خیرات سے بڑی بڑی آفات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ لینے والے غریب کی بے ساختہ دعائیں آفات کے لئے ڈھال بن جاتی ہیں۔

☆ آپ کسی دوسرے پر اپنا کوئی حق ثابت نہ کریں، اس کے بعد اگر وہ آپ کا کوئی حق ادا نہ کرے گا تو اس پر آپ کو کسی قسم کی ناراضگی نہ ہوگی، ناراضگی وہاں محسوس ہوتی ہے، جب آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اس نے میرے حق میں فلاں فلاں کوتاہی کی ہے۔

☆ گناہ خواہ آپ کو کتنا ہی حسین محسوس ہوتا ہو لیکن اس کی اندرونی سیاهی میں ایسے شرارے پوشیدہ ہوتے ہیں کہ وہ رفتہ رفتہ انسان کو زخمی کرتے رہتے ہیں۔

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور اورنگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتا، یا قوت، موگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۳

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد دلچسپ ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔
پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یا دہ تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

فزی عملیات گروپس / فیس بک واٹ کام

طنزیہ مضمون

ابوالخیال
فرضی

اذان بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ہوتے ہیں اور اس کی چرب زبانی کے مزے لیتے ہیں، سوچئے ان کی تربیت سے جو بچے پروان چڑھے ہوں ان کو کامیاب لیڈر بننے سے کون روک سکتا ہے۔ چنانچہ شدومیاں جب اسٹیج پر ہوتے ہیں تو ایسی ایسی چھوڑتے ہیں کہ پبلک انہیں اپنا رہنما ماننے پر مجبور ہو جاتی ہے، وہ اکثر یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ ان کے آباؤ اجداد کی قربانیوں کی وجہ سے ہی ہندوستان انگریزوں سے آزاد ہوا ہے۔ ایک بار انہوں نے دورانِ تقریر بتایا کہ ان کے پرانا کا پردادا کئی سال تک جیل میں رہے، جیلر انہیں چھوڑنا چاہتا تھا لیکن انہوں نے کہا میں اس وقت تک جیل میں چکی پیتا رہوں گا جب تک ہندوستان آزاد نہیں ہوگا، اس طرح کی باتیں سن کر سرکار ان کے خاندان کے بارے میں کیا سوچتی ہے یہ تو خدا ہی جانے لیکن بے چاری سیدھی سادی قوم ان کو اور ان کے خاندان کو قوم کا اور ملک کا ہمدرد سمجھنے پر مجبور ہی ہو جاتی ہے۔ سنا ہے شدومیاں کی تقریروں سے فرشتے بھی بہت متاثر ہو جاتے ہیں اور مجھ جیسے حقیر فقیر بھی۔ ایک بار انہوں نے جب کہ وہ نگر پالیکا کا ممبری الیکشن لڑ رہے تھے اپنیج دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ اگر وہ ممبر بن گئے تو دیوبند میں ۲۶ گھنٹے لائٹ رہے گی، یعنی ۲۴ گھنٹے سے بھی ۲ گھنٹے ایکسٹرا، ان کا یہ دعویٰ سن کر وہ لوگ جن کی عقل کی وجہ سے ابھی تک محفوظ ہے، بولے تھے کہ یہ کیسے ممکن ہے؟ ہر قوم کے سمجھ دار لوگوں نے انہیں سمجھایا کہ یہ اکیسویں صدی ہے اور اکیسویں صدی میں کچھ بھی ممکن ہے۔ اتفاقاً میں بھی ان کی تقریر میں تھا، کچھ لوگوں نے مجھے بھی سوالیہ نظروں سے اس طرح دیکھا تھا جیسے یہ پوچھ رہے ہوں کہ میرا اس بارے میں کیا کہنا ہے، میں نے ان سے کہا کہ قوم جب جھوٹ ہی سے متاثر ہوتی ہے تو بے چارہ لیڈر بھی جھوٹ بولنے پر

خالہ طمطراق کے بیٹے شدومیاں آج کل محفلوں میں بہت چمک رہے ہیں، کھدر کا لباس پہن کر ان میں کس کی شباہت آتی ہے اس کا اندازہ تو آج تک کسی سائنس دان کو بھی نہیں ہو سکا لیکن ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ سیاسی لباس پہن کر سبھاش چندر بوس جیسے لگتے ہیں، اندھے اور بہرے لوگ بھی جب ان سے ملاقات کرتے ہیں تو ان کا حلیہ دیکھ کر اور ان کی لچھے دار باتیں سن کر انہیں یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ کسی نیتا سے ہمکلام ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ نیتا بننے کی تمام تر صلاحیتیں ان کے اندر موجود ہیں بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ وہ مادرِ زاد قسم کے نیتا ہیں تو ہرگز ہرگز یہ بات غلط نہیں ہوگی، ویسے بھی وہ خالہ طمطراق کے بیٹے ہیں، خالہ طمطراق ایک زبردست قسم کی بہت باتونی عورت ہیں۔ خالہ طمطراق خواتین کی مجلسوں میں چھائی رہتی ہیں، جھوٹ اور غیبت میں ان کا مقابلہ کرنا آسان نہیں ہے، ایسے ایسے جھوٹ گھڑتی ہیں کہ سچ بولنے والوں کو پسینے چھوٹ جاتے ہیں۔ سچ بولنے والے لوگ ان کے سامنے شرمندہ ہو جاتے ہیں اور انہیں اس بات کا احساس ہو جاتا ہے کہ سچ بولنا اس دور سائنس میں ہر جگہ ٹھیک نہیں ہے اور خالہ طمطراق جیسی عورتوں کے سامنے تو سچ بول کر اپنی حیثیت کا تحفظ کرنا مشکل ہو جاتا ہے، وہ ایک سچ کو ناقابلِ اعتبار ثابت کرنے کے لئے جھوٹ کے اتنے طومار کھڑے کر دیتی ہیں کہ بے چارہ سچ بھی بغلیں جھانکنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور سچ بولنے والا سر سے پیر تک پسینے میں شرابور ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے سورج ایک نیزے پر آگیا ہو اور سچ بولنے والوں کا میدان حشر قائم ہو گیا ہو۔ غیبتیں کرنے میں وہ اپنی مثال آپ ہیں، ان کا اندازہ غیبت بھی اس قدر ہوش رہا ہوتا ہے کہ غیبت پر ہر وقت لعنت والے لوگ بھی اس سے مستفیض

رکھ دیے اور بولے مجھے آپ کی سرپرستی چاہئے اگر یہ مجھے دی گئی تو میں حکومت وقت سے براہ راست ٹکرا جاؤں گا اور حکومت کی چوٹی ہلا دوں گا۔

ان کا یہ جوش و خروش دیکھ کر میں ان کے ارادوں پر ہادل غواستہ ایمان لے آیا اور میں نے وعدہ کیا کہ میں ان کے لئے کچھ نہ کچھ کوشش ضرور کروں گا اور کم سے کم دعائیں تو کروں گا ہی۔

وہ بولے۔ خالی دعاؤں سے کیا ہوگا، کسی سے چندہ تو دلوایے، چندے کے بغیر تو اس دور کشمکش میں سانس لینا بھی مشکل ہے۔

دیکھو میاں۔ ”میں بولا“ میں تمہاری ہر طرح کی مدد کر سکتا ہوں، لیکن چندے کے لئے تمہارے لئے مارا مارا نہیں پھر سکتا اور ہاتھ پھیلاتا میرے بس کا روگ نہیں۔

آپ کس طرح کے انسان ہیں۔ ”شدو میاں اکڑ کر بولے“ چندہ کرنا تو اس دور کا فیشن ہے، بڑے بڑے جید قسم کے علماء و نیا داروں کے سامنے صف بہ صف کھڑے ہیں اور خوب وصول کر رہے ہیں، کیا ان کی سنجیدگی اور شان تقویٰ پر کوئی حرف آرہا ہے پھر آپ کیوں چندے کے نام سے بدکتے ہیں۔ صوفی بلغم کہہ رہے تھے کہ اگر بوالخیال فرضی اپنے حلقے میں ایک گشت کر لیں تو پیسہ بے موسم برسات کی طرح برسنے لگے گا، یہ صرف خوش فہمی ہے۔ ”میں نے کہا۔“ من آنم کہ من دانم، مجھے تو لوگ کچھ بھی دیتے ہوئے تین بار سوچتے ہیں کیوں کہ میں حلال و حرام کو ملحوظ رکھ کر ہی کچھ لیتا ہوں۔

الیکشن لڑنے میں کیا حلال اور کیا حرام؟

یہ تمہاری سوچ ہوگی۔ ”میں نے کہا“ میری سوچ تو یہ ہے کہ اگر ہم ڈھیل سے پیسے سے الیکشن لڑیں گے تو ہم الیکشن ہار جائیں گے کیوں کہ حرام کا پیسہ انسان کو ابھرنے نہیں دیتا۔

فرضی صاحب۔ آپ کو نئے دور کی بات کر رہے ہیں اس دور میں تو یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جن لوگوں کے پاس حرام کی دولت ہے وہی آسمان پر اڑے اڑے پھر رہے ہیں اور ہم تو کار خیر کے لئے چندہ کریں گے اور کسی بھی کار خیر کے لئے چندہ کرنا گناہ تھوڑی ہے۔

کار خیر؟ میں نے انہیں ایک بار پھر گھور کر دیکھا۔

جی ہاں کار خیر، ملک کی بھلائی کے لئے اور اپنی قوم کی قسمت

مجبور ہے۔ میں نے سمجھایا کہ یہ دور جھوٹ کا دور ہے، سچ پرانے زمانہ کا سکدہ ہے جو اس وقت سماج میں نہیں چل رہا ہے اس لئے دور اندیشی یہی ہے کہ ہمارے عین اس دور میں وہی سکدہ بازاروں میں لے کر آئیں جو سکدہ چل رہا ہو، سچ تو اصحاب کھف کے دور کا سکدہ ہے جو اب چل نہیں سکتا۔

میرا یہ فلسفہ سن کر درجنوں لوگ مطمئن ہو گئے تھے اور جو مطمئن نہیں ہوئے تھے انہیں بھی لب کشائی کرتے ہوئے ایک طرح کی شرمندگی سی ہو رہی تھی۔

یہ شدو میاں جن کا ذکر خیر چل رہا ہے، وہ ابھی گزشتہ اتوار کو میرے غریب خانہ پر تشریف لائے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ انہوں نے اس بار الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک کے حالات اچھے نہیں ہیں اور قوم مسلم بے چاری لاوارثوں کی طرح بھٹک رہی ہے، اس وقت میدان سیاست میں کودنا بہت ضروری ہے ورنہ ملک اور قوم دونوں کا انجام خراب ہوگا اور ہم خواہ مخواہ قیامت کے دن دھر لئے جائیں گے۔

لیکن ”برخوردار“ میں نے انہیں گھورتے ہوئے کہا۔ ”تم اس سے پہلے بھی تین بار الیکشن لڑ چکے ہو، دوبار تمہاری ضمانت ضبط ہو چکی ہے اور ایک بار تم اتنے زیادہ ووٹوں سے ہارے تھے کہ تمہارے دشمنوں کو بھی تم پر رحم آ گیا تھا۔

حضرت! گڑے مردے کیوں اکھاڑتے ہو، اگر میں چند بار ہار گیا تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ میں ہمیشہ ہارتا ہی رہوں گا، آپ میری ہمت دیکھئے اور میرا حوصلہ دیکھئے، پھر اپنا ہاتھ بڑھائیے۔

ہمت! حوصلہ؟

میری جیب میں ایک پھوٹی کوڑی نہیں، دو سمجھ دار قسم کے انسان میرے ساتھ نہیں، بیوی بھی ہمنوائی کرنے کے لئے تیار نہیں لیکن میں الیکشن میں کھڑے ہونے کا ارادہ کر رہا ہوں آپ کو آپ کی جان کی قسم ہے کہ آپ میری ہمت افزائی کیجئے اور ایسی نصیحتیں مت کیجئے کہ جن سے میرا ذائقہ خراب ہو جائے اور میرے دلو لے انفلوئزے کا شکار ہو کر رہ جائیں۔

آپ جانتے ہیں کہ میں خالہ طمطراق کا بیٹا ہوں جن کے سامنے نہ کوئی فلسفہ کھڑا رہتا ہے اور نہ کوئی صغریٰ اور کبریٰ۔

یہ کہہ کر شدو میاں نے میرے دونوں ہاتھ پکڑ کر خود ہی اپنے سر پر

مدھارنے کے لئے جو بھی بھاگ دوڑ ہوگی، وہ کار خیر ہی تو ہوگا۔ اس بھاگ دوڑ میں ہمارا کیا فائدہ ہے، ہم تو قوم و ملک کے لئے ہی اپنے دن رات کا چین ختم کریں گے اور قوم کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ہمیں پیسوں میں تولے اور ہماری دال روٹی کا انتظام کرے۔ اتنا کہہ کر وہ ایک منٹ کے لئے چپ ہوئے پھر بولے، خدا کی قسم! اگر آپ نے دل سے میرے ساتھ تعاون کر لیا تو میں صاحب عقل لوگوں سے بہت کچھ لینے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔ خدا کے لئے آپ کرتا پہن لیجئے اور میرے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

جی ہاں، اس وقت میں لنگی اور بنیان ہی میں تھا اور قیلو لے کا ارادہ ہی کر رہا تھا کہ شد و میاں آدھمکے اور انہوں نے میری دوپہر کا بیڑہ غرق کر دیا۔

ان کے پیہم اصرار پر میں نے کرتا پا جامہ تو پہن لیا لیکن میں چندہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوا، میں نے ان سے کہا کہ اس کام کے لئے میں شاندار چلنے کا ایک مولوی انہیں دوں گا جس کو دیکھتے ہی ہر انسان اپنی جیب میں ہاتھ ڈال دے گا اور کچھ نہ کچھ بخش دے گا۔

وہ بولے۔ پھر بھی ایک آدھ جگہ تو آپ کو ساتھ چلنا پڑے گا، کیوں کہ بعض مقامات ایسے ہیں جہاں صرف آپ کی دال ہی گل سکتی ہے۔

مثلاً؟

مثلاً مولانا حسن الباشی، وہ صرف آپ کی سفارش ہی پر کچھ عطا کر سکتے ہیں کسی اور کی ان کے پاس جانے کی ہمت نہیں ہو سکتی۔

کیا تم میرے ساتھ کوئی سازش رچ رہے ہو، میں نے شیشا کران سے کہا، کیا تمہیں نہیں معلوم کہ وہ اس طرح کے کاموں میں دلچسپی نہیں لیتے اور ان کی طرف سے یہ پابندی ہم سب پر عائد ہے کہ ان کے اسٹاف کا کوئی بھی شخص کسی بھی طرح کی سیاست میں حصہ نہیں لے سکتا۔

مروجہ سیاست کے تو ہم بھی مخالف ہیں، شد و میاں نے مجھے سمجھاتے ہوئے کہا۔ ”لیکن ہم تو قوم و ملت کے لئے میدان میں کود رہے ہیں اور اگر اس دورِ خباثت میں ہم جیسے شریف لوگ میدان میں نہیں آئے تو ہمارے ملک میں پیاز پانچ سو روپے کلو بکے گی اور ہماری قوم کے لئے گجرات اور مظفرنگر جیسے خونی ڈرائے اسٹیج ہوتے رہیں گے۔ فرضی بھائی آپ ہمت کرو ہاشمی صاحب کو تو میں چٹکی بجاتے ہی رام

کر لوں گا۔ انہوں نے ادھر ادھر دیکھتے ہی دھیمے لہجے میں کہا۔ میں نے سنا ہے کہ وہ بے وقوف جلدی بن جاتے ہیں۔ صوفی نمکین کا سالا کہہ رہا تھا کہ اس نے جا کر ایک دن ہاشمی صاحب سے کہا کہ کل میری بہن کی ہارات آرہی ہے اور ہارات کے کھانے پینے کا انتظام نہیں ہے اور اگر ہارات ہمارا یہ حشر دیکھ کر لوٹ گئی تو میری بہن کا مستقبل تباہ ہو جائے گا۔ میرے والد آپ کے پاس خود آتے لیکن ان کی ریڑھ میں گھمرونے کاٹ لیا ہے، جس کی وجہ سے وہ کروٹ بھی نہیں لے پارہے ہیں۔ ہاشمی صاحب نے یہ سن کر پھٹ سے دس ہزار روپے کی گڈی نکال کر اس کے ہاتھوں پر رکھ دی اور یہ بھی کہا کہ شرمندہ ہوں اس وقت اس سے زیادہ نہیں کر سکتا۔ صوفی نمکین کا سالا کہہ رہا تھا کہ مجھے گھوڑے کی ریس میں پیسے لگانے کے لئے رقم چاہئے تھی اور اس کی تو کوئی بہن ہی نہیں ہے اور ان کے والد تو اس قدر بوڑھے ہیں کہ ان کے والد کی کمر میں تو ریڑھ کی ہڈی ہی باقی نہیں ہے کہ کسی گھمرونے کی زحمت اٹھانی پڑتی۔ جب ہاشمی صاحب کسی کے جھوٹ سے متاثر ہو سکتے ہیں اور دس ہزار کی گڈی جیب سے نکال کر دے سکتے ہیں تو کیا ہمارے سچ کا اثر قبول نہیں کریں گے، ہمارے لئے تو وہ بڑے سے بڑا چیک کاٹ سکتے ہیں۔

شد و میاں ہاشمی صاحب کو میں تم لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں تم ان کے آفس کے دس چکر لگاؤ گے جب وہ تمہاری بات سنیں گے پھر تم سے دوبارہ آنے کے لئے بولیں گے، ایک دوبارہ ہوائی وعدہ کریں گے پھر کہیں جا کر ان کو کچھ دینے کی توفیق ہوگی اور اتنے میں الیکشن منٹ چکا ہوں گا اور عزیزم شد و میاں میرے تو وہ ویسے ہی پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ میں تمہارے ساتھ جاؤں گا تو وہ تمہیں دیں گے تو کیا تم سے ہی کچھ وصول کر لیں گے۔

ہم سے کیا لیں گے اگر وہ ہماری جیب بھی پھاڑ دیں گے تو دس گرام کپڑا ان کے ہاتھ لگنے والا نہیں، ہم تو ایک روپے کا سکے جیب میں ڈالے بغیر ایک ہفتے سے گھوم رہے ہیں۔

میری ایک بات سنو۔ ”میں نے ایک بار پھر جان بچانے کی کوشش۔“

اب میں کچھ نہیں سنوں گا، آپ کو ابھی اسی وقت میرے ساتھ چلنا ہوگا اور اصحاب خیر لوگوں سے میرے لئے کچھ مانگنا ہوگا۔ ایک ہاشمی

صاحب ہی نہیں اس شہر میں اور بھی بہت سے امیر الہند اور فدائے ملت جیسے لوگ موجود ہیں، آج ان سب کو نکٹھال کر دیکھیں گے، کسی بھینس کے تھنوں میں سے تو دودھ نکلے گا۔

مختصر یہ کہ انہوں نے میری ایک نہیں سنی اور مجھے ان کے ساتھ چلنا ہی پڑا، چندے کا تجربہ مجھے اس سے پہلے بھی بہت تلخ ہوا تھا، زیادہ تر لوگوں نے صرف تسلیاں ہی دیں تھیں اور بعض حضرات نے ایسے کھر درے جملے کہے تھے کہ روح بھی بے چاری زخمی ہو کر رہ گئی تھی اور ضمیر چلو بھر پانی میں ڈکی لگانے کے لئے اپنی آستین چڑھانے لگا تھا، لیکن مرتا کیا نہیں کرتا مجھے شدومیاں کے ساتھ کپڑے بدل کر گھر سے نکلنا پڑا، ان کے اصرار پر سب سے پہلے مولانا حسن الہاشمی کے گھر ہی پہنچے، حسن قسمت سے وہ اپنی بیٹھک ہی میں مل گئے۔ انہوں نے مجھے دیکھتے ہی کہا۔ خیریت تو ہے؟ دال میں کچھ کالا تو نہیں؟

اس وقت آنے کی وجہ؟

میں نے نہایت ادب اور شائستگی کے ساتھ عرض کیا، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ خدمت خلق کا جذبہ میری نس نس میں کوٹ کوٹ کر سایا ہوا ہے اور جب کوئی شریف النسل قسم کا انسان خدمت کا جذبہ لے کر انسانیت کے کسی بھی سمندر سے آندھی اور طوفان بن کر اٹھتا ہے تو میں بے قرار ہو کر اس کا ساتھ دینا شروع کر دیتا ہوں۔ بس آج یہی جذبہ مجھے آپ کے پاس کھینچ لایا ہے، انہیں تو آپ جانتے ہی ہوں گے، میں نے شدومیاں کی طرف اشارہ کیا۔ یہ خالہ طمطراق کے منجھلے صاحبزادے ہیں، یہ قوم و ملت کو ظالم اور فاسق لوگوں سے بچانے کے لئے ننگ دھڑنگ میدان راج نیتی میں کود پڑے ہیں۔ ازراہ شرافت ان کی مدد کرنا اور ان کی سرپرستی کرنا ہم سب کا ملی اور دینی فریضہ ہے، آپ ان کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دیں اور ان کو ہاشمی روحانی مرکز کا ایک چیک عطا کر دیں، اللہ کو حاضر و ناظر جان کر میں عرض کر رہا ہوں کہ یہ پوری ایمانداری سے الیکشن لڑیں گے اور یہ جیت گئے تو یہ سر کے بل آپ کا شکریہ ادا کرنے آئیں گے۔

وہ مجھے گھورے جا رہے تھے اور کبھی کبھی شدومیاں کی طرف بھی معنی خیز نظروں سے دیکھ لیتے تھے، میں نے پسینے کا گلابہ مشکل تمام گھونٹ رکھا تھا کیوں کہ اگر میرا پسینہ آپ سے باہر ہو جاتا تو ہم سب ڈوب جاتے اور یہ دنیا ہی ختم ہو جاتی، چند منٹ کی خاموشی کے بعد وہ پہلے مجھ

سے ہی مخاطب ہوئے اور بولے۔

آخر تمہیں اس طرح کے کاموں کے لئے وقت کیسے مل جاتا ہے، آج پہلی تاریخ ہو گئی، رسالہ پرپس جانے کے لئے تیار ہے لیکن تمہارا اذان بت کدہ ابھی تک کاتبوں کو موصول نہیں ہوا ہے۔ میں تمہیں دس بار یہ بات سمجھا چکا ہوں کہ اپنی ذمہ داریاں سنجیدگی کے ساتھ ادا کرو، آج کل تم دفتر میں بھی بہت لیٹ آرہے ہو اور یہاں آ کر بھی کام کرنے کے بجائے الٹی سیدھی حرکتیں کرتے رہتے ہو، تم نے خریداری کے رجسٹر پر لیلیٰ مجنوں کی ایک کہانی ہی لکھ ماری ہے، آخر ان بچکانہ حرکتوں سے کب باز آؤ گے، اتنی ساری باتیں وہ ایک ہی سانس میں کہہ گئے اور میں ایک مجرم کی طرح سر جھکائے بیٹھا رہا۔

واقعی اس دور میں شریف ہونا کس قدر مشکل کام ہے، نہ جوابی کارروائی ہو سکتی ہے، نہ آنکھیں اٹھا کر دیکھ سکتے ہیں کیوں کہ اگر میں ایسا کروں گا تو بے چاری شرافت خودکشی کرنے پر مجبور ہو جائے گی اور مجھے بے ادب اور گستاخ ہونے کے طعنے سننے پڑیں گے۔

اس لیکچر کے بعد وہ شدومیاں کی طرف مخاطب ہوئے، کہنے لگے۔ اچھے بھلے نو جوان لگتے ہو اس واہیات کام کی طرف دھیان کیوں گیا۔ آج کل نیتا وہ بنتا ہے جو کچھ اور نہیں بن سکتا، تم نے سنا نہیں ہمارے دیوبند میں ایک صاحب ایسے تھے کہ جو ساری زندگی نیتا گری کرتے رہے۔ بے چارے نیتا تو کیا بنتے پولیس کے مخبر بن کر رہ گئے، ان کے اس سیاسی سفر کی یہ آخری منزل تھی، جب تک زندہ رہے مسلمانوں کی چغلیاں پولیس سے کھاتے رہے اور پولیس کے بھی وارے کے نیارے رہے اور وہ بھی اپنا محتاتانہ وصول کرتے رہے لیکن جب مر رہے تھے تو کلمہ پڑھنے کے بجائے یہ کلمات ان کی زبان پر تھے۔ اس مخبری میں عزت ماں باپ بھی گئی۔

اور تم اس سے پہلے بھی ایک بار الیکشن میں کھڑے ہوئے تھے، تب کیا ہوا تھا؟ ”انہوں نے شدومیاں سے پوچھا۔“

ضمانت ضبط ہو گئی تھی۔

اس کا نتیجہ تم نے کیا نکالا تھا۔

میں اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ کوئی بھی سچ سچ کا شریف آدمی الیکشن نہیں جیت سکا۔

آخر کیوں؟

حضرت جیتنے کے لئے جتنے پاؤں بیلنے پڑتے ہیں اس کے لئے میں اور تیل کی ضرورت پڑتی ہے اور جتنے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں اس کے لئے ایسی زبان درکار ہوتی ہے جو بولنے سے پہلے اور بولنے کے بعد سوچنے کی غلطی نہ کرے۔

سبحان اللہ۔ ”انہوں نے طنز سے بھرے لہجے میں کہا۔“
تو کیا تم نے اس بار الیکشن کی پوری تیاری کر لی ہے، کیا کہیں سے ایسی زبان اٹھالائے ہو جو لاف و گزاف کے بعد کچھ بھی سوچنے کی حماقت نہ کر سکے۔

جی ہاں پچھلے کئی سالوں سے جھوٹ بولنے کی مشق کر رہا ہوں، عیاری اور مکاری کا سرٹیفکیٹ بھی مجھے میرے ہی دوستوں کی طرف سے باضابطہ مل گیا ہے اور جمعیتہ الجہالا بھارت نے مجھے ”غریب الہند“ کا خطاب بھی ادا کر دیا ہے اور اس خطاب ہی سے میں حالیہ الیکشن کو کیش کرنے کی کوشش کروں گا۔

دیکھ رہے ہو ان کی لن ترانیاں۔ ہاشمی صاحب نے میری طرف دیکھ کر کہا۔ ذرا دیکھو میرے سامنے بھی بے جھجک زبان چلا رہے ہیں اور میں ایک بات پوچھوں۔ ہاشمی صاحب نے شدومیاں کی طرف دیکھ کر کہا۔ ”امیر الہند“ خطاب تو عقل میں آتا ہے، یہ غریب الہند کا مطلب کیا ہے؟

محترم، میرے خیال سے امیر الہند کا مطلب ہندوستان کا سب سے زیادہ امیر آدمی اور غریب الہند کا مطلب ہندوستان کا سب سے زیادہ غریب آدمی۔ حضرت ہماری پارٹی غریبوں کی پارٹی ہے اور غریبوں سے اس دنیا میں ہمیشہ انقلاب آیا ہے اس لئے میرے چاہنے والوں نے مجھے غریب الہند کا خطاب عطا کیا۔ میرے چاہنے والوں نے جس خوبصورت انداز سے میرے غریب ہونے کی تصدیق کی ہے اس کے لئے میں ان کا ممنون ہوں۔

حضور! میں نے نہایت ادب و احترام کے ساتھ ہاشمی صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ بحث و مباحثہ سے کیا حاصل، آپ اپنی شایان شان انہیں کچھ مرحمت فرمادیں، اگر یہ دوران الیکشن مر بھی گئے تو ان کی خاک قبر کا ایک ایک ذرہ آپ کی مغفرت کی دعائیں کرتا رہے گا۔

ہاشمی صاحب نے مجھے عجیب انداز سے گھورا، پھر بولے چلو، میرے ساتھ گھر میں چلو۔

اف میرے باپ کے اللہ تعالیٰ۔ مجھے ایسا لگا کہ اب اندر جا کر یہ شخص میری روح نکالے گا، میں نے خاتمہ بالخیر کے لئے جلتو جلال تو آئی بلا کوٹال تو پڑھنا شروع کر دیا۔ اندر جا کر انہوں نے اپنی زوجہ کے قریب جا کر کہا۔ لو اس ابوالخیال فرضی سے نمٹو، تم ایک دن اعلان کر رہی تھیں کہ یہ سدھر گئے ہیں اور ان کے اندر سنجیدگی، ذمہ داری پیدا ہوتی جا رہی ہے۔

کیوں! آخر کیا کیا اس نے؟

خالہ طمطراق تو تم جانتی ہی ہو، وہی بدنام زمانہ خاتون، جن کی غیبتوں سے فرشتے بھی محفوظ نہیں ہیں، تم ہی ایک دن بتا رہی تھیں کہ خالہ طمطراق سے تو حد ہی ہو گئی وہ ایک دن حضرت عزرائیل علیہ السلام کی غیبت ان الفاظ کے ساتھ کر رہی تھیں کہ جان کنی کے کرنے میں آج کل لوگوں کو بہت تکلیف دے رہے ہیں۔ یاد آتا تمہیں؟ ان ہی خالہ طمطراق کے صاحبزادے شدومیاں جو شکل سے اچھے خاصے گدھ بلکہ گدھے محسوس ہوتے ہیں انہیں پکڑ کر لے آئے۔ وہ الیکشن لڑیں گے اور یہ برخورداران کے لئے چندے کی تحریک چلائیں گے، سب سے پہلے مجھے ہی بے وقوف بنانے کے لئے آئے ہیں۔

چھوڑیے، آپ غصہ تھوک دیجئے، شدومیاں شکل اور عقل کے اعتبار سے جیسے کیسے بھی ہوں ان کی نیت اگر درست ہے تو ان کی کچھ نہ کچھ مدد کر دیجئے اور رہی چندے کی بات یہ تو وہ مشن ہے جس میں بڑے بڑے صاحب تقویٰ لوگ مصروف ہیں۔ فرق اتنا ہے بعض لوگوں کو رسید کے ساتھ مل رہا ہے اور بعض لوگوں کو بغیر رسید کے۔

بیگم تم بھی حد کرتی ہو، بجائے اس کو سمجھانے کے اور اس کی اور اس کے دوستوں کی ہمنوائی کر رہی ہو۔ آپ سمجھتے کیوں نہیں، الیکشن لڑنا کوئی گناہ نہیں ہے اور الیکشن لڑنے کی کسی صلاحیت کی بھی ضرورت نہیں ہے، نہ جانے کتنے انگوٹھا لیک لوگ الیکشن لڑ کر دن دھاڑے سند میں پہنچ رہے ہیں۔ شدومیاں کیسے بھی سہی کم سے کم اپنے سائن تو کر لیتے ہیں۔ جس دور جہالت میں ان پڑھ لوگ قوم کے ہیرو بن رہے ہوں، اس دور جہالت میں شدومیاں کی کمر تھپتھپانا نادانی نہیں ہو سکتی۔ آپ دے دیجئے

جو کچھ دیتا ہو۔

اور بیٹا لو، ایک ہزار روپے میری طرف سے انہیں دیدیتا۔

مولانا حسن الہاشمی صاحب جو اپنی ناک پر کبھی کو بھی بیٹھنے کی اجازت نہیں دیتے اور جن کے سر کے بالوں میں اگر ایک پل کے لئے بھی کوئی جوں کھسر پھسر کرنے لگتی ہے تو وہ فرط غضب میں اپنا سر ہی کنوآنے کی فکر میں لگ جاتے ہیں جو ہم جیسے مادر زاد عقل مندوں کی بات بھی دھیان سے نہیں سنتے اور جو شرفاء وقت اور معزز ترین زمانہ کی رائے پر بھول کر بھی کبھی لبیک نہیں کہہ سکتے وہ بیوی کے سامنے اس طرح ہاتھ باندھے کھڑے تھے جیسے حسن بھری فرض نماز ادا کر رہے ہوں۔ واقعتاً انسان کتنا ہی بڑا بہادر اور کتنا ہی تیس مار خاں ہو، بیوی کے سامنے ایسا ہو جاتا ہے کہ جیسے اس کو ہالغ ہونے میں ابھی کئی صدیاں لگیں گی۔ انہوں نے بیوی کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور پانچ ہزار روپے اپنی جیب سے نکال ہی لئے، میں نے جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

حضور! کچھ تو کرم کیجئے۔ پانچ ہزار آپ کی شایان شان نہیں ہیں۔ لوگ آپ کو کروڑ پتی سمجھتے ہیں، اگر لوگوں کو معلوم ہوا کہ آپ نے صرف پانچ ہزار روپے دیئے ہیں تو ان کی خوش فہمی کو اپنے ہی ہاتھوں سے اپنا گلا گھونٹنا پڑے گا۔ حضور! واللہ اگر میری بیوی بانو اس انداز سے مجھے سمجھائے جس طرح محترمہ آپاجی نے ابھی آپ کو ترغیب دلائی تو میں تو اپنا دل نکال کر مانگنے والے کے قدموں میں رکھ دوں اور مرنے کے بعد برملا یہ شعر بھی پڑھ دوں گا۔

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

نہ جانے کیوں وہ مسکرائے اور اس کے بعد انہوں نے پانچ ہزار اور جیب سے نکال کر کہا۔ بس دس ہزار سے زیادہ کسی حالت میں نہیں دوں گا اور تم اذان بت کدہ کل تک ضرور پہنچا دو، ورنہ..... ورنہ کے بعد کچھ نہ کہیں، میں جانتا ہوں کہ آپ تنخواہ کاٹنے کی دھمکی دیں گے اور مجھے یہ بھی اندازہ ہے کہ آپ کی دھمکی بس برائے دھمکی ہی ہوتی ہے لیکن آپ یقین کریں کہ میں کل اذان بت کدہ ضرور آپ تک پہنچا دوں گا۔

بیٹا شدومیاں اور تمہارے لئے میں چائے بنا رہی ہوں۔ ہاشمی صاحب کی اہلیہ نے کہا۔ چائے پی کر جانا، سچ تو یہ کہ میرے پیارے

کارنمین اس دور میں عورتیں ہی رشتے نباہ رہی ہیں، اگر عورتیں نہ ہوتیں تو قرابت داریوں کو مارے شرم کے اپنا منہ چھپانا پڑتا۔ ہاشمی صاحب کتنے بڑے آدمی ہیں، لیکن ہم جیسے شریف انسل لوگوں کو بھی اور برائے دکھاوا تو اضع نہیں کرتے، ایک ان کی بیوی ہیں وہ بغیر چائے کے مجھے آنے نہیں دیتیں۔

ہاشمی صاحب اندر ہی رہے اور میں نے بیٹھک میں آکر شدومیاں کو یہ خوش خبری سنائی، لو بھئی دس ہزار روپے پائیٹھ لئے۔

ماشاء اللہ، سبحان اللہ۔ شدومیاں چپک کر بولے، میں کہہ رہا تھا تو فرضی صاحب آپ کھڑے ہوں گے تو سارا زمانہ ہمارے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے لگے گا اور ہاں ان سے یہ بھی کہہ دیا کہ یہ اور ان کے گھر والے ووٹ مجھے ہی دیں۔

ارے ووٹ ملیں نہ ملیں نوٹ تو مل گئے اور اس وقت تو ہمیں نوٹ ہی چاہئیں، ووٹ لینے کا جب وقت آئے گا تو ووٹ بھی لے ہی لیں گے اور بھائی دیکھو دس ہزار روپے ہاتھ لگ گئے ہیں، سب سے پہلے تم کھادی کے دو جوڑے سلوا لوشکل سے نیتا نہیں محسوس ہوں گے تو نہ کوئی نمستے کہہ گا اور نہ پیسے دے گا۔ کھادی کے جوڑوں کے ساتھ ایک دو گاندھیائی ٹوپی بھی سلوا لو تا کہ کرانا کاتبین بھی تمہیں لیڈر سمجھنے لگیں۔ آج کل انسان لباس ہی سے پہچانا جاتا ہے، پولیس والے کتنے ہی چور اور ڈاکو ہوں لیکن جب وہ خاکی وردی پہن لیتے ہیں تو پولیس والے ہی سمجھ جاتے ہیں اور لوگ ان کے سامنے ہاتھ جوڑنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

شدومیاں میری ہاں میں ہاں ملا تے رہے اور دس ہزار روپے کی گڈی جیب میں رکھ کر ان کے چہرے کا رنگ ہی بدل گیا، اچانک وہ سرخ سفید ہو گئے اور ان کی آنکھوں میں ایسی چمک پیدا ہو گئی کہ میں خود بھی خواہ مخواہ ان سے متاثر ہونے لگا۔ واقعی یہ پیسہ بھی کیا چیز ہے، اگر یہ جیب میں ہو تو بے کیف لوگ بھی پرکشش محسوس ہونے لگتے ہیں۔

اب کس کے گھر دھاوا بولیں گے؟ ”انہوں نے مجھ سے پوچھا۔“
اب چلیں گے فدائے قوم کے گھر، انہیں ابھی تازہ بہ تازہ امیر الہند کا خطاب ملا ہے، اب ان ہی کو بلو کے دیکھیں گے، انشاء اللہ دودھ کے دو چار قطرے تو ضرور ہاتھ لگیں گے۔

ہاشمی صاحب کے گھر سے ہم فدائے قوم کے دولت کدے پر پہنچ

اذان بت کدہ

اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کی جرأت ہے؟
اگر آپ آئینے کے روبرو کھڑے ہو کر اپنے چہرے کے منج
خود خال کو برداشت کر سکتے ہیں؟
اگر آپ اپنی خود نمائی، اپنی شناخت، اپنی دروغ گوئی، اپنی
ریا کاری، اپنے جاہلانہ دُعم اور اپنی بے کرداری کو محسوس کر کے ان
سے پیچھا چھڑانے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو پھر دیر نہ کریں اور ابھی فوراً
بلا تاخیر۔

”اذان بت کدہ“

کا مطالعہ کریں، طنز و مزاح میں ڈوبی ہوئی یہ کتاب آپ کو
آپ کا ہاتھ پکڑ کر کسی مقصد تک لے جائے گی اور آپ کو خود اندازہ
ہو جائے گا کہ جو لوگ پھول نظر آتے ہیں وہ تو محض کاغذ کے پھول
ہیں اور یہ بات رکھئے کہ
حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے
کیا سمجھے؟ اگر سمجھ گئے تو اذان بت کدہ خرید کر پڑھئے
اگر نہ سمجھیں ہوں تو اذان بت کدہ کسی کی اٹھا کر پڑھ لیجئے
لیکن ایک بار پڑھ ضرور لیجئے تاکہ آپ کو یہ اندازہ ہو جائے کہ آپ خود
کتنے پانی میں ہیں اور آپ کوئی بسم اللہ کی گنبد میں زندگی گزار رہے
ہیں۔

قیمت 90 روپے (ملاوہ محصول ڈاک)

طلب کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند 247554

مجھے خوش نصیبی تھی کہ وہ پہلی کھنٹی پر بہ نفس نفیس خود ہی باہر آ گئے اور مجھے
دیکھ کر تڑپ کر بولے، ماشاء اللہ ذہبہ نصیب، ابوالخیال فرضی صاحب
آئے ہیں۔

آپ سے ملاقات کرنے کے لئے دل بے قرار تھا۔ ”میں نے
جھوٹ بولا“ آج کل بار بار آپ میرے خوابوں میں بھی آرہے تھے۔
میں خود بھی تمہیں کئی دن سے یاد کر رہا تھا۔ ”ظاہر ہے کہ وہ بھی
جھوٹ ہی بول رہے تھے۔“ یہ ہمارے سماج کی مجبوری ہے کہ ہم جھوٹ
بولے بغیر ایک دوسرے کو متاثر نہیں کر سکتے۔

حضرت آنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ ”میں نے بغیر تمہید کے کہا۔“
برخوردار شدو میاں الیکشن میں لڑنے کی تیاری کر رہے ہیں اور بطور تبرک
اکابرین سے برائے برکت پیسے لیتے پھر رہے ہیں۔ اس شہر میں آپ
سے بڑا بابرکت کون ہوں گا، آپ اگر توجہ دے لیں اور ان کے لئے اپنی
تجوری کا دروازہ کھول دیں تو یہ آپ کے مرید بن جائیں گے اور ساری
دنیا میں آپ کی بزرگی کا شور مچاتے پھریں گے اور میں تائید کروں گا۔
یہ سن کر وہ ایسے ہو گئے جیسے انہیں سانپ سونگھ گیا ہو۔

پھر بولے، فرضی صاحب، میں خود اپنے بھتیجے کو الیکشن لڑا رہا ہوں
اور میں تو خود اس بات کا امیدوار ہوں کہ اس وقت میری بھرپور مدد کرے
تاکہ میں اس لاوارث قوم کو ایک بہترین وارث عطا کر سکوں۔
میں نے دلائل و براہین کے ڈھیر لگا دیئے لیکن پیارے قارئین
آپ تو جانتے ہی ہیں، ہمارے مولوی صاحب حضرات صرف ان ہی
دلیلوں سے متاثر ہوتے ہیں جو یہ خود اپنے پٹارے میں سے نکالتے
ہیں۔ انہوں نے ایک روپیہ بھی ہمیں نہیں دیا اور ہم ناکام و نامراد ہو کر
فدائے قوم کے دولت کدے سے باہر آ گئے، پھر اس کے بعد کیا ہوا؟
زندگی رہی تو پھر کبھی بتاؤں گا۔ (یار زندہ صحبت باقی)

آنسو

☆ آنسو اگر باپ کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بیٹی جوان
ہو گئی ہے۔ ☆ آنسو اگر ماں کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو بہو جھگڑالو
ہے۔ ☆ آنسو اگر بھائی کی آنکھوں سے گریں تو سمجھ لو غیرت بیدار
ہو گئی ہے۔

سورۃ ”یوسف“ کے خادم جن ”طنطیش“ کو بلانے کا عمل

سورۃ یوسف کے جن خادم طنطیش کو اپنے پاس بلانے کے لئے سب سے پہلے اپنی چلتہ گاہ میں لوہان کی دھونی دیں پھر تمام گناہوں سے توبہ کی نیت کرتے ہوئے دو نفل نماز توبہ پھر دو نفل نماز برائے ایصال ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر دو نفل نماز حاجت جن ”طنطیش“ کو اپنے پاس بلانے کی نیت سے ادا کریں، اب آپ مکمل توجہ دیکسوئی کے ساتھ سورۃ ”یوسف“ کو پڑھنا شروع کریں، جب سورت پڑھ چکیں تو تین مرتبہ عمل حاضری پڑھیں اسی ترکیب کے ساتھ سورۃ ہذا کی تعداد ۳۹۸۰ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں، روزانہ کی تعداد اپنی مرضی سے رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم جن ہذا کی حاضری ہوگی، جب یہ حاضر ہو تو ان سے بڑے ادب و احترام سے عہد و پیمان کریں، پھر اس پر تاحیات عمل کرتے رہیں، بعد چلتہ آپ سورۃ مع عمل حاضری کو گیارہ مرتبہ اپنے ورد میں رکھیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل حاضری

عمل تخیریہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ يَا طَنْطِیْش حَاضِر شَوْ حَاضِر
شَوْ حَاضِر شَوْ بِحَقِّ سُوْرَةِ یُوْسُفَ بِحَقِّ کَھِیْقَصْ بِحَقِّ حَمَقَسَقْ بِحَقِّ سَلِیْمَانِ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِ
السَّلَامِ بِحَقِّ یَابْدُوْخُ یَابْدُوْخُ یَابْدُوْخُ حَاضِر شَوْ.

از تحریر: تبسم فاطمہ

تیزی سے بند لٹے حالات کا ذمہ دار کون؟

ہندوستانی جمہوریت پر ناز کرنے والی دنیا حیران ہے کہ ہندوستان کہاں جا رہا ہے؟

اپوزیشن کمزور ہو تو جمہوریت کی جڑیں بھی کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور اگر اپوزیشن ہو ہی نہیں تو پھر ملک طاقت ور کا غلام بن جاتا ہے۔ اور ملک کی جمہوری اور آئینی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی۔

ملک میں ماب لچنگ اب کوئی نئی بات نہیں رہی۔ اردو کے علاوہ

ماب لچنگ کی خبریں بیشتر ہندی اور انگریزی اخبارات کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتیں۔ میڈیا اپنا کردار سمجھ چکا ہے اور اس لئے نفرت کو فروغ دینے کے لئے اور مسلمانوں کی مخالفت میں آواز تیز کرنے کے لئے نہ اسے کوئی خطرہ ہے نہ خدشہ۔ بلکہ ان کے حوصلے بلند ہیں اور میڈیا اس بات کو سمجھ چکا ہے کہ چینل چلانا ہے تو ضمیر کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ آرٹی آئی بل پاس کرایا کیا۔ جبکہ اس بل میں نہ تبدیلی کی کوئی مانگ تھی نہ ضرورت۔ اس کے تحت جو ۹۰ فیصد معاملے آتے

ہیں انہیں حکومت کے ذریعہ ہی فراہم کرایا جاتا ہے۔ اب حکومت خود مختار ہے۔ طلاق ثلاثہ پر پابندی لگادی گئی۔ این آئی اے کو بھارت کے حق میں کام کرنے کے لئے پوری جھوٹ دی گئی۔ اس کا مطلب بھی خاص طور پر سمجھا جاسکتا ہے کہ این آئی اے کے فیصلے اب کیا ہوں گے۔ اپوزیشن چلائی رہی کہ حکومت جمہوریت کا قتل کر رہی ہے لیکن اب حکومت کو اس شور غل سے کوئی واسطہ نہیں رہ گیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اپوزیشن کمزور ہے اور مودی حکومت کے پاس آئندہ برسوں کے

۲۰۱۴ میں مودی اور امت شاہ کے پاس بہت سے منصوبے تھے جن پر پانچ برسوں میں عمل نہیں ہو سکا۔ ۲۰۱۴ سے ۲۰۱۹ تک منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں جو کمی رہ گئی تھی، ۲۰۱۹ کی کامیابی کے بعد مودی حکومت جلد از جلد ان منصوبوں کو پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اب

بی جے پی جن منصوبوں پر تیزی سے کام کر رہی ہے، ان میں این آر سی کا مسئلہ بھی ہے۔ آرٹی آئی کو حکومت نے اپنی گرفت میں لے لیا۔ اب عام آدمی کے لئے آرٹی آئی سے کوئی بھی ڈانٹا نکالنا مشکل ہو جائے گا اور حکومت اپنے وزیر اور نوکر شاہوں کو کسی بھی مصیبت سے بچانے کے لئے آزاد ہے۔ طلاق ثلاثہ پر پابندی کے بل کے لئے مسلم پرسنل لایا کسی کو بھی مورد الزام غلط ہوگا۔ حکومت اپنے منصوبوں اور راستوں کو آسان کرتی جا رہی ہے۔ اور اب حکومت کو نہ خوف ہے نہ کوئی پریشانی۔

یہ بات پوشیدہ نہیں رہی کہ حکومت کیا چاہتی ہے۔ اور آئندہ اس کے منصوبے ملک کے لئے کس حد تک خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ حکومت کے طور طریقوں کو دیکھتے ہوئے اگر اس وقت اس ملک میں سب سے زیادہ خوف زدہ کوئی قوم ہے تو وہ مسلمان ہیں۔ اس وقت حالات یہ ہیں کہ حکومت جو چاہتی ہے بلا روک ٹوک کر رہی ہے۔ حزب مخالف کی آواز پہلے ہی کمزور تھی اور اب یہ آوازیں مردہ ہو چکی ہیں۔ کرناٹک کی حکومت گرا دی

گئی۔ سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیو گوڑا نے بیان دیا کہ انہوں نے زندگی میں ایسی خرید و فروخت کبھی نہیں دیکھی۔ مدھیہ پردیش میں بی جے پی کے دو ممبران اسمبلی مکمل ناتھ کے ساتھ آگئے۔ لیکن مدھیہ پردیش اور راجستھان کے لئے خطرہ ابھی بھی باقی ہے۔ ۲۰۱۴ سے جو سیاسی کھیل شروع ہوا ہے اس میں مرکزیت طاقت کو حاصل ہے۔ اور اب یہ طاقت اس حد تک بڑھ چکی ہے کوئی بھی بل لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں منظور کرایا جاسکتا ہے۔ اور کوئی بھی حکومت گرائی جاسکتی ہے۔

سلسلہ کو روک پانا آسان نہیں ہوگا۔

مستقبل کے بارے میں کوئی سیاسی پیشین گوئی نہیں کی جاسکتی مگر یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ ہمالیہ پہاڑ کی طرح اگر کسی پارٹی کا وجود نظر آ رہا ہے تو وہ صرف بی جے پی ہوگی۔ اور بی جے پی کے پاس مستقبل کے کیا منصوبے ہوں گے اس پر بھی غور کرنا ضروری ہے۔ بی جے پی جن منصوبوں پر تیزی سے کام کر رہی ہے، ان میں این آر سی کا مسئلہ بھی ہے۔ آر ٹی آئی کو حکومت نے اپنی گرفت میں لے لیا۔ کے لئے آر ٹی آئی سے کوئی بھی ڈانٹا ٹکانا مشکل ہو جائے گا اور حکومت اپنے وزرا اور نوکر شاہوں کو کسی بھی مصیبت سے بچانے کے لئے آزاد ہے۔ طلاق مٹا دینے پر پابندی کے بل کے لئے مسلم پرسنل لایا کسی کو بھی مورد الزام غلط ہوگا۔ حکومت اپنے منصوبوں اور راستوں کو آسان کرتی جا رہی ہے۔ اور اب حکومت کو نہ خوف ہے نہ کوئی پریشانی۔ تیزی سے بدلتے حالات کے لئے ذمہ دار کون ہے؟ سیاسی تجزیہ کاروں کے پاس بھی اس کا جواب نہیں ہوگا۔ رائل گاندھی اور متا بنہ رچی ابھی بھی ای وی ایم کی سیاست پر بیان دے رہے ہیں۔ لیکن ایسے بیانات سے کچھ بھی حاصل نہیں ہے۔ ۲۰۱۹ میں بی جے پی ایک ایسی طاقت کے طور پر ابھری ہے جہاں اسے روکنے ٹوکنے والا کوئی نہیں ہے۔ ماب لپنگ کا معاملہ ہی لیجے تو فلم وادب سے وابستہ ۴۹ اہم ترین شخصیات نے ملک کے وزیر اعظم کو مکتوب روانہ کئے۔ ان میں کئی شخصیات ایسی بھی ہیں جن کو مارنے کی دھمکیاں ملنے لگی ہیں۔ یہ معاملہ پہلے بھی اٹھا ہے۔ پہلے زیادہ لوگ شامل تھے۔ اب ایسے لوگوں کی تعداد آہستہ آہستہ کم ہوتی جا رہی ہے۔ کیا ماب لپنگ پر قابو نہیں بنایا جاسکتا تھا؟ حکومت چاہتی تو کیا نہیں ہو سکتا تھا۔ شری پند طاقتوں کے حوصلے بڑھے ہیں۔ بہار اور جھارکھنڈ ہی نہیں اب ایسے حاشے ہندوستان کا مقدر بن چکے ہیں۔ مسلمان کیا کریں، یہ سوال اہم ہے۔ مسلم تنظیمیں اس لئے خاموش ہیں کہ کسی کے پاس کوئی حل نہیں۔ سیاسی پارٹیاں اب مسلمانوں سے دامن بچانے کا کام کر رہی ہیں۔ ملک کے آئین، جمہوریت اور مستقبل کے تحفظ کے لئے کسی نئی طاقت کا ابھرنا ضروری ہے اور ایسی کوئی طاقت اس وقت نظر نہیں آ رہی ہے۔ ہندوستانی جمہوریت پر ناز کرنے والی دنیا بھی حیران ہے کہ ہندوستان کہاں جا رہا ہے؟

لئے بھی راستہ صاف نظر آ رہا ہے۔ کم از کم ۲۰۲۳ تک ایسا نہیں لگ رہا ہے کہ کانگریس یا دیگر سیاسی پارٹیاں مل کر بھی بی جے پی کے لئے مشکلات کھڑی کر سکتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ۲۰۲۳ آتے آتے ریاستی سطح کی زیادہ تر پارٹیوں کا وجود ہی مٹ جائے۔ ایس پی، بی ایس پی، ترمول، آر جے ڈی، عآپ کسی کے پاس بھی وہ علاؤ الدین کا چراغ نہیں کہ اپنی پارٹی کی سالمیت کو برقرار رکھ سکیں۔ دلی اسمبلی انتخابات میں اگر اردو نگر یو ال کو دھکا لگتا ہے تو کیا عآپ کے مستقبل کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے؟ مغربی بنگال میں متنازعہ پڑ چکی ہیں۔ بہار میں آر جے ڈی کے پیچھوسی یاد کو ایک ہی راستہ نظر آ رہا ہے کہ وہ بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت بنالیں۔ ملائم سنگھ یادو کی مکمل حمایت مودی کو حاصل ہے۔ اکھیش یادو اور مایا دتی حاشیہ پر آ چکی ہیں۔ کانگریس کا حال ان میں سب سے بدتر ہے۔ اور ابھی وقت ہے کہ کانگریس اپنے مستقبل کی فکر کرے۔ ابھی حال میں کانگریس کے ایک بڑے لیڈر نے بیان دیا کہ اگر رائل کی جگہ کوئی دوسرا قومی صدر ہوتا ہے تو کانگریس کئی ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گی۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مودی نے کانگریس مکت بھارت کا نعرہ دیا تھا۔ ۲۰۱۹ کے بعد ایسا لگتا ہے کہ بیمار سونیا سیاست میں الگ تھلگ پڑ چکی ہیں۔ پرینکا گاندھی کانگریس اپنی چمک کھو چکا ہے۔ اور رائل گاندھی کے دل میں کیا ہے یہ کوئی نہیں جانتا۔ ہو سکتا ہے کہ موجودہ سیاست کو دیکھتے ہوئے رائل یہ سمجھ بیٹھے ہوں کہ کانگریس کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔ اور اس صورت میں وہ کانگریس پارٹی کے لئے کوئی اہم کردار ادا کرنا نہیں چاہتے ہوں۔ تصویر کا دوسرا رخ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آنے والے وقت میں کانگریس سے ایک بڑا حصہ باغی ہو جائے اور کچھ لوگ مل کر ایک الگ پارٹی بنالیں۔ یہ قیاس ہے، ایسا ہوتا ہے تو بی جے پی کا تعاون اس پارٹی کے ساتھ ہوگا۔ بی جے پی کو ہر صورت میں اپوزیشن کی ضرورت پڑے گی۔ این سی پی چھوڑ کر شیو سینا اور بی جے پی میں جانے والوں کی ریس لگی ہے۔ یہ بات آج تمام سیاسی پارٹیوں کے لئے کہی جاسکتی ہے۔ اس وقت این ڈی اے کے علاوہ تمام پارٹیاں سکتہ کی حالت میں ہیں۔ اور ان کے لیڈروں کو اپنا مستقبل غیر محفوظ نظر آ رہا ہے۔ آنے والے وقت میں ایسے لیڈروں کی بڑی جماعت بی جے پی میں جانے کی کوشش کرے گی۔ ۲۰۲۳ تک اس

ازدواجی زندگی میں محبت اور ایثار کی اہمیت کو سمجھیں

تقریباً ہر جوڑے کے لئے شادی کا پہلا سال یادگار ثابت ہوتا ہے۔ ساتھ نبھانے کے وعدے، عہد و پیمان اور آنے والے وقت کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ دونوں ہی فریق ایک دوسرے کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں لیکن چونکہ دولہا اور دلہن دونوں ہی کے لئے ایک نئی زندگی کی شروعات ہوتی ہے اس لئے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو سمجھنے کا عمل بھی جاری رہتا ہے۔ بڑے بوڑھوں کا کہنا ہے کہ پہلا سال لڑکی کے لئے صبر اور برداشت کا ہوتا ہے اگر ابتداء میں اس نے سمجھداری اور عقل مندی کا مظاہرہ کیا تو آئندہ زندگی اس کے لئے آسان ہو جاتی ہے۔ لڑکی ایک بالکل نئے ماحول میں ایڈجسٹ ہونے کی کوشش کرتی ہے جس میں اسے تھوڑا وقت ضرور لگ جاتا ہے ایسے میں بسا اوقات کچھ شکوے، شکایات اور بد مزگیاں بھی ہو جاتی ہیں۔

بعض اوقات سسرال والوں کو یہ شکایت بھی ہو جاتی ہے کہ دلہن بہت بولتی ہے اور ہر بات میں اپنی من مانی کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لڑکی سسرال کے ماحول کو نظر میں رکھے اور اپنی عادات و اطوار کو ممکنہ حد تک سسرال والوں کے ساتھ میچ کرنے کی کوشش کرے۔ چند معاملات ایسے ہوتے ہیں جن پر توجہ دینا بہت ضروری ہے۔ جن میں سرفہرست ساس اور بچن ہیں۔ شوہر کو خوش کرنے اور اس کا دل جیتنے کے لئے ساس کو اپنا بنانا بہت ضروری ہے۔ اہم کاموں کی انجام دہی ساس کی مرضی اور مشورے کے بغیر ہرگز نہ کریں۔ گوکہ جوائنٹ فیملی کے ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں۔ اب یہ لڑکی پر منحصر ہے کہ وہ اپنے شوہر کے مزاج کو سمجھے اور اس کی خوشی کو اپنے لئے مقدم جانے۔ اگر شوہر اپنے والدین سے علیحدہ ہونا نہیں چاہتا تو پھر الگ رہنے کی ضد نہ کریں۔ ایسا بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ دو تین بچوں کے بعد اگر گھر چھوٹا ہو تو سسرال والوں کی خدمت کرنے کے بعد الگ ہو جائیں تو یہ زیادہ بہتر ہے اور ایسے میں ناراضگی بھی نہ ہوگی لیکن جو لڑکیاں شروع میں ہی لڑ جھگڑ کر الگ ہو جاتی ہیں ان کے آئندہ اپنے سسرال سے تعلقات کبھی بھی ٹھیک نہیں ہو پانے۔ یہی؟ صبر اور برداشت ہے جس کی بار بار

لڑکیوں کو نصیحت کی جاتی ہے۔ لڑکی کو بھی سسرال میں آنے کے بعد یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ یہی اس کا گھر ہے اور یہاں اس کو اپنی جگہ بنانی ہے۔ اس لئے شکایتوں اور غلط فہمیوں کو بالکل دل میں جگہ نہ دے اور رفتہ رفتہ سسرال والوں کا دل جیتنے کی کوشش کرے۔ ابتدا میں اکثر بچن سے معاملات میں بھی مندوں اور بھابیوں کے درمیان ناراضگی ہو جاتی ہے۔ بھابھی کہتی ہیں کہ نند و صاحبہ تو بچن میں آتی ہی نہیں اور نند کا کہنا ہوتا ہے کہ ہماری بھابھی کو گھر کے کاموں سے دلچسپی نہیں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ شروع میں ہی کام ہانٹ لئے جائیں کہ کسے کون سا کام کرنا ہے۔ اگر ایک گھر میں ایک سے زیادہ بہویں ہوں تو باری لگائی جاسکتی ہے اس طرح ہر فرد کو برابر کام کرنا ہوگا اور بد مزگی پیدا نہیں ہوگی بلکہ ایک دوسرے کی باری کے دوران ہاتھ بٹا کر تعلقات مزید بہتر کئے جاسکتے ہیں۔ بعض لڑکیاں ذمہ داریوں سے گھبرا کر شادی اور سسرال والوں کو برا بھلا کہنے لگتی ہیں اور یہ کہتی نظر آتی ہیں کہ ہمیں تو شادی کے بعد مسئلے ہی مسئلے ملے ہیں۔ یاد رکھیے ذمہ داری اور مسائل میں فرق ہوتا ہے۔ جو کام آپ کے ذمہ ہیں انہیں آپ خوشی سے کریں یا رو کر وہ کرنے تو آپ کو ہی ہیں تو پھر کیا بہتر رہے گا اس بات کا اندازہ خود لگائیے۔ ایک اہم بات کا خیال رکھیں کہ سسرال والوں کے ان معاملات یا اقدار کو تبدیل کرنے کی کوشش نہ کیجئے جن سے انہیں محبت ہو اور جن کے وہ عادی ہوں۔ اس کے ساتھ بے موقع محل گفتگو اور بے جا دخل اندازی سے گریز کیجئے۔ خوش رہئے اور زندگی کو انجائے کیجئے تاکہ آپ کے ساتھ رہنے والے بھی خوش رہیں۔

ہنسنے مسکرانے سے دلوں کی کدورت جاتی رہتی ہے اور مسئلے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ غصے کے وقت زبان کو کنٹرول میں رکھئے اور یہ بات ذہن میں بٹھالیجئے اگر دوسرا فریق بات نہ سمجھے تو پھر بھی آپ کو صبر اور برداشت کا دامن نہیں چھوڑنا۔

شکی بیویوں سے شوہر دور بھاگتے ہیں، شکی بیوی کا رول ہرگز نہ ادا کیجئے۔ اپنے شوہر کی دوست بن جائیے۔ اس کے مسائل کو سمجھنے کی

کوشش کیجئے اور ہر بات اس سے شیر کیجئے۔ چھوٹے موٹے مسئلوں کو خاطر میں نہ لائیے بلکہ ہنس کے اڑا دیجئے اور بڑے مسائل پر پریشان ہونے کے بجائے ان کے حل کی جدوجہد جاری رکھیے۔ یاد رکھئے کوئی بھی مسئلہ یا پریشانی ہمیشہ کے لئے نہیں ہوتی۔ بالآخر وقت گزر جاتا ہے۔ جہاں زندگی میں خوشیاں ہیں وہاں دکھ اور مصائب بھی ہیں۔ اپنے چاروں طرف نظر دوڑائیے آپ کو دوسروں کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوتا نظر آئے گا۔ جہاں تک شادی کی بات ہے تو شادی پھولوں کی بیج ہونے کے ساتھ ساتھ ایک صبر آزما امتحان بھی ہے۔ خونی رشتوں میں اگر دراڑیں پڑ بھی جائیں تو ان کا ٹوٹنا آسان نہیں ہوتا لیکن سرالی رشتوں کو اپنانے کا صرف ایک ہی کارگر نسخہ ہے اور وہ ہے خوش اخلاقی۔ اس ہتھیار کو ہمیشہ اپنے ہاتھ میں رکھیے اور پھر دیکھئے سرال والے آپ سے محبت کرتے ہیں یا نہیں۔

اگر آپ کے گھریا خاندان میں ایسی لڑکیاں ہیں جو شادی نہ ہونے کے مسئلے سے دور چار ہیں تو آپ کا اخلاقی فریضہ ہے کہ آپ ان کا خیال رکھیں، ان کو مناسب وقت دیں، ان کے دکھ سکھ اور ان کی مصروفیات کو سنیں، وہ اگر چڑچڑاہٹ کا اظہار کرتی ہیں یا تلخ رویہ اپناتی ہیں تو درگزر سے کام لیں کیونکہ بظاہر تلخ رویہ اپنانے والی یہ خواتین اندر سے بے حد حساس دل کی مالک ہوتی ہیں اور محبت کرنے والی ہستی ہوتی ہیں آپ ان سے محبت سے پیش آئیں گی تو یہ بھی آپ کو محبت ہی دیں گی۔

گھر کو جنت بنانا عورت کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ آپ گھر کو ضروری توجہ دیں۔ بچوں کا پورا خیال رکھیں۔ گھر کے دوسرے افراد کی کنیر کریں پر سب سے زیادہ اہمیت اپنے شوہر کو دیں۔ ان کے بارے میں سب کچھ جانئے کہ ان کی پسندنا پسند کیا ہے۔ ان کو کس وقت کس چیز کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اگر وہ آپ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہیں تو ہزاروں کام کیوں نہ ہوں انہیں چھوڑ کر شوہر کو وقت دیں۔ ورنہ ان کی دلچسپی آپ میں سے ختم ہو جائے گی۔

بچے کے لئے ماں کے ساتھ ساتھ باپ کا ہونا بھی بہت ضروری ہے بچے کی تربیت میں باپ کا کردار بہت اہمیت رکھتا ہے، بچوں کی پڑھائی اور باہران کی دوستی سے متعلق ہر قسم کی معلومات باپ ہی رکھ سکتا

ہے۔ اس لئے بچوں کے لئے باپ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لئے ضروری ہے گھر کے خوش گوار ماحول کو ہر چیز پر فوقیت دی جائے تاکہ بچوں کو گھر میں خوش گوار ماحول میسر ہو اور وہ ماں اور باپ دونوں کی شفقت سے لطف اندوز ہوں۔

گھر مرد عورت دونوں کے لئے ہی بہت اہمیت رکھتا ہے اور جب بچے ہوں تو پھر آپ کو اپنی ذات سے ہٹ کر ان کے لئے سوچنا پڑتا ہے ان کو اچھا ماحول دینا ان کی اچھی پرورش کرنا یہ سب ماں باپ کی ذمہ داری میں شامل ہے اس لئے دونوں کو مل جل کر اس ذمہ داری سے عہدہ برآں ہونا چاہئے۔ اسی میں سب کی بہتری ہے۔

اپنی ازدواجی زندگی اور گھریلو زندگی میں ہر اس چیز سے پرہیز کریں جو آپ کے بھرے پورے گھر کو تنکوں کی طرح بکھیر کے رکھ دے، علیحدہ گی مسئلے کا حل نہیں، جو خواتین اس طرح کے جھگڑوں میں الجھ کر علیحدگی کا راستہ اختیار کرتی ہیں ان کی تمام عمر بچھتاوے میں گزر جاتی ہے، ایسی عورتوں کی زندگی دوسروں کے ساتھ ساتھ اپنے لئے بھی بوجھ بن جاتی ہے اور ان کے پاس کچھ بھی باقی نہیں بچتا سوائے بچھتاوے اور جھوٹے افتخار کے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسے ہر اس کام سے بچا جائے جس کی قیمت آپ کو اپنے گھر، بچوں اور شوہر کی صورت میں چکانی پڑے کیونکہ آپ کا گھر ہی آپ کی جنت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ حکمت ایک درخت ہے جو کہ دل سے اگتا ہے اور زبان سے

پھل دیتا ہے۔

☆ جو شخص کہ بقائے حیات کو دوست رکھتا ہے۔ اسے چاہئے کہ دل کو شدا اند دو مصائب کے تحلیل کے لئے آمادہ رکھے۔

☆ تین چیزیں سمجھ کر اٹھانی چاہئے۔ قسم، قلم، قدم

☆ حکما کا قول: جو غذا انسان کھاتا ہے پہلے اس سے رس بنتا ہے۔ رس سے خون، خون سے گوشت، گوشت سے چربی، چربی سے ہڈیاں اور ہڈیوں سے مغز تیار ہو کر کہیں ۲۶ دن بعد تخم انسانی پیدا ہوتا ہے۔ پس کون سی قلمندی ہے کہ ایسے جو ہر کو جسے قدرت نے اتنی محنتوں سے تیار کیا ہو، ایک دم میں خط نفسانی کی خاطر ضائع کر دیں۔

کل امر مرہون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۹ء کے بہترین اوقات عملیات

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ خمس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

ترتیب (ع)

یہ نظر خمس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام خمس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، خمس ستاروں کا خمس قران ہوتا ہے۔

سعد کو اکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کو اکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری لہذا میں اہم کو اکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ انظر کے اوقات بھی دیئے جا رہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رہے۔ والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات لے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مائین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی خمس ہوں گے۔

حضور نور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرہون باوقا تھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودہ پاک کے بعد کسی چون و چرا کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۹ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم الخجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مٹاتی ہے۔ اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسلسل (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر خمس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبیات میں پائی جاتی ہے۔

فہرست نظرات برائے سالین ۲۰۱۹ء

اتحاد برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر				نومبر				دسمبر			
تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر	تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
۱۳-۱۳	قمر و زحل	تدلیس	۱۳-۱۳	۲ نومبر	قمر و شمس	تدلیس	۵۱-۰۰	۱ نومبر	قمر و مریخ	ترجیح	۱۳-۱۴
۱۶-۱۵	قمر و مریخ	تدلیس	۱۶-۱۵	۳ نومبر	قمر و عطارد	تدلیس	۳۶-۱۰	۲ نومبر	قمر و عطارد	ترجیح	۵۴-۱۴
۱۲-۱۰	قمر و شمس	تدلیس	۱۲-۱۰	۳ نومبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۱۲-۲۱	۳ نومبر	قمر و مشتری	تدلیس	۵۵-۱۲
۱۰-۲	قمر و مشتری	قرآن	۱۰-۲	۴ نومبر	قمر و شمس	ترجیح	۵۳-۱۵	۴ نومبر	قمر و مریخ	مثبت	۲۸-۸
۲۲-۳	قمر و عطارد	تدلیس	۲۲-۳	۵ نومبر	قمر و مشتری	تدلیس	۵۸-۱۶	۵ نومبر	قمر و زحل	تدلیس	۳۳-۱
۱۹-۲	قمر و زحل	قرآن	۱۹-۲	۶ نومبر	قمر و زہرہ	ترجیح	۱۱-۱۶	۶ نومبر	قمر و مشتری	ترجیح	۳۹-۲
۵۵-۴	قمر و زہرہ	ترجیح	۵۵-۴	۷ نومبر	قمر و زحل	تدلیس	۲۸-۱۲	۷ نومبر	قمر و شمس	مثبت	۲۳-۶
۵۰-۱۴	قمر و شمس	مثبت	۵۰-۱۴	۸ نومبر	قمر و عطارد	مثبت	۲۲-۴	۸ نومبر	قمر و مشتری	مثبت	۲۸-۱۲
۱۴-۰۰	قمر و زہرہ	مثبت	۱۴-۰۰	۹ نومبر	قمر و زہرہ	مثبت	۴۵-۱۱	۹ نومبر	قمر و زہرہ	مثبت	۳۷-۲۱
۱۹-۱۴	قمر و عطارد	مثبت	۱۹-۱۴	۱۰ نومبر	قمر و مشتری	مثبت	۳۰-۱۹	۱۰ نومبر	قمر و زحل	مثبت	۲۳-۱
۲۸-۲	قمر و زحل	تدلیس	۲۸-۲	۱۲ نومبر	قمر و زحل	مثبت	۱۳-۱۲	۱۱ نومبر	قمر و عطارد	مقابلہ	۱۳-۲
۱۳-۲۱	قمر و مریخ	مقابلہ	۱۳-۲۱	۱۲ نومبر	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۱-۱۵	۱۲ نومبر	قمر و شمس	مقابلہ	۳۲-۱۰
۶-۱۵	قمر و زحل	ترجیح	۶-۱۵	۱۲ نومبر	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳۶-۱۹	۱۳ نومبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۳-۹
۳۸-۲	قمر و شمس	مقابلہ	۳۸-۲	۱۵ نومبر	قمر و مشتری	مقابلہ	۵۳-۱۳	۱۲ نومبر	قمر و زحل	مقابلہ	۲-۱۵
۳-۱۴	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳-۱۴	۱۵ نومبر	قمر و مریخ	مثبت	۱۰-۱۷	۱۲ نومبر	قمر و زہرہ	مقابلہ	۲۶-۲۱
۱۴-۲	قمر و زحل	مثبت	۱۴-۲	۱۶ نومبر	قمر و عطارد	مثبت	۳۸-۲۰	۱۶ نومبر	قمر و عطارد	مثبت	۲۸-۱
۲۸-۲۳	قمر و مشتری	مقابلہ	۲۸-۲۳	۱۷ نومبر	قمر و زحل	مقابلہ	۲۸-۳	۱۷ نومبر	قمر و شمس	مثبت	۴۰-۳
۴۴-۷	قمر و شمس	مثبت	۴۴-۷	۱۸ نومبر	قمر و عطارد	ترجیح	۲۳-۰۰	۱۸ نومبر	قمر و عطارد	ترجیح	۵۹-۱۰
۵۹-۱۸	قمر و زحل	مقابلہ	۵۹-۱۸	۱۹ نومبر	قمر و زہرہ	مثبت	۳۳-۱۷	۱۹ نومبر	قمر و زہرہ	مثبت	۳۷-۱۳
۳۶-۷	قمر و عطارد	مثبت	۳۶-۷	۲۰ نومبر	قمر و شمس	ترجیح	۴۱-۲	۲۰ نومبر	قمر و عطارد	تدلیس	۵۲-۱۹
۲۸-۱۸	قمر و مریخ	تدلیس	۲۸-۱۸	۲۱ نومبر	قمر و زحل	مثبت	۱۳-۱۲	۲۱ نومبر	قمر و شمس	تدلیس	۱۵-۱۴
۴۴-۱۴	قمر و عطارد	ترجیح	۴۴-۱۴	۲۲ نومبر	قمر و مشتری	ترجیح	۵۵-۵	۲۲ نومبر	قمر و مشتری	تدلیس	۵۰-۱
۱۹-۱	قمر و شمس	تدلیس	۱۹-۱	۲۳ نومبر	قمر و زحل	ترجیح	۲۳-۱۴	۲۳ نومبر	قمر و مریخ	قرآن	۵۷-۸
۲۹-۱۸	قمر و عطارد	تدلیس	۲۹-۱۸	۲۴ نومبر	قمر و مریخ	قرآن	۶-۱۷	۲۴ نومبر	قمر و زہرہ	تدلیس	۷-۶
۱۸-۱	قمر و مریخ	قرآن	۱۸-۱	۲۵ نومبر	قمر و زحل	تدلیس	۲۹-۱۶	۲۵ نومبر	قمر و عطارد	قرآن	۲۸-۱۶
۵۲-۱۳	قمر و مشتری	تدلیس	۵۲-۱۳	۲۶ نومبر	قمر و شمس	قرآن	۳۵-۲۰	۲۶ نومبر	قمر و شمس	قرآن	۳۳-۱۰
۸-۹	قمر و شمس	قرآن	۸-۹	۲۸ نومبر	قمر و مشتری	قرآن	۲۰-۱۶	۲۷ نومبر	قمر و زحل	قرآن	۳۸-۱۷
۴۹-۲	قمر و زحل	تدلیس	۴۹-۲	۲۸ نومبر	قمر و زہرہ	قرآن	۱۳-۰۰	۲۸ نومبر	قمر و مریخ	تدلیس	۳۲-۲
۴-۲۳	قمر و عطارد	قرآن	۴-۲۳	۲۹ نومبر	قمر و مریخ	تدلیس	۳۶-۵	۲۹ نومبر	قمر و زہرہ	قرآن	۳۷-۷
۵۹-۱۹	قمر و مشتری	قرآن	۵۹-۱۹	۳۰ نومبر	قمر و زحل	قرآن	۴۷-۲	۳۱ نومبر	قمر و شمس	تدلیس	۲-۱۶

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (اکتوبر، نومبر، دسمبر ۲۰۱۹ء)

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت	تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۶ اکتوبر	ترہیج شمس و زحل	شروع	رات ۱۱ بج کر ۲۹ منٹ	۱۲ نومبر	قرآن شمس و عطارد	ختم	صبح ۷ بج کر ۸ منٹ
۸ اکتوبر	ترہیج شمس و زحل	مکمل	رات ۱۲ بج کر ۹ منٹ	۱۲ نومبر	تدلیس مریخ و مشتری	مکمل	رات ۱۱ بج کر ۵۰ منٹ
۹ اکتوبر	ترہیج شمس و زحل	ختم	رات ایک بج کر ۳۶ منٹ	۱۳ نومبر	تدلیس عطارد و زحل	شروع	رات ۱۲ بج کر ۱۲ منٹ
۱۲ اکتوبر	تدلیس شمس و مشتری	شروع	شام ۶ بج کر ۳۱ منٹ	۱۳ نومبر	تدلیس عطارد و زحل	مکمل	رات ۸ بج کر ۴ منٹ
۱۳ اکتوبر	تدلیس عطارد و زحل	شروع	سہ پہر ۳ بج کر ۵۳ منٹ	۱۴ نومبر	تدلیس عطارد و زحل	ختم	دو پہر ۱۲ بج کر ۵۶ منٹ
۱۳ اکتوبر	تدلیس شمس و مشتری	مکمل	رات ۱۱ بج کر ۳۱ منٹ	۱۵ نومبر	تدلیس مریخ و مشتری	ختم	صبح ۵ بج کر ۲۱ منٹ
۱۴ اکتوبر	تدلیس عطارد و زحل	مکمل	دو پہر ۱۲ بج کر ۲۵ منٹ	۲۳ نومبر	قرآن زہرہ و مشتری	شروع	شام ۷ بج کر ۳۶ منٹ
۱۵ اکتوبر	تدلیس شمس و مشتری	ختم	صبح ۳ بج کر ۳۲ منٹ	۲۴ نومبر	قرآن زہرہ و مشتری	مکمل	شام ۷ بج کر ۷ منٹ
۱۵ اکتوبر	تدلیس عطارد و زحل	ختم	صبح ۹ بج کر ۲۵ منٹ	۲۵ نومبر	قرآن زہرہ و مشتری	ختم	شام ۶ بج کر ۳۱ منٹ
۱۹ اکتوبر	تدلیس زہرہ و زحل	شروع	رات ۱۱ بج کر ۲۰ منٹ	۲۹ نومبر	تدلیس عطارد و زحل	شروع	دن ۱۱ بج کر ۴ منٹ
۲۰ اکتوبر	تدلیس زہرہ و زحل	مکمل	شام ۹ بج کر ۲۸ منٹ	۳۰ نومبر	تدلیس عطارد و زحل	مکمل	دن ۱۱ بج کر ۴۲ منٹ
۲۱ اکتوبر	تدلیس زہرہ و زحل	ختم	سہ پہر ۳ بج کر ۳۷ منٹ	یکم دسمبر	تدلیس عطارد و زحل	ختم	صبح ۱۰ بج کر ۷ منٹ
۲۶ اکتوبر	ترہیج مریخ و زحل	شروع	رات ۳ بج کر ۱۹ منٹ	۲ دسمبر	تدلیس زہرہ و مریخ	شروع	رات ۳ بج کر ۳۸ منٹ
۲۷ اکتوبر	ترہیج مریخ و زحل	مکمل	شام ۸ بجے	۳ دسمبر	تدلیس زہرہ و مریخ	مکمل	رات ۹ بج کر ۷ منٹ
۲۹ اکتوبر	ترہیج مریخ و زحل	ختم	دن ۱۲ بج کر ۴۹ منٹ	۵ دسمبر	تدلیس زہرہ و مریخ	ختم	دو پہر ۳ بجے
۳۰ اکتوبر	قرآن عطارد و زہرہ	شروع	صبح ۵ بج کر ۲۷ منٹ	۱۰ دسمبر	قرآن زہرہ و زحل	شروع	شام ۶ بج کر ۱۸ منٹ
۳۱ اکتوبر	قرآن عطارد و زہرہ	مکمل	رات ۳ بج کر ۳۲ منٹ	۱۱ دسمبر	قرآن زہرہ و زحل	مکمل	سہ پہر ۳ بج کر ۳۳ منٹ
۳۱ اکتوبر	قرآن عطارد و زہرہ	ختم	رات ۱۱ بج کر ۳۵ منٹ	۱۲ دسمبر	قرآن زہرہ و زحل	ختم	دن ۱۲ بج کر ۵۱ منٹ
۷ نومبر	تدلیس شمس و زحل	شروع	رات ۸ بج کر ۴۲ منٹ	۱۷ دسمبر	تدلیس مریخ و زحل	شروع	رات ۸ بج کر ۱۹ منٹ
۸ نومبر	تدلیس شمس و زحل	مکمل	رات ۱۰ بج کر ۳۶ منٹ	۱۹ دسمبر	تدلیس مریخ و زحل	مکمل	سہ پہر ۳ بج کر ۲۹ منٹ
۱۰ نومبر	تدلیس شمس و زحل	ختم	رات ۱۲ بج کر ۳۱ منٹ	۲۱ دسمبر	تدلیس مریخ و زحل	ختم	صبح ۱۰ بج کر ۴۰ منٹ
۱۰ نومبر	تدلیس مریخ و مشتری	شروع	شام ۸ بج کر ۳۰ منٹ	۲۶ دسمبر	قرآن شمس و مشتری	شروع	شام ۵ بج کر ۳۰ منٹ
۱۱ نومبر	قرآن شمس و عطارد	شروع	صبح ۱۰ بج کر ۳۵ منٹ	۲۷ دسمبر	قرآن شمس و مشتری	مکمل	رات ۱۱ بج کر ۵۵ منٹ
۱۱ نومبر	قرآن شمس و عطارد	مکمل	رات ۸ بج کر ۵۱ منٹ	۲۹ دسمبر	قرآن شمس و مشتری	ختم	صبح ۶ بج کر ۲۰ منٹ

داخل ہوگا۔ ۲۶ نومبر کو رات ۸ بج کر ۲۹ منٹ پر آفتاب برج قوس میں داخل ہوگا۔ ۲۲ دسمبر کو صبح ۹ بج کر ۳۹ منٹ پر آفتاب برج جدی میں داخل ہوگا۔ ان اوقات میں دعائیں قبول ہوتی ہیں اپنی خاص ضروریات اور خواہشات اپنے رب کے حضور رکھئے، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

اوج عطارد

۶ اکتوبر صبح ۱۰ بج کر ۲۰ منٹ سے ۷ اکتوبر صبح ۳ بج کر ۵۳ منٹ تک عطارد حالت اوج حالت میں رہے گا، تعلیم سے متعلق اور امتحان اور انٹرویو وغیرہ میں کامیابی سے متعلق اگر عمل اس وقت کئے جائیں اور نقوش وغیرہ اگر اس وقت میں تیار کئے جائیں تو زبردست کامیابی ملتی ہے اور نتائج حیرت انگیز انداز میں ظاہر ہوتے ہیں۔

ہبوط شمس

۱۱ اکتوبر رات ۸ بج کر ۳۰ منٹ سے ۱۲ اکتوبر رات ۸ بج کر ۳۶ منٹ تک آفتاب حالت ہبوط میں رہے گا، ظالم افسران کو عہدے سے گرانے اور ان کو روحانی طور پر لگام پہنانے کا بہتر وقت ان اوقات میں مذکورہ سلسلہ کے جو منفی کام کئے جائیں گے وہ باذن اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے اور ظالم افسران و حکام کو ذلت برداشت کرنی پڑے گی۔

منزل شریطین

۱۲ اکتوبر صبح ۱۰ بج کر ۱۶ منٹ پر۔

۸ نومبر شام ۵ بج کر ۱۹ منٹ پر۔

۶ دسمبر رات ایک بج کر ۱۳ منٹ پر چاند منزل شریطین میں داخل ہوگا، حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے بہترین موقع۔

رجعت و استقامت

عطارد	در برج عقرب ۱۳ اکتوبر بحالت استقامت	دن ۲ بج کر ۳۳ منٹ
عطارد	در برج عقرب ۱۳ اکتوبر بحالت رجعت	رات ۹ بج کر ۱۵ منٹ
زہرہ	در برج عقرب ۱۶ اکتوبر بحالت استقامت	رات ۱۰ بج کر ۱۳ منٹ
زہرہ	در برج قوس ۲ نومبر بحالت استقامت	رات ایک بج کر ۵۴ منٹ
زہرہ	در برج دلو ۲۰ دسمبر بحالت استقامت	دن ۱۲ بج کر ۱۱ منٹ

شرف قمر

۱۴ اکتوبر بروز پیر رات ایک بج کر ۳۳ منٹ سے رات ۳ بج کر ۳۹ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا، اس کے بعد ۱۱ نومبر بروز پیر صبح ۸ بج کر ۲۸ منٹ سے صبح ۱۰ بج کر ۴۳ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ اس کے بعد ۸ دسمبر بروز اتوار شام ۴ بج کر ۳۹ منٹ سے شام ۶ بج کر ۵۳ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ عالمین کو ان اوقات سے فائدہ اٹھانا چاہئے، انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۲۸ اکتوبر بروز پیر صبح ۵ بج کر ۲۸ منٹ سے صبح ۸ بج کر ۳۹ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا، اس کے بعد ۲۳ نومبر بروز اتوار کو دوپہر ۳ بج کر ۱۵ منٹ سے شام ۶ بج کر ۲۷ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا، اس کے بعد ۲۱ دسمبر بروز سنیچر کو رات ۱۰ بج کر ۴۲ منٹ سے رات ایک بج کر ۵۲ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ یہ اوقات منفی کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ عالمین کو ان اوقات سے فائدہ اٹھانا چاہئے لیکن ناحق اور ناجائز کاموں سے کلیتہاً پرہیز کرنا چاہئے تاکہ آخرت برہاندہ ہو۔

قمر در عقرب

۲۸ اکتوبر رات ایک بج کر ۵۹ منٹ سے ۳۰ اکتوبر رات ۳ بج کر ۲۹ منٹ تک۔ ۲۳ نومبر صبح ۱۱ بج کر ۲۸ منٹ سے ۲۶ نومبر دوپہر ایک بج کر ۴۱ منٹ تک۔ ۲۱ دسمبر شام ۶ بج کر ۲۷ منٹ سے ۲۳ دسمبر رات ۱۰ بج کر ۵ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ ان اوقات کو غیر مبارک مانا گیا ہے، ان اوقات میں سفر، منگنی، شادی، کسی کام کی شروعات اور کاروبار کا افتتاح وغیرہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ شریعت اس بارے میں خاموش ہے لیکن تجربات بتاتے ہیں کہ ان اوقات میں کام کرنے سے ناکامی کا اندیشہ رہتا ہے۔

تحويل آفتاب

۲۳ اکتوبر کو رات ۱۰ بج کر ۵۰ منٹ پر آفتاب برج عقرب میں

نظرات سے فائدہ اٹھائیں

ترتیب مرتب وزحل

اس شمس وقت کی شروعات ۲۶ اکتوبر ۲۰۱۹ء رات ۳ بجکر ۱۹ منٹ پر ہوگی۔ ۲۷ اکتوبر رات ۸ بجے یہ نظر مکمل ہوگی اور یہ شمس وقت ۲۹ اکتوبر دن ۱۲ بجکر ۳۹ وقت پر ختم ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے یہ نقش خالی البطن بنا کر قبرستان میں دفن کریں۔ اگر دشمنوں کی ریشہ دوانیاں حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوں تو ۱۳ دن تک ہر فرض نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں اور پڑھتے وقت دشمنوں کا تصور رکھیں۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	اس خانہ میں مقصد لکھیں	۱۱۳۵
۲۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

تسلیس شمس وزحل

اس سعد وقت کی ابتداء ۷ نومبر ۲۰۱۹ء کو رات ۸ بجکر ۳۲ منٹ پر ہوگی، یہ نظر ۸ نومبر کو رات ۱۰ بجکر ۳۶ منٹ پر مکمل ہوگی۔ ۱۰ نومبر کو رات ۱۲ بجکر ۳۱ منٹ پر یہ وقت سعد ختم ہوگا۔ اس وقت میں سورہ نور کا نقش خالی البطن ترقی روزگار، حصول دولت اور رزق کی فراوانی کے لئے تیار کریں۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۰۰۶۱۳	۲۶۸۳۰۵	۳۳۵۳۸
۲۳۳۷۶۷	اس خانہ میں مقصد لکھیں	۱۶۷۶۹۰
۶۷۰۷۶	۱۳۳۱۵۲	۲۰۱۲۲۹

قرآن شمس وعطار

اس وقت سعد کی ابتداء ۱۱ نومبر ۲۰۱۹ء کو صبح ۱۰ بجکر ۳۵ منٹ پر ہوگی۔ یہ نظر سعد ۱۱ نومبر کو رات ۸ بجکر ۳۱ منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ وقت سعد ۱۲ نومبر کو صبح ۷ بجکر ۸ منٹ پر ختم ہوگا۔ ڈپریشن سے نجات پانے کے لئے ہر بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لئے طاقت اور صحت کے لئے اور کاروبار کی شروعات کے لئے یا قوی کا نقش مرتب تیار کریں۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

یا قوی	یا قوی	یا قوی	یا قوی
یا قوی	یا قوی	یا قوی	یا قوی
یا قوی	یا قوی	یا قوی	یا قوی
یا قوی	یا قوی	یا قوی	یا قوی

اس نقش کو آتش چال سے پر کریں۔ اس نقش کو زعفران سے لکھیں یا ہری روشنائی سے۔

قرآن زہرہ وزحل

اس سعد وقت کی ابتداء ۱۰ نومبر ۲۰۱۹ء کو شام ۶ بجکر ۱۸ منٹ پر ہوگی، یہ سعد ۱۱ نومبر کو دن ۳ بجکر ۳۳ منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ وقت سعد ۱۲ نومبر دن ۱۲ بجکر ۳۱ منٹ پر ختم ہوگا۔ میاں بیوی میں محبت کے لئے، دوستوں اور رشتہ داروں کی ناراضگی دور کرنے کے لئے آیات قرآنی کا یہ نقش خالی البطن نقش بنا کر پھل دار درخت پر لٹکائیں۔ درمیان میں اپنا مقصد لکھیں اور نقش کے نیچے طالب اور مطلوب کے نام مع والدہ لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

قرآن زہرہ وزحل

اس سعد نظر کی ابتداء ۲۰ دسمبر ۲۰۱۹ء کو رات ۳ بجکر ۳۸ منٹ پر ہوگی۔ یہ نظر سعد ۳ دسمبر کو رات ۹ بجکر ۱۷ منٹ پر مکمل ہوگی۔ یہ وقت سعد ۵ دسمبر کو دن میں ۱۲ بجے ختم ہوگا۔

اس وقت میں میاں بیوی کے درمیان محبت لوگوں میں صلح صفائی اور دوستوں کی غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے سورہ یوسف کا نقش خالی البطن بنائیں۔ طالب حضرات اپنے پاس رکھیں یا پھل دار درختوں پر لٹکا دیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قرآن شمس و مشتری

یہ وقت سعد ۲۶ دسمبر ۲۰۱۹ء کو شام ۵ بجکر ۳۰ منٹ کو شروع ہوگا۔ یہ سعد نظر ۲۷ دسمبر کو رات ۱۱ بجکر ۵۵ منٹ پر مکمل ہوگی، یہ وقت سعد ۲۹ دسمبر کو صبح ۶ بجکر ۲۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ ہمت و حوصلہ پیدا کرنے کے لئے روحانیت کو مضبوط کرنے کے لئے اور نظر باطن کھولنے کے لئے سورہ فاتحہ کا نقش خالی البطن بنائیں اور شائقین کے سیدھے بازو پر بندھوائیں۔ اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں اور ہرے کپڑے میں پیک کرائیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۶۳	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۰	یہاں مقصد لکھیں	۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

☆☆☆

۷۸۶

۵۳۳۳	۱۳۳۹۵	۱۸۱۱
۱۲۶۸۳	اس خانہ میں مقصد لکھیں	۹۰۵۵
۳۶۲۲	۷۲۳۳	۱۰۸۷۳

طالب و مطلوب کے نام نقش گلاب، زعفران یا ہری روشنائی سے لکھیں اور پھل دار درخت پر لٹکائیں۔

ترتیب زہرہ وزحل

اس شخص وقت کی ابتداء ۲۵ ستمبر ۲۰۱۹ء کو صبح ۴ بجکر ۲۰ منٹ پر ہوگی۔ اس شخص وقت کا خاتمہ ۲۶ ستمبر کو رات ۸ بجکر ۲۰ منٹ پر ہوگا۔ اس وقت حاسدین اور ظالموں میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کے لئے سورہ مائدہ کا نقش خالی البطن بنا کر احاطہ قبرستان میں دفن کریں۔ نقش کے نیچے حاسدین اور ظالمین کے نام بھی لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۳۹۳۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۳۱۴۲۳	۲۸۲۸۳۸	۴۲۳۲۷۳

قرآن عطار دوزہرہ

اس سعد وقت کی ابتداء ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۹ء کو صبح ۵ بجکر ۲۷ منٹ پر ہوگی، یہ نظر سعد ۳۱ اکتوبر کو رات ۳ بجکر ۳۳ منٹ پر مکمل ہوگی اور یہ وقت سعد ۳۱ اکتوبر کو رات ۱۱ بجکر ۳۵ منٹ پر ختم ہوگا۔ بچوں میں تعلیم کی محبت اور استعداد و صلاحیت سے پیدا کرنے کے لئے اس وقت میں یہ نقش تیار کر کے بچوں کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۸	زونی	۱	رب	۶	علا
۳	علا	۵	زونی	۷	رب
۴	رب	۹	علا	۲	زونی

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

”سنو یوناف! مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ تم نینو اشہر کے رہنے والے نہیں بلکہ میری طرح اس شہر میں اجنبی ہو، میں تم پر یہ بھی انکشاف کروں کہ میں نے تمہاری ماس تجویز کو پسند کیا ہے اور میں تمہاری اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی تیار ہوں، پر یہ تو کہو تم کیوں میری مدد کرنا چاہتے ہو اور کیوں مجھے میری بے بسی اور لاچارگی سے بچانا چاہتے ہو، کیا اس میں تمہاری بھی کوئی غرض اور مقصد پنہاں ہے اور تم مجھے یہاں سے چھڑا کر اپنے لئے میری نسبت سے کچھ فوائد حاصل کرنا چاہتے ہو اور یہ بھی کہو کہ تمہارے ساتھ یہ جو تمہاری ساتھی لڑکی ہے جس کا نام مجھے بیوسا بتایا گیا ہے اس کے اور تمہارے درمیان کیا رشتہ اور کیا تعلق ہے؟“

ریمل کے ان سوالات پر جہاں بیوسا کے چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہو گئی وہاں یوناف بھی اپنی جگہ پر بیٹھا ہلکے ہلکے مسکراتا رہا پھر وہ ریمل کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔

”سنو ریمل یہ لڑکی جس کا نام بیوسا ہے میری ساتھی ہے اگر تم دل میں یہ خیال کرتی ہو کہ یہ میری بیوی ہے تو یہ تمہاری غلط فہمی اور دھوکہ ہے، یہ میری بیوی نہیں بلکہ یہ سمجھو کہ ہم دونوں نیکی کے نمائندے ہیں اور نیکی ہی کے فروغ کے لئے کام کرتے ہیں، پس ہم دونوں کے درمیان یہی رابطہ، یہی رشتہ اور یہی تعلق ہے کہ ہم دونوں نیکی کے نمائندے ہیں اور دونوں مل کر کام کرتے ہیں اور اس کے علاوہ ہم دونوں کے درمیان کوئی خونی یا عقد شدہ رشتہ نہیں ہے۔“

”اب کہو تم کیسے اور کس طرح اپنے عمل کی ابتدا کرو گے اور کس وقت میدان میں داخل ہو گے تاکہ مجھے تسلی ہو۔“

اس پر یوناف کہنے لگا۔ ”سنو ریمل، اب میں اور بیوسا یہاں سے رخصت ہو کر اپنی سرائے کی طرف جائیں گے، صبح لوگ جب تمہیں لینے آئیں گے اور سب لوگوں کے سامنے تمہیں مقابلے کے میدان میں بٹھادیا جائے گا اس کے بعد جب نینو اکا بادشاہ شلما نصر بھی وہاں آکر بیٹھ

”سنو ریمل! جس وقت کل تمہارے لئے مقابلوں کا اہتمام کیا جائے گا اور شلما نصر بھی اس میدان میں آکر بیٹھ جائے گا تو میں شلما نصر کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور اس پر یہ انکشاف کروں گا کہ میں بھی حقوں کی سرزمین کا رہنے والا ہوں اور ایک عرصہ سے ریمل کو پسند کرتا چلا آ رہا ہوں، ریمل بھی مجھ سے محبت کرتی ہے جب کہ مجھ سے پوچھے بغیر ریمل کو نینو اشہر کی طرف بھجوا دیا گیا ہے۔ میں شلما نصر سے یہ بھی گزارش کروں گا کہ ریمل کو میرے حوالے کر دیا جائے اور اگر ریمل کو میرے حوالے نہیں کیا جاسکتا تو پھر اس میدان کے اندر مجھے بھی ریمل کے حصول کے لئے حصہ لینے دیا جائے اور اگر میں یہ مقابلہ جیت جاؤں تو ریمل کو میرے حوالے کر دیا جائے۔ سنو ریمل! اگر شلما نصر نے میری اس گزارش کو قبول کر لیا تو پھر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں یہ مقابلہ جیت کر تمہیں حاصل کر لوں گا، میں خود اس شہر میں اجنبی ہوں اور تمہیں یہ جاننے کی ضرورت نہیں ہے کہ میرا تعلق کس سرزمین سے ہے، بہر حال اس مقابلے میں جیتنے کے بعد میں تمہیں اپنے ساتھ نینو اشہر کی اس سرائے میں لے جائوں گا جہاں میں اور میری ساتھی لڑکی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ تم ہمارے ساتھ چند یوم تک اس سرائے میں ٹھہرنا اور جب لوگ اس مقابلے کو اور نینو اشہر میں تمہاری آمد کو بھولنے لگ جائیں تو تم چپکے سے اپنے ملک روانہ ہو جانا اور اگر تم اپنی خادماؤں کے ساتھ جانا چاہو تو تمہاری خادماؤں کو بھی تمہارے ساتھ روانہ کر دیا جائے گا اور اگر تم نے چاہا تو میں خود تمہیں تمہاری سرزمین کی طرف چھوڑ آؤں گا۔“ یہاں تک کہنے کے بعد یوناف خاموش ہو گیا تھا۔

یوناف کی اس تجویز پر ریمل کے خوبصورت چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ سی بکھر گئی تھی اور اس کمرے میں اس کے موتیوں جیسے دانتوں کی چمک صاف دکھائی دے رہی تھی، تھوڑی دیر تک خاموش رہنے کے بعد ریمل نے دوبارہ یوناف کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

جائے گا تو اس کے بعد میں ہلما نھر کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور اپنے کام کی ابتدا کروں گا۔ اب میں اور بیوسا جاتے ہیں اور تم پوری طرح بے فکر رہو، ہم پورے خلوص سے تمہارے لئے کام کریں گے۔“ اس پر ریمیل نے بڑی ہنستاہنست اور چاہت میں ان دونوں کو مخاطب کر کے کہا۔

”اگر تم دونوں چاہو تو سرائے کی بجائے یہیں میرے اس کمرے میں قیام کر سکتے ہو۔“ اس پر یوناف نے اٹھتے ہوئے کہا۔

”نہیں ہم دونوں اب واپس جائیں گے تم آرام کرو اور اب مقابلے کے میدان میں ہی ہماری ملاقات ہوگی۔“ اس کے ساتھ ہی یوناف اور بیوسا اس طلسمی خواب گاہ سے نکل گئے تھے۔

دوسرے روز نینوا کے وسط میں مقابلے کے لئے بنے ہوئے میدان میں ان گنت لوگ جمع ہو گئے تھے۔ حتیوں کی شہزادی ریمیل کو میدان کے ایک طرف بلند جگہ پر بٹھادیا گیا تھا، جس پر دبیز قالین بچھا دیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور اونچی جگہ پر آشوریوں کا بادشاہ ہلما نھر اور اس کے اہل خانہ بھی وہاں آکر بیٹھ گئے تھے۔ اس موقع پر اچانک یوناف بڑی تیزی کے ساتھ آشوریوں کے بادشاہ ہلما نھر کے سامنے آیا اور آداب بجالانے کے انداز میں اس نے بڑی عاجزی اور انکساری سے کہنا شروع کیا۔

”اے آشوریوں کے عظیم بادشاہ میرا تعلق حتیوں کی سرزمین سے ہے اگر آپ برانہ مانیں تو میں آپ سے ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔“ اس موقع پر ریمیل بھی یوناف کی طرف دیکھ کر خوش ہو رہی تھی اور اس کے چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ اور پسندیدگی بھی دیکھی جاسکتی تھی۔ یوناف کی گفتگو سن کر ہلما نھر نے بڑی نرمی سے یوناف کو مخاطب کر کے کہا۔

”اگر تم حتیوں کی سرزمین سے آئے ہو تو ہم تمہارا احترام کرتے ہیں اگر تم حتیوں کی شہزادی ریمیل کے محافظوں میں سے ہو تو کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو اور اگر تمہیں کوئی شکایت ہے تو اسے بھی رفع کرنے کی کوشش کریں گے۔“ ہلما نھر کے اس جواب پر یوناف کہنے لگا۔

”اے بادشاہ! میں ریمیل کا جاننے والا ضرور ہوں مگر اس کے محافظوں میں سے نہیں۔ اے آشوریوں کے نیک دل بادشاہ میرا نام یوناف ہے اور میں ایک عرصے سے ریمیل سے محبت کرتا چلا آ رہا ہوں، جب کہ ریمیل بھی مجھے پسند کرتی ہے اور مجھ سے شادی کرنے کی

خواہشمند ہے لیکن اچانک حتیوں کے بادشاہ نے اسے اس طرف روانہ کر دیا اور میں ریمیل اور اس سے کچھ نہ کہہ سکا لہذا میں ریمیل کے پیچھے پیچھے آپ کے اس شہر میں داخل ہو گیا ہوں۔ اب میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ریمیل میرے حوالے کر دی جائے۔ اے بادشاہ اگر آپ ریمیل میرے حوالے نہ کرنا چاہیں تو میری دوسری گزارش یہ ہے کہ ابھی تھوڑی دیر تک اس میدان میں ریمیل کے حصول کے لئے جو مقابلے ہوں گے اس میں مجھے بھی حصہ لینے کی اجازت دی جائے، لیکن میری یہ شرط ہے کہ میرا مقابلہ آخر میں اس نوجوان سے کروایا جائے جو سب مقابلوں میں کامیاب اور کامران ثابت ہوتا کہ اس بھرے میدان میں اسے شکست دے کر میں ریمیل کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاؤں۔“ یوناف کے اس انکشاف پر ہلما نھر کچھ دیر تک خاموش رہ کر سوچتا رہا پھر وہ یوناف کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”تمہارے پاس اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ ریمیل بھی تم سے محبت کرتی ہے اور تم سے شادی کرنے کی خواہش مند ہے۔“

اس پر یوناف کو یہ اطمینان ہوا کہ کم از کم ہلما نھر اس کی گفتگو پر غور کرنے کے لئے تیار ہے۔ اس پر یوناف جھٹ کہنے لگا۔ ”اے بادشاہ اس میں کسی قسم کا شک و شبہ ہی نہیں ہے، اس لئے کہ آپ کے ہائیں طرف ریمیل موجود ہے، لہذا اس سے پوچھ لیا جائے۔“

ہلما نھر نے شاید اس کی بات کو پسند کیا تھا، لہذا اس نے اشارے سے اپنے ایک کارکن کو بلایا اور شہزادی سے یوناف کے دعوے کی تصدیق کرانے کا حکم دیا۔

اس شخص نے تھوڑی دیر تک ریمیل کے ساتھ رازدارانہ گفتگو کی پھر وہ واپس ہلما نھر کے پاس آیا اور بتایا کہ شہزادی نے یوناف کے دعوے کی تائید کر دی ہے۔

بادشاہ تھوڑی دیر کے لئے خاموش رہا اور پھر کہنے لگا۔

سنو۔ یوناف! مجھے تمہاری سچائی اور دیانت داری دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ ریمیل کو یوں ہی تمہارے حوالے نہیں کیا جاسکتا، لہذا تمہیں اس مقابلے میں حصہ لینے کی اجازت دی جاتی ہے اور تمہاری یہ شرط بھی قبول کی جاتی ہے کہ تمہارا مقابلہ سب سے آخر میں اس جوان سے کروایا جائے گا جو باقی سب کو زیر کرنے کے بعد فتح مند ہوگا۔ سنو یوناف اگر تم یہ

مقابلہ ہار گئے تو تم آج ہی اپنے وطن واپس چلے جانا تاکہ ریل اور اس کے چیتے والے کے درمیان کسی قسم کا شک نہ ہو اور اگر تم جیت گئے تو یقین رکھو۔ ریل تمہارے حوالے کر دی جائے گی، پر تم نینوا! چھوڑ کر نہیں جاسکو گے کیوں کہ تمہاری کامیابی کے بعد میں تمہیں ایک اچھے سالار کی حیثیت سے اپنے ساتھ رکھوں گا اور جنگوں میں تم سے ضروری صلاح مشورہ لیا کروں گا تاکہ میں تمہارے تجربے سے فائدہ اٹھا سکوں اور سنو یوناف اگر تم جیت گئے تو میں تمہیں ایک اور بھی انعام دوں گا اور وہ یہ کہ پہلے نینوا کا شائق محل جو دریائے فرات کے کنارے ہے اب میں نے وہاں رہائش ترک کر دی ہے۔ اگر تم یہ مقابلہ جیت گئے تو وہ محل بھی میں تمہارے حوالے کر دوں گا وہاں تم ریل کو اپنی بیوی کی حیثیت سے رکھ سکو گے اور جو عمارتیں ریل کے ساتھ آئی ہیں وہ بھی رہ سکیں گی۔“

اس گفتگو اور فیصلے کے بعد ہلما نصر کے حکم پر میدان میں مختلف جوانوں کے درمیان ریل کے حصوں کے لئے مقابلے شروع ہو گئے تھے، یہ مقابلے کافی دیر تک جاری رہے، آخر ایک نو جوان جو جسمانی لحاظ سے دیوقامت دکھائی دیتا تھا اور جس کے ہاتھ ریچھ کے پنجوں کی طرح مضبوط اور چہرہ چٹانوں کی طرح سخت اور مہیب تھا، مقابلہ میں کامیاب اور فتح مند نکلا۔ جب اسے بادشاہ ہلما نصر کے سامنے لایا گیا تو بادشاہ نے ہاتھ کے اشارے سے یوناف کو بھی اپنے پاس بلایا۔ ہلما نصر کے اشارے پر یوناف، ہلما نصر کے پہلو میں آکر کھڑا ہو گیا تھا پھر ہلما نصر نے دیوقامت جوان کو تحسین آمیز انداز میں مخاطب کر کے کہا۔

”اے دلیر اور زندہ دل جوان میں تسلیم کرتا ہوں کہ تم نے انتہائی دلیری اور جرات مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مقابلے جیت لئے ہیں، اب تم شہزادی ریل کو حاصل کرنے کے لئے اس وقت حق دار ہو سکتے ہو جب تم اس سامنے کھڑے یوناف نام کے جوان کو زیر اور مغلوب کر سکو۔ اس لئے کہ تمہاری طرح یہ بھی ریل کا متمنی ہے۔“ ہلما نصر کی اس گفتگو کے جواب میں دیوقامت جوان نے ایک بار بڑے غور سے یوناف کی طرف دیکھا اور ہلما نصر کو مخاطب کر کے کہا۔

”اے بادشاہ! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں میں اسے کسی حقیر پھر کی طرح مسل کر ختم کر دوں گا۔“ اس کے ساتھ ہی وہ انوکھے اور نئے نئے دعوے کرنے لگا۔

یوناف اس جوان کی لاف و گزاف سن کر قدرے خگی سے بولا۔ ”جوان! سنو میں جانتا ہوں کہ تمہاری رگوں میں خواب جوانی کا کف جوش مار رہا ہے، پر دیکھ جب تو میرے ساتھ مقابلہ کرے گا تو میں تمہاری ساری شرارت، ساری کج روی ایک راست بازی میں بدل کر رکھ دوں گا۔ میں جانتا ہوں تو اس وقت اپنی کامیابی اور کامرانی کے نشے میں سانپ کی طرح پھنکار رہا ہے لیکن جب میں قضاے الہی، حثیت دہلی اور نشر و زجاج بن کر تم پر چھا جاؤں گا تو یقیناً تجھ پر سوسہ خطر اب، ماندگی و کسل مندی اور غم سحر کی کدورت طاری کر کے رکھ دوں گا۔ سنو اے چیتے والے نو جوان! جب تو اس میدان میں سب لوگوں کے سامنے میرے ساتھ مقابلہ کرے گا تو میں یقین دلاتا ہوں کہ تو میرے سامنے اپنی ساری ہم آہنگی اور سارا توازن کھو بیٹھے گا۔ اے نو جوان! اس میدان میں جب تیرا اور میرا مقابلہ ہوگا تو سارے لوگ دیکھیں گے کہ تیری ساری اقبال مندی اور تیرے زندگی بخش جذبے تیرے لئے کانٹے، پھندے اور قبر الہی کی لالچی ثابت ہوں گے۔ اے نو جوان میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہتا اس لئے کہ اس سے آگے میں جو کچھ کہنے والا ہوں اس کا مظاہرہ میں عملی طور پر میدان میں کروں گا۔“

ان دونوں کی گفتگو سن کر آشوریوں کا بادشاہ ہلما نصر خوش ہو کر محفوظ ہوا تھا پھر اس نے دونوں کو میدان میں اترنے کے لئے کہا اور جب وہ ایسا کر چکے تو ہلما نصر کے اشارے پر مقابلے کی ابتدا کر دی گئی تھی۔ یوناف شروع ہی سے اس نو جوان پر طوفانوں کی جوش مارتی دیکھ کر حیرت میں جمبوک دینے والی آنکھوں کی طرح حملہ آور ہوا تھا، شاید وہ وقت ضائع کئے بغیر نو جوان کو اپنے سامنے زیر کر دینا چاہتا تھا۔ اس نے اس نو جوان کی حالت کچھ ایسی بنا کر رکھ دی کہ وہ جلد ہی یوناف کے سامنے اپنا قرار جاں، فراغ دل اور جمال سماعت کھو بیٹھا تھا اور آوارہ گرد خواہشوں کی طرح یوناف کے حملوں سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جلد ہی اپنے تیز اور خوفناک حملوں سے یوناف پوری طرح اس پر غالب آ گیا پھر ایک خوفناک وار کرتے ہوئے یوناف نے اس نو جوان کی ٹکڑا کر رکھ دی تھی۔ جس کے نتیجے میں نو جوان نے ہاتھ میں پکڑا ہوا تلوار کا دستہ ایک طرف پھینک دیا اور منہ اور ساجت کے انداز میں اس نے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

”اے نوجوان! میں نے تمہارے ساتھ مقابلہ کرنے میں غلطی کی ہے تم واقعی ایک آدمی، ایک طوفان ہوا اور تمہارے ساتھ مقابلہ کر کے جیت کی کامیابی کی امید رکھنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہے لہذا میں تم سے اپنی شکست اور ہار کو تسلیم کرتا ہوں۔“

نوجوان کے ان الفاظ پر یونان نے اپنی تلوار نیام میں رکھ لی تھی۔ ہارنے والا نوجوان میدان کے ایک طرف چلا گیا جب کہ میدان کے کارکن یونان کو آشوریوں کے بادشاہ ہلما نصر کے پاس لے گئے تھے۔ یونان جب ہلما نصر کے سامنے آیا تو اس نے اٹھ کر یونان کے ساتھ مصافحہ کیا پھر وہ دوبارہ اپنی نشست پر بیٹھتے اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگا۔

”اے اجنبی! تم نے ثابت کر دیا ہے کہ تم واقعی ایک بہترین تیغ زن ہو اور یہ مقابلہ جیت کر تم نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ تم واقعی شہزادی ریمیل کو حاصل کرنے کے لائق ہو۔“ یہ ساری گفتگو قریب بیٹھی ہوئی ریمیل بھی سن رہی تھی یہاں تک کہنے کے بعد ہلما نصر تھوڑی دیر کے لئے رکا پھر دوبارہ کہنے لگا۔

”سنو! اس شہر میں داخل ہونے والے اجنبی! میری نگاہوں میں تم ہی واحد ایک شخص ہو جو جوتیوں کی شہزادی ریمیل کے شوہر کی حیثیت اختیار کر سکتے ہو اور سنو! اجنبی! ریمیل کے ساتھ بھاگنے کی کوشش نہ کرنا اگر تم ایسا کرو گے تو تم دونوں بے موت مارے جاؤ گے۔ میں تم جیسے جفاکش اور جرات مند جوان کو اپنے لشکر میں شامل کرنے کا ارادہ کر چکا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے ساتھ رہ کر تم جنگوں سے متعلق مجھے بہترین مشورہ اور صلاح دے سکو گے جس کے باعث میں اپنے دشمنوں کے خلاف کامیابی اور کامرانی حاصل کر سکوں۔ ہلما نصر کی یہ گفتگو سن کر یونان کہنے لگا۔

”اے بادشاہ! آپ اپنے دل میں اس شک کو جگہ نہ دیں، جب مجھے اور ریمیل کو یہاں ہر طرح کی آسائش میسر ہوگی تو میں ان آسائشوں اور ان نعمتوں کو چھوڑ کر کیوں اور کیسے بھاگنے کے متعلق سوچوں گا۔“

یونان کی گفتگو سے ہلما نصر ایسا متاثر ہوا کہ وہ اپنی جگہ سے ایک بار پھر اٹھا اور مسکراتے ہوئے اس نے یونان کو اپنے ساتھ لپٹایا اور کہنے لگا۔ ”اے یونان! میں تیری گفتگو سے کافی خوش ہوا ہوں، تیرا میرے لشکر میں رہنا میرے لئے کامیابی کے دروازے کھول دے گا۔ اب تم

ریمیل کے پاس جا کر انتظار کرو۔ شاید وہ بھی تمہاری اس کامیابی پر تم سے کچھ کہنا چاہ رہی ہوگی پھر میرے کارکن تمہیں اس محل کی طرف لے جائیں گے جہاں پر تم دونوں نے رہائش رکھنی ہے۔“ ہلما نصر کا یہ حکم سن کر یونان چپ چاپ اس نشست کی طرف ہولیا تھا جس پر ریمیل بیٹھی ہوئی تھی۔

یونان جب ریمیل کے قریب جا کر کھڑا ہوا تو ریمیل نے بڑی بے چینی اور بے تابی سے اسے مخاطب کر کے کہا۔ ”اے یونان! تم نے واقعی ثابت کر دیا ہے کہ تم کہکشاں کے فرزند، جلیل انفس انسان ہو تم کیا خوب سنگ و شرر، حوصلہ و ضبط اور کاوش قرار کی طرح اس نوجوان پر حملہ آور ہوئے اور اس کی رگوں میں سنسنی دوڑا کر رکھ دی تمہارے حملہ آور ہونے کے انداز میں یقیناً لپکتے شعلوں کا سا اسرار و تجسس اور مژدہ مرگ داخل جیسا آہنگ شکن پیغام تھا۔ میں تمہیں تمہاری اس کامیابی پر مبارک باد دیتی ہوں۔“ یہاں تک کہنے کے بعد ریمیل تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہو گئی تھی پھر اس نے جب دیکھا کہ یونان ابھی تک اس کے سامنے کھڑا ہے تو اس نے چونک کر اور اپنے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پہلو میں ایک خالی نشست کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ”تم ابھی تک کھڑے کیوں ہو یہاں میرے پاس بیٹھ جاؤ اب تو تم میرے نجات دہندہ اور میرے محسن ہو۔“

یونان چپ چاپ ریمیل کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر تک خاموش رہی پھر دوبارہ اس شوخ و طرار، طائر فردوس جیسی لڑکی نے اپنی پھول برساتی آواز اور حیات بخش انداز میں یونان کو مخاطب کر کے کہنا شروع کیا۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر قسم کا تعویذ و نقش یا لوح

حاصل کرنے کے لئے

هاشمی روحانی مرکز دیوبند

سے رابطہ کریں

فون نمبر: 6398286975

اپنے شہر میں ان پتوں سے ماہنامہ طلسماتی دنیا حاصل کریں

<p>ROSHAN DARSI KUTUBKHANA Saleem Raza Book Seller New House No. 983, Old 551 Hajjan Rabi Manzil Motinala Jabalpur, 482002 M.P.</p> <p>MISKEEN BOOK DEPOT 1526, Ghosiya Ka Rasta Ramgarh Bazar, Jaipur, 302003 Raj.</p> <p>S.K. AHMAD New Madina Urdu Book Seller Near Jama Masjid, Station Road Manecherial, 504208 Distt. Adilabad A.P.</p> <p>NASEEM BOOK DEPOT 51/229, Dal Mandi Varanasi 221001 U.P.</p> <p>NATIONAL BOOK DEPOT 56, Top Khana Road, Ujjain M.P.</p> <p>WAQAR BOOK CENTRE Chowk Bazar, Nanded, 431604 M.S.</p> <p>KHALEEL BOOK DEPOT Inamdarpara, Telipura Chowk Akola 444001 M.S.</p> <p>YAKEEL BOOK DEPOT Mohd. Ali Road, Ahmedabad Guj.</p> <p>QARI WAHIDULLAH SHAMA BOOK DEPOT Panch Batti, Tonk, Raj. 304001</p> <p>ROYAL NEWS AGENCY Makbara Bazar, Kota, Raj.</p> <p>MINAR BOOK DEPOT Madina Masjid, Adilabad 504001 A.P.</p> <p>SAWERA BOOK DEPOT Abdul Azeer, Kalu Tower, Nayapura M. Ali Road, Malegaon, 423203</p> <p>HAFAEEZ BOOK CENTRE Behind Plice Control Room Kurnool 518001</p> <p>NASEEM BOOK DEPOT 77, Colootola Street, Kolkata 700073</p> <p>POOJA PUSTAK STORE Subzi Mandi, Saranamer, Azamgarh U.P.</p> <p>NATIONAL BOOK HOUSE Jameel Colony, Walgaon Road, Amravati M.S.</p> <p>NOOR NABI BOOK SELLER News Paper Agent Dal Mandi, Varanasi, U.P.</p> <p>MEHBOOB BOOK DEPOT Opp. Russel Market Shivaji Nagar, Bangalore, 560051</p> <p>ABDUL SATTAR BOOK SELLER Compani Bagh, Muzaffarpur, Bihar</p> <p>M.H. MULLAL News Paper Agent C/o Moti Medical Indi Road, Bijapur, 586101</p> <p>MADINA BOOK DEPOT Netaji Road, Raichur K.S.</p> <p>HABIBI KITAB GHAR Madani Masjid Tikore Raod, Dharwar 580001 K.S.</p> <p>KALEEM BOOK DEPOT Khan Bazar, Ahmedabad, Guj.</p> <p>GULISTAN BOOK AGENCY Urdu Bazar, 2832, Sanday Road Mysore 570021 K.S.</p> <p>QARI KITAB GHAR Royal Nawab Complex Shah-e-Alam Road, Ahmedabad Guj.</p>	<p>KITAB CENTRE Shamshad Market, A.M.U. Aligarh, 202002 U.P.</p> <p>ASGHAR MAGAZINE CORNER Jama Masjid, Mominpura Nagpur 440018 M.S.</p> <p>SHOQEEN BOOK DEPOT Bahadurganj, Shahjahanpur U.P.</p> <p>MOMIN BOOK CENTRE Bhindi Bazar, Belgaum 590002</p> <p>MOIZ BOOK STALL Bus Stand Road, Karimnagar 505002</p> <p>JAVED AZIZI News Paper Agent Mohd. Ali Road, Akola 444001 M.S.</p> <p>AZEEM NEWS AGENCY 267, Near Bangali Colony Singar Talai Khandwa 450001 M.P.</p> <p>FAIZI KITAB GHAR Mehsol Chowk, Umar Road, Sitamarhi, 843302 Bihar</p> <p>CITY BOOK DEPOT Qasab Pada Masjid M. Ali Road, Malegaon, M.S.</p> <p>GOHAR PRESS & BOOK DEPOT 323, Triplican, High Road Chennai, T.N.</p> <p>NAZEER BOOK DEPOT 323, Triplican, High Road Chennai T.N.</p> <p>MOHD. JAWED NAYYAR BOOK SELLER 56, Nakhas Khana, Allahabad U.P.</p> <p>AFTAB BOOK DEPOT Subzi Bagh, Patna 800004</p> <p>MOON TRADERS BOOK SELLER Delhi Gate Road, Nagaur Raj. 341001</p> <p>HAJI ABUL QAYYUM NEW HAJI BOOK DEPOT Basheer Ganj, Bhaji Mandi Road, Beed, 431122 M.S.</p> <p>KAMALIA BOOK DEPOT Tatarpur, Bhagalpur 812002 Bihar</p> <p>MINARA DEENI BOOK DEPOT Masjid Road, Patel Chember Latur 413512 M.S.</p> <p>SHABNAM BOOK STALL Machhi Bazar Masjid, Shopping Centre, Room No.2 Gali No 7, Kasab Bada, Dhule 424001 M.S.</p> <p>SALEEM BOOK CENTRE 97/1, High Road, Pernambut 635810 T.N.</p> <p>SHAIKH MEHBOOB Agent News Paper Baselkhi Road, Near Madina Masjid P.o. Udgir 413517, Distt. Latur, M.S.</p> <p>ABDUL WAHID & SONS Main Road, Ranchi, Bihar 834001</p> <p>SULTAN HYDER KHAN Indori, Qannauj Sugandh Bhandar Bus Stand, Manawar Distt. Dhar. 454446 M.P.</p>	<p>M.M. KATCHI BOOK STALL Bhandiwad Base Hubli, 580020 K.S.</p> <p>AKHLAQ AHMAD URF CHHOTE Moh. Qazipura, Nea Masjid Alam Shaheed Markaz Wali, Bahraich, 271801 U.P.</p> <p>NEW KITAB MANZIL Tatarpur, Bhagalpur 412002, Bihar</p> <p>AZKIYA BOOK SHOP & GENERAL STORE 51, Nayapura, Indore, 452003</p> <p>MOLVI MOHD. AZHAR Husaini Kitab Ghar, P.o. Maniha Distt. Jalna, 431504, M.S.</p> <p>HABEEBUR RAHMAN FAROOQI 122, Barhamnripura Bahraich, 271801 U.P.</p> <p>AZAD KITAB GHAR Sakchi Bazar Jamshedpur 831001</p> <p>KHAN BOOK STALL Nizamuddin Chowk, Shah Ganj Aurangabad, 431001 M.S.</p> <p>AL FURQAN BOOK DEPOT Darul Uloom, P.o. Porkran Distt. Jesalmer, 345021 Raj.</p> <p>MUNSHI BOOK DEPOT Sanjay Nagar, P.o. Kopar Gaon Distt. Ahmed Nagar, 423601 M.S.</p> <p>FIRDOS KITAB GHAR No. 3, Dari Complex Rasoolpur, Bank Road Dharwad, 580001 K.S.</p> <p>RASHEED BOOK DEPOT Mandi Bazar Burmampur, 450331 M.P.</p> <p>M. A. QADEER News Agent P.o. Bodhan, 503185 Distt. Nizamabad, A.P.</p> <p>JAVED BOOK HOUSE M.G. Chowk Kolar 563101 K.S.</p> <p>H. H. HABEEBUR RAHMAN BOOK SELLER P.o. Chhabra Gugor Distt. Baran, Raj. 325220</p> <p>SHARMA BOOK STALL Sadar Bazar, Nehtaur, Bijnor U.P.</p> <p>ANWAR BOOK DEPOT Chowk Bazar, Howra Post Office Bagban Gali, Nanded 431604 M.S.</p> <p>UNIQUE STATIONARY & BOOK SELLER Old Bus Stand, P.o. Nirmal Distt. Adilabad, A.P. 504106</p> <p>RASHEED AHMAD Akhbar Wale Near Shaheen Hotel, Kheradiyon Ka Mohalla, Jodhpur 342001 Raj.</p> <p>SIDDIQ BOOK DEPOT 37, Aminabad Park, Lucknow U.P.</p> <p>M. MANZAR ALAM TAYYAB ATTAR HOUSE Jama Masjid, Main Road, P.o. Motihari, Distt. East Chaparan, Bihar</p>	<p>ABDUS SATTAR Parahkola, P.o. Madhupur Distt. Deoghar 415353</p> <p>MOHD. KHURSHEED QASMI Maktaba Qasmi, Millat Nagar, Bhusawal 425201 M.S.</p> <p>SAYED ABID PASHA 684/16th Gate, Sayed Alam Mohalla P.o. Channapaina 571501 Distt. Bangalore K.S.</p> <p>J. MOHD YOUSUF National Book House, 49, Churnam Bakar Street, P.o. Ambur 635802 Distt. Vellore T.N.</p> <p>MOHD. ARIF DANISH RAZVI Near Dr. Parvez Ansari, Backside Allah Wali Masjid, Zetunpura, Bhiwandi, Thane 480302</p> <p>MOLANA MOHD. RIYAZUDDIN Vill. Sahadullahpur Distt. Gopalganj 841428 Bihar</p> <p>SAMEER BOOK DEPOT Near R.K. Model School Shahid Sarai, Siwan 841226 Bihar</p> <p>AB. JUNAID AHMAD Johar News Paper Agency M.M. Johar Ali Road Kalamk Chowk, Yavatmal 545001</p> <p>MAQBOOL NOVEL GHAR City Chowk, Aurangabad, 431001 M.S.</p> <p>NAEEM BOOK DEPOT Sadar Bazar, Maunath Bhangan U.P.</p> <p>VISHAL NEWS PAPER AGENT Railway Book Stall Nizamabad, 503001 A.P.</p> <p>ABDUL MAJEED SHEKH Ahmed Book Seller, Moh. Peth, Near Javed Kirana, Parbhani 431401</p> <p>S.I. SHAIKH H. No Z-3-Ac 100 1362 Nala Road Ambedkar Nagar, P.o. Shirdi Ta. Rahta, Distt. Ahmed Nagar M.S. 423109</p> <p>SHAMS NEWS AGENCY Beside Agra Sweet, Farmanwadi Hyderabad 500001 A.P.</p> <p>MAGAZINE CENTRE 146, D.N. Road, Mahendra Chambers Ground Floor, Shop No. 2 Mumbai 400001</p> <p>ABDULLAH NEWS AGENCY Laf Chowk, 1st Bridge, Srinagar J & K 190001</p> <p>MANZOORUL HASAN Shop No. 6, Paper Market Rail Bazar, Kanpur Cant 208001</p> <p>SHAIKH AKRAM MANSOORI 26-4-226/8, Mahboob Chowk, Charminar, Hyderabad 500002 T.S.</p> <p>MIRZA BOOK DEPOT Kohna Mughal Pura, Nai Sarak Muradabad U.P. 244001</p> <p>INDIA BOOK STALL Laxmi Takis Road, Near Sarai Jumerai, Bhopal, 462001 M.P.</p>
---	--	---	---

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

کروڑوں لوگوں کی دل شکنی کرتے ہوئے

طلاق ثلاثہ کابل راجیہ سبھا میں پاس

زیادہ خراب ہے اور ہندو عورتوں کی اکثریت کسمپرسی میں مبتلا ہیں اور ہمارے وزیراعظم ان کے لئے ہمدردی کے دو بول بھی بولنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

مولانا نے کہا کہ اس قانون سے جو آنکھیں بند کر کے بتایا جا رہا ہے اس سے مسلم معاشرہ میں آوارگی اور عیاشی پھیلے گی، مرد طلاق دیں گے قانون کے اعتبار سے طلاق نہیں ہوگی اور شریعت کے اعتبار سے طلاق ہو جائے گی۔ قانون سے ڈر کر عورت اور مرد طلاق واقع ہو جانے کے بعد ایک دوسرے کے ساتھ رہیں گے اور گناہوں میں مصروف رہیں گے۔ یہ بل ایک شرمناک بات ہے جس پر جتنا بھی واویلا کیا جائے کم ہے۔

مولانا نے کہا کہ دین اسلام نے طلاق کا جو نظام قائم کیا ہے اس سے اچھے نظام کا پیش کرنا عقلاً ناممکن ہے اور ہر صاحب ایمان کے لئے شریعت ہی کا قانون ہر قانون سے بالاتر ہے۔ مولانا نے کہا کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنی اصلاح کریں، طلاق بدعت سے خود کو بچائیں، نکاح و طلاق کے مسائل میں علماء سے رجوع کریں اور نکاح و طلاق کے معاملات میں عدالتوں کے دروازے کھٹکنا کر دین اسلام کو رسوا کرنے کے مرتکب نہ ہوں۔ مولانا نے کہا کہ مسلمانوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جو مسلمان اللہ اور اس کے رسول کے قائم کردہ حدود سے تجاوز کرتا ہے اس کا شمار ظالموں میں ہو جاتا ہے اور وہ اللہ کی نظر دل سے گر جاتا ہے۔

اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے عالمی روحانی تحریک کے سربراہ مولانا حسن الہاشمی نے کہا کہ تین طلاق پر بل پاس ہونا کھلم کھلا شریعت اسلامی میں مداخلت ہے۔ مولانا نے کہا کہ وزیراعظم سب کو ساتھ لے کر چلنے کی بات کرتے ہیں لیکن ایسے مسئلوں کو اہمیت دے کر وہ مسلمانوں کو خود سے دور کر کے وہ خود یہ ثابت کر رہے ہیں کہ انہیں مسلمانوں کے مسائل اور ان کی آستھائے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور علماء نے ہندوؤں کی اکثریت کے باوجود اس ملک کو دارالامن قرار دیا ہے لیکن شریعت میں مداخلت یہ ثابت کرتی ہے کہ ہندوستان کو دارالحرب بنانے کی تیاری کی جارہی ہے۔ مولانا نے کہا کہ بل پیش ہوتے وقت پارلیمنٹ سے جن لوگوں نے واک آؤٹ کیا انہوں نے اس بل کی راہ ہموار کی۔ مولانا نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ واک آؤٹ کرنے والوں میں مسلم ممبران پارلیمنٹ بھی شامل تھے جو اسلام کے ساتھ کھلی غدا رہی ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس موقع پر مسلم لیڈروں کی بے حسی معنی خیز ہے اور اس سے یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ صرف اقتدار اور کرسی کے غلام ہیں اور ان کو ووٹ دینا، ان کی حمایت کرنا غلط لوگوں کو اقتدار میں لانے کے برابر ہے۔ مولانا نے کہا کہ دارالعلوم دیوبند اور مسلم پرسنل لاء بورڈ حکومت کے اس فیصلے پر ماتم کتنا ہیں اور انہوں نے اپنے اپنے انداز میں افسوس کا اظہار بھی کیا ہے جو یقیناً قابل قدر ہے۔ مولانا نے کہا کہ یہ بل مسلم عورتوں کے ساتھ ہمدردی نہیں ہے، یہ بل صرف ایک سیاست ہے کیوں کہ ہندو شادی شدہ عورتوں کا حال

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصیات

اعداد بولتے ہیں 150/-	جانوروں کے طبی فائدے اور خواب میں دیکھنے کی تعبیر 45/-	مشکول عملیات 80/-	تہذیب العالمین 150/-	انامہ حسن کے اربعہ جسمانی روحانی مادی 300/-
پتروں کی خصوصیات 55/-	علم الحروف 60/-	اعداد کا جادو 45/-	کرشمہ اعداد 55/-	علم الاعداد 85/-
سورہ رحمن کی عظمت و افادیت 60/-	سورہ یسین کی عظمت و افادیت 30/-	آیت الکرسی کی عظمت و افادیت 25/-	سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت 60/-	بسم اللہ کی عظمت و افادیت 40/-
علم الاسرار 75/-	بچوں کے نام رکھنے کا فن 100/-	اعمال حزب الحجر 20/-	عامال ناسوتی 20/-	مجموعہ آیات قرآنی 20/-
جادو ٹونا نمبر 110/-	اذان بت کدہ 90/-	تعلقات اعداد 40/-	اعداد کی دنیا 55/-	سورہ مزمل کی عظمت و افادیت 45/-
استخارہ نمبر 90/-	مٹوکلات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	امراض جسمانی نمبر 90/-
خاص نمبر 75/-	شیطان نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	روحانی ڈاک نمبر 75/-	روحانی مسائل نمبر 90/-
دست غیب نمبر 75/-	علم جعفر نمبر 75/-	مغرب عملیات نمبر 80/-	درود و سلام نمبر 90/-	اعمال شریعت نمبر 90/-
عملیات محبت نمبر 110/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	خوفناک واقعات نمبر 70/-	رد اعتراضات نمبر 60/-	روحانی امراض نمبر 75/-